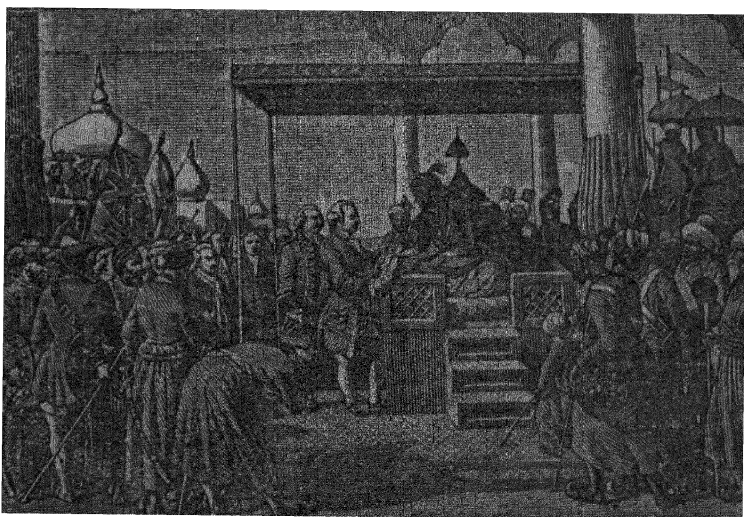

URDU
HISTORY READER
MIDDLE VERNACULAR

BY

E. MARSDEN, B.A.

Indian Educational Service. (Retired.)

مختصر تاریخ ہند



MACMILLAN & CO., LIMITED
CALCUTTA, BOMBAY AND LONDON
1914.

FIVE ANNAS   قیمت پانچ آنہ

URDU
HISTORY READER
MIDDLE VERNACULAR

BY

E. MARSDEN, B.A.

Indian Educational Service. (Retired.)

مختصر تاریخ ہند

مڈل ورنا کیولر

مصنفہ اے ۔ مارسڈن صاحب بي ۔ اے ۔

انڈین ایڈوکیشن ساربھیس (ریٹایارڈ)

MACMILLAN & CO., LIMITED
CALCUTTA, BOMBAY AND LONDON
1914.

منتخب [illegible] كي فهرست جوكه صوبجات متحده آگره و اوده كے لئے مفيد هيں

انگلش

ميكملن كي انگلش ريڈريں صوبجات متحده آگره و اوده كے لئے فسٹ ريڈر چهه آنه - سيكنڈ ريڈر آٹهه آنه - تهرڈ ريڈر دس آنه *

ميكملن كي كنگ ريڈريں مصنفه اي - مارسڈن صاحب - بي - اے - نے رنگين اور دوسرے ساده تصويرونكے ساتهه بنايا - دي كنگ پرائمر ساده تصويرونكے ساتهه تين آنه - اور رنگدار تصويرونكے ساتهه چار آنه - اُردو اور هندي بالتصوير في كتاب چار آنه - دي كنگ ريڈر پهلا حصه ساده تصويرونكے ساتهه چار آنه - اور رنگدار تصويرونكے ساتهه پانچ آنه - كتاب دوم - چهه آنه - كتاب سوم آٹهه آنه - كتاب چهارم نو آنه - كتاب پنجم دس آنه *

جونيئر پروز ريڈر سي - ايم - بررو' ايم - اے - نے بنايا آٹهه آنه *

سينئر پروز ريڈر - سي - ايم - بررو' ايم اے - نے بنايا دس آنه *

فسٹ بک آف انگلش - ال ٹيپنگ چار آنه *

فسٹ انگلش ريڈر ال ٹيپنگ دو آنه *

ليسن اِن انگلش كمپوزيشن بک پهلي چار آنه - دوسري بک پانچ آنه - تيسري بک چهه آنه *

پرايمر انگلش گرامر ريبها - آر - موريس - ال ال ڈي - نے بنايا اور ايچ - برڈلي - ايم - اے - نے ريوايز كيا دس آنه *

تواريخ

تاريخ هند - جونيئر كلاسون كے لئے مصنفه اي - مارسڈن بي - اے - باره آنه *

مڈل ورناكيولر تاريخي ريڈر مصنفه اي - مارسڈن صاحب بي - اے - اُردو اور هندي - في كتاب پانچ آنه *

تاريخ هند - حصه پهلا اور دوسرا مصنفه اي - مارسڈن صاحب - اور لاله جيارام اُردو حصه پهلا دس آنه - حصه دوسرا آٹهه آنه *

انڈيا انڈر كمپني اور كرون - ايچ - اے - اسڈاک - بي - اے - نے بنايا دس آنه *

فہرست مختصر تاریخ ہند

صفحہ

صفحہ

صفحہ

فہرست نقشہ جات

صفحہ

مختصر تاریخ ہند

۱— آریہ لوگ

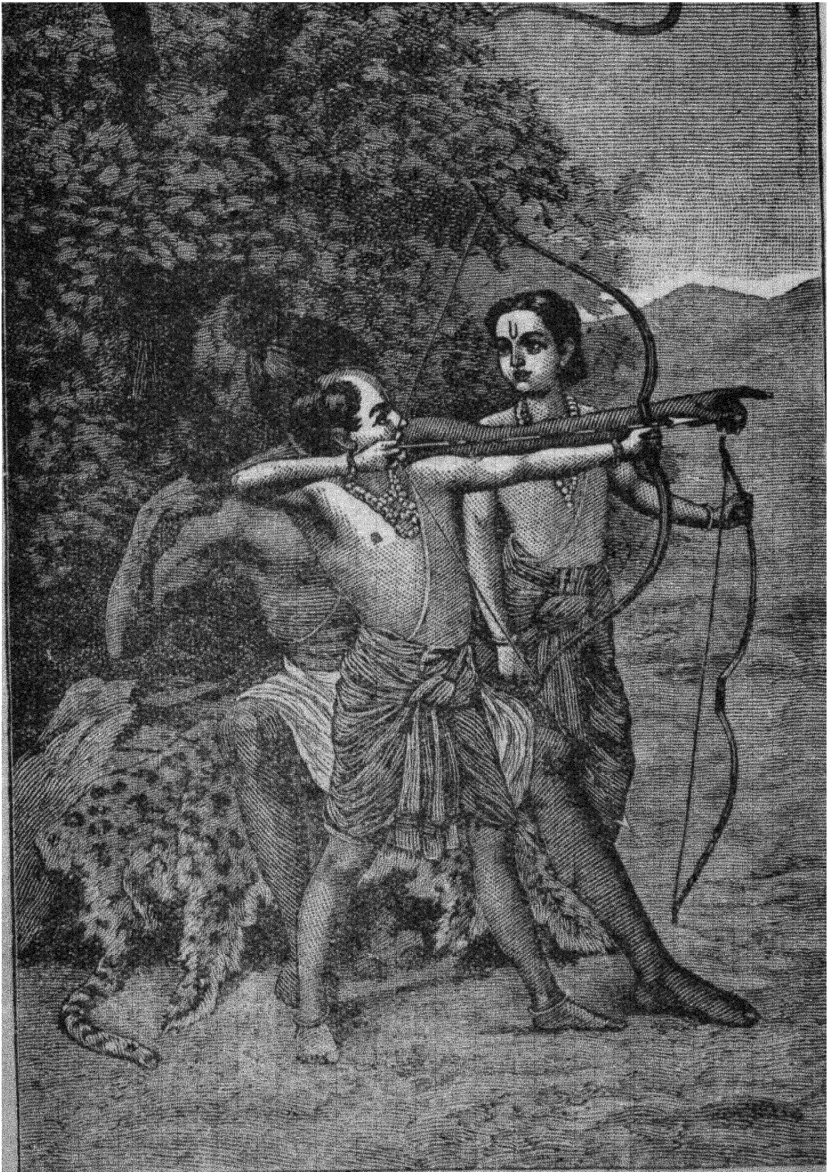
۱ — یہہ لوگ پنجاب کے دریاؤں کے کناروں پر آرام اور سادگی کے ساتھہ زندگی بسر کرتے تھے اِن کا بدن خوبصورت اور چلن اچھا تھا اِسي سبب سے آریہ کہلائے - ویدوں سے یہہ بھي معلوم ھوتا ھے کہ یہ لوگ سورج - آگ - چاند وغیرہ دیوتاؤں کي پوجا کیا کرتے تھے - وہ کھیتي سے روزي کماتے اور گاے پالا کرتے تھے - سورج اور چاند کي رفتار - سیاروں کے ایک دوسرے سے تعلق اور اِسي قسم کے علوم کي اُن کو واقفیت تھي - اِن میں چار ذاتیں تھیں *

(۱) برھمن - یہہ دیوتاؤں کي حمد و پرستش وغیرہ کا کام کرتے تھے اور وید پڑھتے تھے اور دوسروں کو پڑھاتے تھے *

(۲) چھتري - یہہ ملک کي حفاظت کرتے تھے *

(۳) ویش - یہہ کھیتي کیاري کا کام کرتے تھے *

(۴) شودر - یہہ اور لوگوں کي خدمت کرتے تھے *



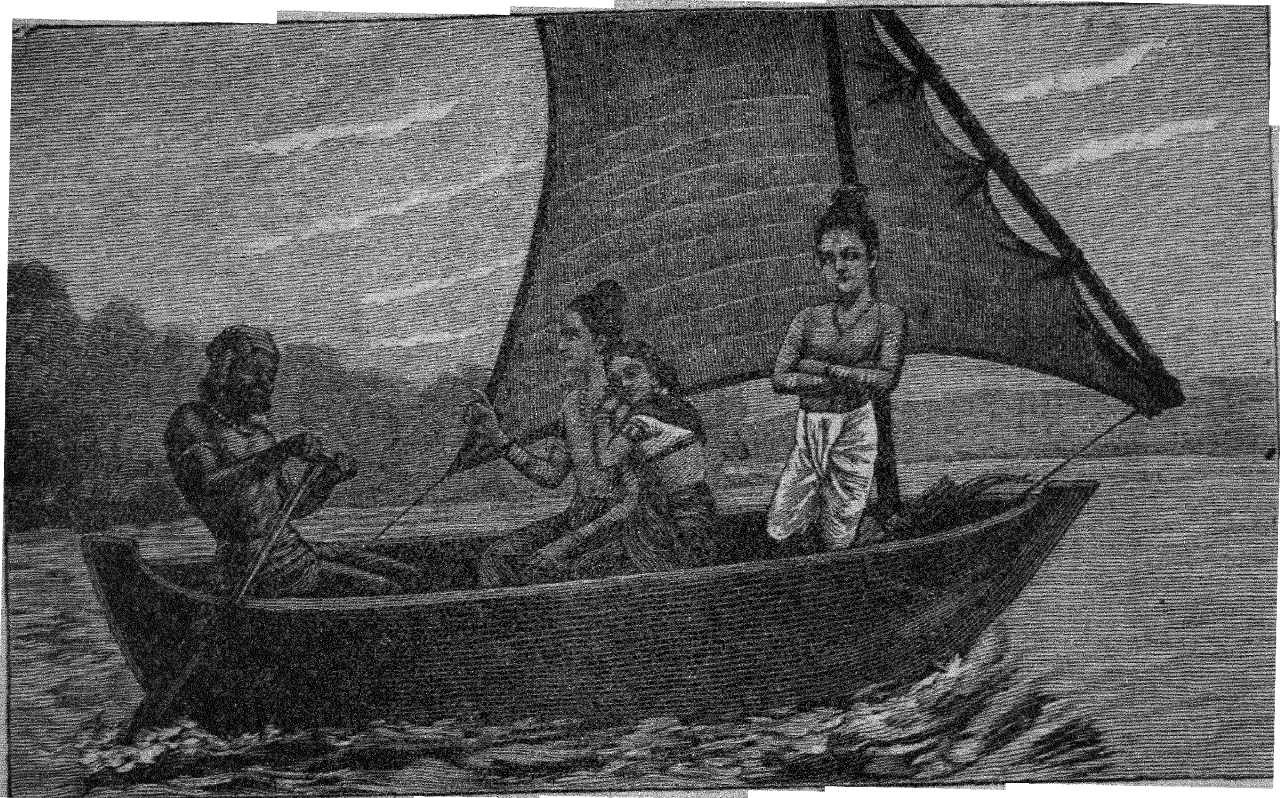
رام چندر کا تیر اندازی سیکھنا

۲ — رام چندر

۱ — پرانے زمانے میں ہندوؤں میں بہت سے بڑے جرّی اور بہادر لوگ گذرے ہیں - اونمیں سب سے زیادہ مشہور ایک چھتری شاہزادہ رام چندر تھے جن کا حال ہم کو کتاب رامایں سے معلوم ہوتا ہے - اِن کے باپ اوس ملک پر سلطنت کرتے تھے جو اب شمالی ہند میں آودہ کے نام سے مشہور ہے *

۲ — اوس زمانہ میں سب سے زیادہ خوبصورت لڑکي سیتا تھیں - جو ایک دوسرے چھتري راجہ کي بیٹي تھیں - اونکے باپ کے پاس ایک بہت بڑي اور وزني کمان تھي - اِنکي یہہ شرط تھي کہ جو شاہزادہ اوسے جُھکادے وہي سیتا سے بیاہ کرے بہت سے شاہزادوں نے اوسکے جھکانے کي کوشش کي - لیکن سب کے سب ناکامیاب رہے - جب رام چندر جي نے یہہ خبر سُني تو وہ سیتا کے باپ کے دربار میں آئے اور کمان کو طلب کیا - اور اوسکو یہانتک جھکایا کہ اوسکے دو ٹکرے ہوگئے تب اونکا بیاہ سیتا کے ساتھہ ہوا *

۳ — رام کے باپ اِنکو اپنے سب لڑکوں میں زیادہ چاہتے تھے اور اونکا اِرادہ تھا کہ میرے بعد یہي راجہ ہوں - لیکن رام کي ایک سوتیلي ماں تھي - وہ چاہتي تھي کہ اوسکا بیٹا گدّي پائے - اوسنے بوڑھے راجہ کو مجبور کیا - کہ وہ رام کو جنوبي ہند کے جنگلوں کي طرف جلاوطن کردے - اور اوسکے بیٹے کو سلطنت دے - رام نے اپنے باپ کے کہنے کے مطابق



رام سیتا اور لکھشمن کے ساتھہ گنگا پار اتر رہے ہیں

گيا - اور لکشمن اور سيتا کے ساتهه بهت دور دکهن کے پهاڙي ملکونميں چلے گئے *

۴ــــ يهاں جنگلونميں رام نے کئي سال بسر کئے - اور جنگلي قوموں سے جنهيں آريا لوگ بندر کهتے هيں دوستي پيدا کرلي - راون نام ايک بدمعاش راجه جسوقت رام شکار کو گئے هوئے تهے موقع پاکر سيتا کو ملک لنکا کي طرف لے بهاگا - ليکن رام نے اوسکا پيچها کيا اور اِنکے سياه فام دوستوں نے جو جنگلوں ميں رهتے تهے آنکي مدد کي - اون لوگوں کے سرداروں ميں ايک کا نام هنومان تها جسکو ابتک بهت سے هندو بڑا ديوتا سمجهکر پوجتے هيں راون مارا گيا اور سيتا با عصمت رام کے ساتهه واپس آئيں *

۳ــــ کورو اور پانڈو کي جنگ عظيم

۱ ــــ هندو آريه ايک قسم کي سنسکرت بولتے تهے - جو دنيا کي بهت پُراني زبانوں ميں هے - اور اب هندوستان کے کسي حصه ميں نهيں بولي جاتي - ليکن هندوؤں کي پُراني کتابيں اِسي زبان ميں لکهي گئي هيں - ان ميں سے دو کے حالات تم سُن چکے هو - يعنے ويد و رامايَن - ايک تيسري بهت پُراني کتاب مهابهارت هے *

۲ ــــ مها معنے بڑا - اور بهرت ايک قديم راجپوت راجه کا نام هے - لفظ مهابهارت سے مراد اوس جنگ عظيم کے حالات هيں - جو بهرت کي اولاد ميں هوئي - يهه لڑکے پانڈو اور کورو کے نام سے مشهور هيں - يهه لڑائي اِن دونوں فريقونميں هستناپور کے راج کے

لئے ہوئي - جو مقام موجودہ دہلي سے بہت دور نہ تھا - مہابھارت ایک بہت بڑي کتاب نظم کي ہے جو اٹھارہ بابوں میں منقسم ہے - اور جسمیں بے شمار قصے اُن ہندو راجاؤں کے درج ہیں جو دونوں طرف سے اِس لڑائي میں شریک تھے - یہہ لڑائي کئي سال تک قائم رہي - اور سب سے بڑي اور آخري جنگ میں جسکي نسبت بیان کیا جاتا ہے کہ اٹھارہ روز تک میدان کورک شیتر میں ہوتي رہي - پانڈو اور اونکے حامي فتحمند ہوئے *

۳ — اِن کتابوں سے بہت کچھہ پرانے ہندو آریوں کے طور و طریقے اور رسم و رواج ہمکو معلوم ہوتے ہیں *

۴ — بدھ

۱ — تقریباً دو ہزار پانچ سو برس قبل شمالي ہند میں ایک چھتري راجہ تھا - جو فرقۂ ساکیہ پر حکمراں تھا - وہ بہادر اور جنگجو تھا اور چاہتا تھا کہ اوسکا اکلوتا بیٹا گوتم بھي اوسي کي طرح بہادر ہو - اِسلئے اوسنے اِسکو نیزہ بازي تیر اندازي - شمشیر زني کي تعلیم دلوائي - یہہ لڑکا اچھا اور خوبصورت اور جوان تھا - اور اپنے باپ اور اپنے قوم کے کُل راجپوتوں کے فخر کا باعث تھا - اوسکا نکاح ایک خوبصورت لڑکي کے ساتھہ کردیا گیا - جس سے ایک لڑکا بھي ہوا - وہ ایک اچھے محل میں رہتا تھا اور اوسکے لئے زندگي کے کل سامان عیش و آرام کے مہیا تھے *

۲ — ایک رات گوتم کو خواب میں ایک ضعیف اور بوڑھا آدمي نظر آیا جو ضعف اور بڑھاپے کے وجهه سے چلنے سے معذور تھا اور به مشکل تمام کھڑا هو سکتا تھا - ایک هاتف نے گوتم سے کہا که گوتم تم بھي کبھي ایسے هي بوڑھے اور کمزور هو جاؤگے - اوسکے بعد پھر اوسنے ایک شخص کو سخت بیمار دیکھا جو شدت درد کي وجه سے کراہ رها تھا - اور اوسي هاتف نے اوس سے کہا که گوتم تم بھي ایک روز ایسے هي بیمار پڑوگے اور درد میں مبتلا هو گے - پھر اوسنے ایک شخص کو بالکل بے حس و حرکت اور سرد اور مردہ زمین پر پڑا هوا دیکھا اور هاتف سے سنا که گوتم تمکو بھي آخر کار مرنا هوگا *

۳ — صبح اوٹھتے هي گوتم نے جسکي عمر اوسوقت تیس برس کي تھي - باپ اور بي‌بي اور بچے کو چھوڑکر جنگل کي راہ لي - جہاں اوسنے سات برس کا زمانه بسر کیا - اور یهه سوچتا رها که کس طریقه سے انسان کي مصیبت اور معصیت اور رنج اور غم جو دنیا میں چاروں طرف نظر آتے هیں دفع هو سکتے هیں - یا اونمیں کچھه کمي پیدا هوسکتي هے - بالاخر اوسکے جي میں یهه بات آئي که مجھے اطمینان کامل کا ٹھیک راسته معلوم هو گیا *

۴ — تب وہ جنگلوں سے نکل کر پھر لوگوں میں آملا اور پینتالیس برس تک بہار اور اوسکے اطراف میں گھومکر ایک نئے مذهب کي تعلیم دیتا رها - اوسنے اپنا پرانا نام گوتم بدل دیا - کیونکه اب وہ شاهزادہ بننا نہیں چاهتا تھا - اور اپنا نام بدھه رکھا

اوسکا مذهب بده مذهب کے نام سے مشہور هوا - بہت سے لوگوں نے اوس مذهب کي پیروي کي - اور بده کے زندگي هي میں لاکھوں هندو اوس مذهب میں داخل هوگئے - تقریباً ایک هزار برس تک بده مذهب هندوستان میں بہت پهیلا رها *

٥ — بده بڑا رحمدل تها - دنیا میں ایسے رحم دِل آدمي بہت کم هونگے وه لوگوں کو تعلیم دیتا تها که کل جانوروں کے ساتهه مهرباني سے پیش آنا اور اون سے اچها برتاؤ کرنا انسان کے فرائض میں سے هے - اور کسي کے ساتهه بے رحمي کرنا یا اوسکو ایذا دینا گناه هے - اوسکا قول هے که سب انسان آزاد اور برابر هیں - اور هر شخص بلا قید ذات اچها بن سکتا هے - گو وه پاک و صاف زندگي بسر کرے اور سچ بولے اور گناه نکرے *

٥ — یونانی اور اهل میدیا

۱ — قبل مسیح کے چوتهي صدي میں سکندر شاه یونان نے فارس پر چڑهائي کي - وه تاریخ میں سکندر اعظم کے لقب سے مشهور هے فارس کے بادشاه دارا اور سکندر کے درمیان کئي لڑائیاں هوئیں - اور کل لڑائیونمیں سکندر نے دارا کو شکست دي بعد ازاں سکندر درهٔ خیبر سے هوکر هندوستان میں داخل هوا *

۲ — پنجاب کے ایک راجه نے جسکا نام پورس تها - سکندر کو باز رکهنے اور نکال باهر کرنےکي کوشش کي - اور دریاے جهیلم

کے کنارے پر دونوں کے درمیان ایک سخت لڑائی هوئی - جسمیں سکندر اور اوسکے یونانی ساتهیوں نے پورس اور اوسکے لشکریوں کو شکست فاش دی *

۳ — اوسکے بعد سکندر نے چاها که گنگا کی وادی کی طرف بڑهے - اور تمام هندوستان کو فتح کرلے - لیکن اوسکے سپاهی بہت تهک چکے تهے - اونهوں نے آگے بڑهنے سے انکار کیا اسوجهه سے سکندر کو واپس جانا پڑا *

۴ — ۳۲۷ سال قبل مسیح کے سکندر اعظم کا یونانیوں کے ساتهه هند پر حمله کرنا ایک مشہور اور معروف واقعه هے - اوس زمانه کے هندو تواریخ نهیں لکها کرتے تهے - لیکن اهل یونان لکهتے تهے - اونکی کتابوں سے دو هزار سال قبل کے هندوؤں کے کچهه نکچهه احوال معلوم هوتے هیں - هندوستان کی تواریخ میں سب سے پہلی محقق تاریخ سنه ۳۲۷ مذکورہ بالا هے *

۵ — یونانی وسط ایشیا کو سیدیا اور وهاں کے تاتاری وحشی اقوام کو اهل سیدیا کہتے تهے - حضرت عیسی کے بعد تین یا چار صدی تک اهل سیدیا برابر گروه کے گروه هندوستان میں آتے رهے - اور یکے بعد دیگرے افغانستان پنجاب گجرات اور کل غربی هندوستان پر قابض هوگئے *

۶ — اهل سیدیا کی سب سے آخری اور سب سے زبردست جماعت جو حضرت عیسی کے تقریباً چار سو برس بعد

آئي - ہُون یا ہُنا کي جماعت تھي - اِن لوگوں کوراجہ بکرمادت نے شکست دي بہت سے مارے گئے - کچھہ اپنے ملک کو واپس چلے گئے - لیکن ایک کثیر تعداد رہگئي اور اوسنے اسي ملک میں بود و باش اختیار کرلي *

۷ — اِسکے بعد تقریباً پانچ سو برس تک کوئي مشہور قوم یا بڑا بادشاہ شمال و غرب سے ہندوستان میں نہیں آیا - اِس عرصہ میں ہندو اطمینان کے ساتھہ رہے - بڑے بڑے شہر آباد ہوئے اور ہندو دیوتاؤں کے بڑے بڑے مندر بنائے گئے - اور ملک میں بہت دولت ہوگئي *

۶ — محمود غزنوي بت شکن

سنہ ۹۹۷ ع سے سنہ ۱۰۳۰ ع تک

۱ — تقریباً نو سو برس قبل افغانستان کا پاے تخت شہر غزني تھا - جسکا بادشاہ اوس وقت میں محمود نام ایک ترک تھا - اوسنے بادشاہ ہونے کے تھوڑے دن بعد ہندوستان میں جہاد کرنے اور اوس ملک کے شہروں اور مندرونکو لوٹنے کا قصد کر لیا *

۲ — محمود سترہ مرتبہ ہندوستان پر حملہ آور ہوا - اور ہر مرتبہ پہلے سے زیادہ دلیر ہوکر پورب اور دکھن کے جانب جہاں کہیں اوسکو کسي شہر یا مندر کا پتہ لگتا آگے بڑھتا - جب پنجاب کو وہ پورے طور سے لوٹ چکا تو دریاے گنگ کے کنارے کے شہروں کي طرف بڑھا *

٣ — آخر مرتبه محمود هندوستان ميں سنه ١٠٢٤ عيسوي ميں آيا - اور دكهن كي جانب ملك گجرات كو روانه هوا - گجرات ميں ايك بهت پرانا مشهور مندر تها - اور زر و جواهر كي كثرت كے سبب سے تمام هند ميں شهرت ركهتا تها - اس مندر ميں ايك بهت بڑا بت تها - جسے سومناتهه يعنے چندر ديوتا كهتے تهے - ايك طولاني سفر كے بعد محمود مندر تك پهونچگيا اور هندو فوجونكو جو اوسكي حفاظت كے لئے جمع هوئي تهيں شكست دي - جب وه مندر كے اندر داخل هوا تو خوف زده پوجاريوں نے اس شرط پر ايك كثير رقم نذر كرنے كو كها كه اون كا بت نه توڑا جاے - ليكن اوسنے جواب ديا كه ميں بت شكن هوں بت فروش نهيں - اور يهه كهكر اپنے آهني گرز سے اوسنے ايك ايسي سخت ضرب ماري كه وه بت ٹكڑے ٹكڑے هوگيا *

٤ — محمود افغانستان كو واپس جانے كے تهوڑے هي دنوں بعد مرگيا - اگرچه اوسنے خود پنجاب ميں قيام نكيا - ليكن دارالسلطنت لاهور كو ايك افسر كي نگراني ميں چهوڑ گيا - ڈيڑه سو برس تك هندو افغانوں كو ملك سے نكال باهر كرنے كي كوشش كرتے رهے مگر اسكا كوئي نتيجه نه هوا - محمود كے جانشيں افغان بادشاه نهايت مضبوطي كے ساتهه لاهور پر قابض رهے - اور اكثر پنجاب سے نكل كر هندؤوں كے اون شهروں ميں لوٹ مار كرتے رهے جو درياے گنگ كے كنارے آباد تهے - ان بادشاهوں كے يهه دو پاے تخت تهے ايك غزني دوسرا لاهور *

۷ — محمد غوري

سنه ۱۱۹۰ ع سے سنه ۱۲۰۶ ع تک

۱ — وہ شاهان غزني جو ترکي نژاد تهے جب تقریباً ڈیڑہ سو برس تک سلطنت کرچکے تو اونکو افغانوں کي ایک گروہ نے زیر کیا جو افغانستان کے جانب شمال و غرب ایک، چهوٹے سے خطه میں آباد تهے یهه خطه ملک غور کے نام سے مشهور تها - اوس زمانه میں اونکا حکمراں محمد غوري تها *

۲ — محمد غوري نے نو مرتبه هندوستان پر فوج کشي کي - اور اون دولتمند شهروں اور مندروں کو لوٹا جن تک محمود غزنوي پهونچ نه سکا تها - صرف ایک شهر بنارس میں اوسنے هزار مندروں سے زیادہ برباد کئے - اور چار هزار اونٹونپر خزانه لاد کر لے گیا - وہ همیشه اپنے پیچهے ایک بڑي فوج اپنے سپه سالار قطب کي ماتحتي میں چهوڑ جاتا - جو صرف ممالک اور شهرهاے مفتوحه کو اپنے قبضه هي میں نرکهتا بلکه یکے بعد دیگرے دوسرے شهرونپر بهي قبضه کرتا جاتا - یهانتک که قریب قریب پورا شمالي هند افغانوں کے قبضه میں آگیا *

۳ — محمدغوري کي کوئي اولاد نه تهي - اور جب وہ مرا تو اوسکے سپهسالار افغانستان پر متصرف هوگئے - اور قطب جو کئي سال سے صوبجات هند کا والي رها تها - قطب الدین کے نام سے هند کا بادشاہ بن بیٹها *

۸ — افغان یا پٹھان بادشاہ

سنہ ۱۲۰۶ع سے سنہ ۱۵۲۶ع تک

۱ — شاہان افغان تین سو بیس برس تک یعنے سنہ ۱۲۰۶ عیسوي سے سنہ ۱۵۲۶ عیسوي تک دھلي میں بر سر حکومت رھے - ھندو اونکو پٹھان کہتے تھے - اور اسي نام سے کل افغان بادشاہ مشہور ھیں - قریب قریب یہہ سب افغاني نسل کے تھے - یہہ بادشاہ مختلف پانچ خاندانوں سے تھے - غلام - خلجي - تغلق - سید - لودي *

۲ — یہہ زمانہ اول سے آخر تک تمام ھندوستان میں کشت و خون کا تھا - ھملوگ جو اِس زمانۂ امن و امان میں ھیں مشکل سے قیاس کر سکتے ھیں - کہ پٹھان بادشاھوں کے زمانہ میں ھندوستان کي حالت کسقدر خطرناک رھي ھوگي - ھندؤوں کے بہت سے پُرانے مندر برباد کردئے گئے - کیونکہ پٹھان بادشاھوں میں رحمدل سے رحمدل بادشاہ بھي اِنلوگونکے لئے جو اُسکے ھم مذھب نہ تھے بے رحم تھا - اور وہ اپنا فرض سمجھتا تھا کہ ھندؤوں کو مسلمان بنائے - اور جو اِنکار کرے اوسکو قتل کرے - بہت سے زر خیز قطعات بنجر ھوگئے - کیونکہ غریب لوگ اپني جان بچانیکے لئے جنگلوں میں بھاگ جاتے تھے *

۳ — قطب الدین غلام بادشاھوں میں سب سے پہلا بادشاہ تھا - یہہ لوگ غلام اِسوجہہ سے کہلاتے تھے - کہ اون میں سے اکثر قطب الدین کي طرح ابتدا میں غلام تھے *

۴ — قطب ایک بہادر سپاهي اور هوشیار سپہسالار تها وہ اپني فوج کے افسروں پر اسقدر مهربان تها اور انکو مال و دولت اور اراضي دینے کا اسقدر خیال رکهتا تها کہ وہ قطب فیاض کے لقب سے مشہور هوگیا - وہ هندوؤں سے سخت بیرحمي کا برتاؤ کرتا تها - اونکے پچیس مندرونکے پتهر سے اسنے دهلي کے قریب ایک خوبصورت مینار بنوایا - یہہ مینار اوسي کي طرف منسوب هے - اور قطب مینار کہلاتا هے - یہہ دوسو پچیس فٹ بلند هے اور دنیا میں سب سے اونچا مینار هے - اور اسوقت تک قائم هے *

۵ — غلاموں کے خاندان میں سے رضیہ بیگم هي صرف ایک مسلمان شہزادي تهي جسنے دهلي میں فرمانروائي کي - وہ سلطان کہلاتي تهي - اگرچہ یہہ لقب عموماً مردوں هي کو دیا جاتا تها - یہہ شہزادي هوشیار اور دلیر تهي اور اوسنے بہت اچهي طرح سے حکومت کي - لیکن وہ اپنے دربار کے خطرناک امیروں کو اپنے قابو میں نرکهہ سکتي تهي - چنانچہ تهوڑے دنوں تک سلطنت کرنے کے بعد وہ قتل کردیگئي *

۶ — غلاموں کے بعد خلجي مالک سلطنت هوئے - خلجي بادشاهوں میں سب سے زبردست اور سب سے جابر علاؤ الدین تها - علاؤ الدین اور اوسکا سپہسالار کافور جو هندو سے مسلمان هوا تها دکهن پر حملہ آور هوئے - اور پُراني هندو سلطنتوں کو انہوں نے نیست و نابود کرکے بہت سے آدمیوں کو

مروایا اور کئي مندرونکو غارت کیا - اور بہت سا لوٹ کا مال دهلي کو لیگئے - یہہ مسلمانونکا دکھن پر پہلا حملہ تھا *

۷ — تغلقوں میں دو بادشاہ مشہور ہوئے ہیں - ایک تو اپني برائیوں کي وجہہ سے - اور دوسرا اس وجہہ سے کہ اوسنے اچھي طرح سے حکومت کرنیکي کوشش کي - ان میں کا پہلا محمد تغلق تھا - اوسکي حرکتیں اسقدر ظالمانہ اور خلاف عقل تھیں کہ اوسکو پاگل کہنا نامناسب نہ ہوگا - اوسنے محاصل کو پہلے سے دس گونہ بڑھادیا - بیچارے کاشتکار کھیتوں کو افتادہ چھوڑ کر بھاگ گئے - کیونکہ اسقدر سخت محصول وہ ادا نکرسکتے تھے - جب لوگ بھاگنے لگے تو اوسنے اپني فوج کو آدمیوں کے شکار کرنیکا حکم دیدیا - سپاہي جنگل کو گھیر کر ان بیچارے غریبوں کو اسطرح مارتے تھے جسطرح درندوں کو مارتے ہیں *

۸ — دوسرا فیروز تغلق تھا - جو پٹھان بادشاہوں میں سب سے اچھا تھا - وہ تقریباً چالیس برس تک برسر حکومت رہا - اوسنے ملک کي فلاح اور بہبود کے لئے بہت کچھہ کیا - سڑکیں بنوائیں نہریں نکلوائیں مسافروں کے لئے سرائیں تعمیر کرائیں اور عربي و فارسي کے مدرسے جاري کئے - اوسنے اکثر بادشاہوں سے کہیں بہتر سلوک عوام کے ساتھہ کیا - باوجود اس کے فیروز بھي اکثر اُن ہندؤوں کے ساتھہ بہت بیرحمي کرتا تھا جو اپنے مذہب کو تبدیل نکرتے تھے - وہ ہندؤوں کے مندروں کو برباد کرنا اور اولکے پتھروں سے مسجدیں تعمیر کرانا اپنا فرض

سمجهتا تها - اِس امر کو وه اپنے سوانح عمري ميں خود لکهتا هے جو اوسي کي تصنيف سے هے *

تغلق خاندان کے آخري بادشاه کے زمانه ميں تيمور کي ماتحتي ميں تتاري لوگ هندوستان ميں گهس آئے *

٩ — تيمور لنگ


تيمور

١ — تغلق بادشاهوں ميں سے سب سے آخري بادشاه کے زمانه ميں تمام ترکستان ايک زبردست بيگ يعنے سردار کے قبضه ميں تها - جسکا نام تيمور تها - وه فطرتاً نهايت بے رحم اور سخت مزاج تها - بيان کيا جاتا هے که جتنے آدمي اوسکے حکم سے قتل هوئے اوتنے کسي دوسرے کے حکم سے نهيں هوئے - سنه ١٣٩٨ عيسوي ميں تيمور پنجاب ميں داخل هوا اور آهسته آهسته دهلي کي طرف بڑها - اور اپنے پيچهے صرف مرده جسموں اور جلتے هوئے گاؤں کو چهوڑتا گيا - جب وه دهلي کے قريب پهونچا تو اوسکے ساتهه ايک لاکهه قيدي

تھے - اور چونکہ اسقدر قیدیوں کي نگراني مشکل معلوم هوئي - اسلئے اوسنے پندرہ برس سے زیادہ سن والوں کو ایکبارگي قتل کرادیا *

۲ — اوس سے فراغت کرکے تیمور دھلي کے پٹھان بادشاہ پر جا پڑا اور اوسکو پوري طور سے شکست دي - پانچ روز تک ظالم تاتاري شہر میں گشت کرتے رھے - اور لوگوں کو قتل کرتے اور گھرونکو جلاتے رھے - اور چلتے وقت ایک بڑي جماعت قیدیوں کي اور بہت سا مال غنیمت لیکر ھمالیہ پہاڑ کے نیچے نیچے پنجاب تک چلے گئے - اور وھاں سے براہ کابل ترکستان میں جا پہونچے *

۱۰ — حالت هندوستان بعد واپسي تیمور

۱ — ھندوستان سے تیمور کے واپسي کے بعد دو خاندان سید اور لودي تقریباً سو برس تک حکومت کرتے رھے - لیکن وہ صرف دھلي و آگرہ اور اسکے گرد و نواح کے ملکوںپر حکمراں تھے *

۲ — صوبجات پنجاب اور بنگال میں اِن افغانوں کي جو پیشتر اِن ممالک میں بر سر حکومت رہ چکے تھے سلطنتیں قائم ھوگئیں - صوبہ جونپور یعنے وہ خطہ جو اودھہ اور الہ آباد کي سرحد پر واقع ھے ایک مسلمان بادشاہ کے ماتحت تھا - راجپوتانہ دو سلطنتوں پر منقسم تھا مالوہ میں اگرچہ راجپوت لوگ آباد تھے لیکن وھاں کا بادشاہ مسلمان تھا - راجپوتانہ کا بقیہ

حصه بہت سے راجپوت سلطنتوںپر منقسم تہا - جنمیں سے خاص اودیپور یا چتور کي سلطنت تهي - اوس ملک کا راجه سب راجاؤں کا سردار مانا جاتا تہا *

۳ — دکهن میں دریاے نربدا تها اور کرشنا کے درمیان کا پورا خطه بہمني سلطنت میں شامل تہا - اس سلطنت کا باني محمد تغلق کا ایک افغاني سپہسالار تہا - جسکے ساتهه لڑکپن میں ایک بوڑهے برهمن نے اچها سلوک کیا تها - اور جب وه بادشاه هوا تو اوسنے اپني سلطنت کا نام اوسي کي طرف نسبت کرکے بہمني یا برهمني رکها - مسلمان بہمني بادشاه تقریباً دو سو برس تک حکومت کرتے رهے - یهه حکمراں تغلق و سید و لودي بادشاهوں کے همعصر تهے - اور انکا دارالسلطنت شهر گلبرگه تها *

۴ — دکهن میں سلطنت بیجانگر هندوؤں کي ایک عظیم الشان سلطنت هے اوسکا دار السلطنت شهر بیجانگر دریاے تنگ بهدرا کے کنارے پر آباد تها *

۵ — خاندان لودي کے آخري بادشاه کے عهد میں یعنے قریب سنه ۱۵۰۰ عیسوي کے بہمني سلطنت تباه هوگئي - اور اوسکي جگهه پر مسلمانوں کے پانچ چهوٹي چهوٹي سلطنتیں قائم هوگئیں اور هر ایک کا بادشاه الگ الگ تها - اُن کے نام یهه هیں - بیدر ملک دکن کے وسط میں - برار و احمد نگر شمال میں - اور بیجاپور گولکنڈه جنوب میں - انکے هر ایک همیشه ایک دوسرے سے اور بیجانگر کے هندو سلطنت سے لڑتے رهے *

۶ ـــ جنوبي هند میں ہر طرف بہت سے ہندو سردار تھے جو نایک یا بالیگار کہلاتے تھے - یہ لوگ چھوٹے چھوٹے قطعات ملک پر حکومت کرتے تھے - اور جب تنگ آئے جاتے تو راجہ بیجانگر کو خراج دیتے *

۱۱ ـــ سلاطین مغلیه

بابر [۱۵۲۶ - ۱۵۳۰] اور ہمایوں [۱۵۳۱ - ۱۵۵۶]


بابر

۱ ـــ مغل ہندوستان کے بادشاہوں میں سب سے زبردست ہوئے ہیں اس خاندان سے پندرہ شخص فرمانروا ہوئے - لیکن ان میں سے پہلے چھہ بہ نسبت بعد والوں کے جنکي حکومت بہت کم تھي زیادہ قوي اور زیادہ مشہور تھے - چھہ مشہور بادشاہوں کے نام یہ ہیں - بابر - ہمایون - اکبر - جہانگیر - شاہجہاں - اورنگ زیب *

۲ ـــ بابر تیمور لنگ کي اولاد سے تھا - وہ ابتداءً ترکستان میں ایک چھوٹي سي ریاست کا سردار تھا کچھہ دنوں تک

وهاں ایک سلطنت قائم کرنے کي کوشش میں ناکامیاب هوکر جنوب کي طرف آیا - اور افغانستانپر قبضه کر لیا - اور وهاں کئي سال تک حکومت کرتا رها تب اوسنے هندوستان کو فتح کرنے کا اراده کیا - اور ایک مختصر لیکن بهادر فوج کے ساتهه دهلي پر حمله کرنے کو روانه هوا *

۳ — إبراهیم لودي جو پٹهان بادشاهونمیں سے تها ایک لاکهه فوج لیکر اوسکے مقابله کو روانه هوا - لیکن إبراهیم کي فوج شکست کهاکر بهاگ کهڑي هوئي - اور وه بیس هزار سوار کے ساتهه میدان جنگ میں قتل هوا - یه زبردست لڑائي سنه ۱۵۲۶ عیسوی میں پاني پت کے میدان میں جو دهلي سے قریب هے هوئي - اس لڑائي میں فتحیاب هونے کے بعد بابر سلطنت دهلي کا مالک هوگیا *

۴ — بابر اُن مسلمان بادشاهوں سے جو اوسوقت هندوستان کے کسي حصه میں بر سر حکومت ره چکے تهے کهیں زیاده اچها تها - وه هندوستان میں لوگونکو قتل کرنے اور مندروں کو توڑنے اور ملک کو لوٹنے کے لئے نهیں ایک عقلمند اور اچهے بادشاه کي طرح حکومت کرنے کے لئے آیا - وه اپني بات کا سچا تها اور اسنے کبهي کوئي ذلیل حرکت نهیں کي *

۵ — بابر هندوستان میں زیاده دنوں تک زنده نهیں رها - اوسکو دهلي میں سلطنت کرتے هوئے چار هي برس گذرے تهے که وه بیمار پڑگیا اور کمزور هونے لگا - اوسکا عزیز فرزند همایوں

بھي بیمار پڑا اور بہت جلد چارپائي سے لگ گیا - جب اوسکے بچنے کي ظاھراً کوئي اُمید نرھي - تو بابر نے کہا کہ میں اپنے عزیز فرزند کے لئے اپني جان خدا کے حوالہ کرونگا - یہہ کہکر وہ ھمایوں کي چارپائي کے گرد تین مرتبہ گھوما اور دعا مانگي - کہ خدایا تو ھمایوں کو اچھا کردے اور اوسکے بدلے میري جان لے لے - اوسنے بعد دعا کے چلاکر کہا کہ میں نے اوسکا مرض سلب کرلیا - ایسا معلوم ھوتا ھے کہ بابر کي دعا خدا نے سن لي - کیونکہ اوسي روز سے ھمایوں اچھا ھونے لگا اور بابر کي حالت روز بروز خراب ھوتي گئي - یہانتک کہ ھمایون بالکل تندرست ھوگیا اور بابر نے وفات پائي - اوسنے سلطنت اپنے بیٹے ھمایوں کے سپرد کي اور اوس سے تاکید کر گیا کہ بھائیوں کے ساتھہ مہرباني سے پیش آنا *

۶ — ھمایوں نے اپنے بھائیونکو اپنے ملک کا ایک ایک حصہ دیکر سلطنت شروع کي - چنانچہ ایک کو افغانستان و پنجاب دیا تھا

۷ — ھمایوں کے تخت پر بیٹھنے کے تھوڑے ھي دنوں بعد ایک افغان سردار کو جسکا نام شیر خاں تھا خود بادشاہ بننے کا خیال پیدا ھوا - ھمایوں دوسرے پٹھان بادشاھوں کو شکست دیتا ھوا شیر خاں کے مقابلہ کے لئے مشرق کیطرف بڑھا - لیکن شیر خاں نے اوسکي فوج کو شکست دیکر دھلي اور آگرہ پر قبضہ کرلیا اور سنہ ۱۵۴۰ عیسوي میں ھندوستان کا بادشاہ بن گیا *

۸ — ہمایوں اپنے زوجہ وچند ہمراہیوں کو لیکر فارس بھاگ گیا - اس وقت سنہ ۱۵۴۲ ع میں ہمایوں کا بیٹا اکبر نامی شہر امرکوٹ میں پیدا ہوا - ہمایوں کچھہ روز تک شاہ فارس کا مہمان رہا - بادشاہ اوس سے بخلوص پیش آیا اور اوس کے ساتھہ اوس نے دس ہزار فوج کردی - جسکو لیکر وہ افغانستان میں واپس آیا اور کابل میں سلطنت کرتا رہا - جب تک کہ ہندوستان میں دوبارہ آنیکا موقعہ اوسکو ہاتھہ نہ آگیا *


ہمایوں

۹ — شیر خاں جسنے اپنا نام بدلکر شیر شاہ رکھہ لیا تھا - ہمایوں کو نکالدینے کے بعد چار برس تک عمدگی اور عقلمندی کے ساتھہ حکومت کرتا رہا - وہ کبھی کاہل نہیں رہتا - اور اپنے ماتحتوں سے بھی ایسی ہی سخت محنت لیتا جسکا کہ وہ خود عادی تھا - اوسنے دوسرے افغان بادشاہوں سے کہیں اچھی طور پر حکومت کی - اوسنے ہندؤوں کو نہیں ستایا - بلکہ بہت سے ہندؤونکو سلطنت کا مددگار مقرر کیا - منجملہ اون کے ایک ٹوڈرمل تھا جو مہتمم مالگذاری محاصل تھا *

۱۰ — اِس اثنا میں شیر خاں مرگیا تھا - اور اوسکے دو جانشیں بھي یکے بعد دیگرے مرچکے تھے - اور تیسرا جانشیں جو بر سر حکومت تھا بہت کمزور اور سلطنت کي قابلیت نہ رکھتا تھا - اِسلئے ھمایوں بہادر اور جفاکش سپاھیونکي ایک جرار فوج لیکر دھلي پر چڑھہ آیا - اور دھلي اور آگرہ پر جو پندرہ برس تک اوسکے قبضہ سے نکلے رھے پھر قابض ھوگیا *

۱۱ — ھمایوں نے واپسي کے بعد بہت دنوں تک حکومت نہیں کي - ایک روز دوپہر کے بعد وہ بالاخانہ پر ٹہل رھا تھا - قریب کي ایک مسجد سے اذان سني اور دعا مانگنے کیلئے کھڑا ھوگیا - لیکن عصا جسکے سہارے سے وہ کھڑا ھوا تھا - چکنے سنگ مرمر پر پھسل پڑا اور بالاخانہ سے نیچے آرھا - اوسکو اِسقدر سخت چوٹ آئي - کہ اوسنے اِسي صدمہ سے وفات پائي - اور اُسکي وفات تخمیناً پچاس سال کے عمر میں ھوئي *

۱۲ — اکبر اعظم

سنہ ۱۵۵۶ ع سے ۱۶۰۵ ع تک

۱ — اکبر ھندوستان کے مسلمان بادشاھوں میں سب سے اچھا تھا - جب اوسکا باپ مرا تو وہ صرف تیرہ برس کا تھا - بیرم خاں نامي ایک بہادر ترکي سردار جو اوسکے باپ کا بہنوئي بھي تھا پانچ برس تک اکبر کے نام سے ملک پر بڑے استقلال کے ساتھہ حکومت کرتا رھا *

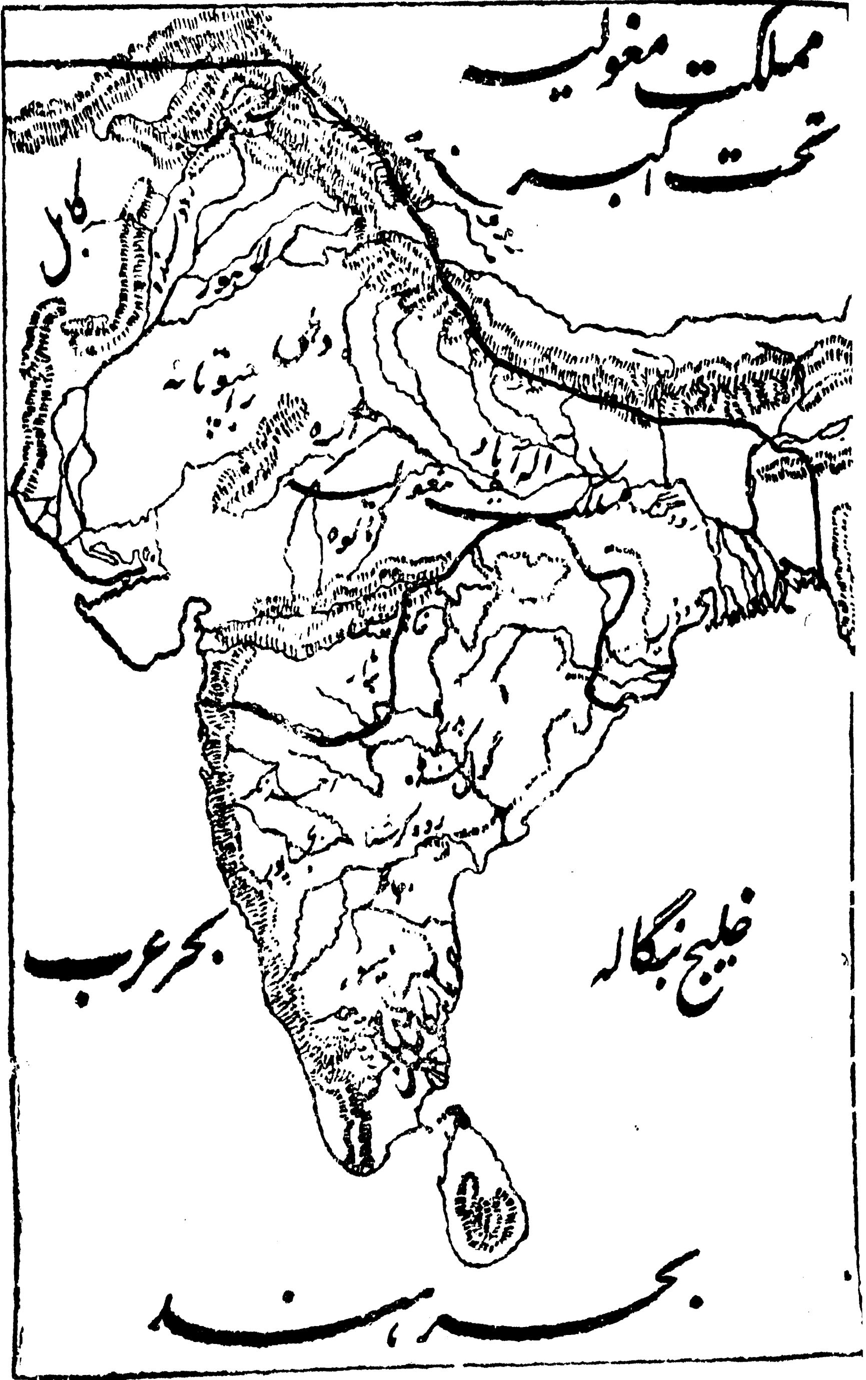
۲ — اِس زمانه میں سلطنت مغلیه صرف دهلي اور پنجاب تک محدود تهي - صوبجات بنگال - جونپور - سنده - گجرات - مالوه - خاندیس میں اُس وقت بهي پٹهانوں کي زبردست سلطنتیں موجود تهیں - اور راجپوتانه میں راجپوت شهزادے حکمراں تهے *



اکبر

۳ — جب اکبر اٹهاره برس کا هوا تو اوس نے سلطنت کي باگ اپنے هاتهه میں لي - اور سلطنت دهلي کا خود مختار مالک هوکر ایک زبردست فوج کے ساتهه راجپوتانه کیطرف بڑها - اور راجپوت شهزادوں سے لڑائي شروع کي اور اُن کو مغلوب کر کے اُن کے ساتهه مهرباني سے پیش آیا - اور اُن کا ملک اُونهیں کے قبضه میں رهنے دیا اور اُن سے صرف اِسبات کا خواهشمند هوا که وه اوس کو اپنا سردار یعني شهنشاه تسلیم کریں *

۴ — اِن فتوحات کے بعد اکبر نے راجپوت شهزادیوں اور راجپوت سرداروں کے بیٹیوں سے نکاح کیا - اور اُن کے باپ


مملکت مغولیه
تحت اکبر
کابل
راجپوتانه
بحر عرب
خلیج بنگاله
بحر هند

اور بهائيوں كو اپني فوج كا افسر مقرر كيا - يهه لوگ اوسكے دوست اور رشته دار بنگئے - جب شهزاده سليم جوان هوا تو اكبر نے اوس كا نكاح ايك راجپوت شهزادي مسماة جوده بائي كے ساتهه كرديا - اكبر سات برس ميں راجپوتانه كا مالك هو گيا اور كل راجپوت سردار كا شهنشاه سمجها جانے لگا *


جوده بائي

۵ — راجپوتونكي مدد اور هندؤوں كي دوستي اور حمايت سے اوس نے يكے بعد ديگرے كل پراني پٹهان سلطنتوں كو زير كيا - اوس نے جونپور - بنگال - كشمير - سنده - مالوه - گجرات كابل - قندهار كو فتح كرليا - اور اپني حكومت كے وسيع زمانه كے آخر ميں كل هندوستان پر جو بندهاچل كے شمال ميں واقع هے حكمراں هوگيا *

۶ — اكبر نے مسلماني طريقه پر تربيت پائي تهي - ليكن وه هندؤوں سے نرمي اور مهرباني كے ساتهه برتاؤ كرتا تها - وه كهتا تها كه هر مذهب ميں خوبياں هيں - اور وه لوگ جو حقيقت ميں خدا سے محبت ركهتے هيں اوسكو هر جگهه

پابندگي - وہ خواہ مسلمانوں کے مسجدونمیں جائیں خواہ هندؤوں کے مندرونمیں خواہ عیسائیوں کے گرجا میں - اکبر کے زمانہ میں شخص مذهبي پابندي میں آزاد تھا



راجہ مان سنگھ

۷ — اکبر کے دربار میں بہت سے لوگ مشہور اور قابل جمع هوگئے تھے - اون میں سب سے زیادہ قابل ابوالفضل تھا - اکبر هر معاملہ میں اوس سے راے لیتا تھا - وہ رحم دل اور نیک اور عالم تھا - اوس نے اکبر کے دربار - حکومت اور سلطنت کے حالات ایک کتاب میں لکھے هیں - جس کا نام آئین اکبري هے اور جو اس وقت بھي پڑھنے کے قابل هے *

۸ — هندؤونمیں سب سے بڑا آدمي اکبر کے دربار میں راجہ ٹوڈر مل تھا جو بہت دنوں تک شیر شاہ کي ملازمت میں رهچکا تھا - وہ اکبر کے بڑے کام کا آدمي تھا وسکو اکبر نے مال کا صیغہ بہت جلد سپرد کردیا - هندوستان کے فتوحات کے بعد بہت سے بڑے بڑے راجاؤں کو فوجمیں بڑے بڑے عہدے

ملے - راجہ مان سنگھہ جسکي بہن شاہزادہ سلیم کو بیاہي تہي اکبر کا سب سے بڑا سپہسالار تہا - وہ پہلے کابل کا صوبہدار مقرر کیا گیا اور بعد ازاں بنگال کا صوبہدار ہوا *

۹ — اکبر کے عہد سلطنت کا آخري دور امن سے گذرا - اگرچہ شاہزادہ سلیم نے اوسکو کسیقدر پریشان کیا اور ایک مرتبہ بغاوت بہي کر بیٹھا - لیکن بہت تہوڑے آدمي اوس کے شریک ہوئے - اور مہربان باپ نے اوس کا قصور معاف کردیا *

۱۰ — اکبر کے تخت نشیني کے تقریباً دس برس کے بعد سنہ ۱۵۶۵ عیسویمیں دکہن کے چار مسلمان بادشاہوں نے متفق ہوکر سلطنت بیجانگر پر حملہ کیا - تالي کوٹ پر جو دریاے کرشنا کے کنارے آباد ہے بہت بڑي لڑائي ہوئي - مسلمانوں نے فتح پائي - لاکہوں آدمي قتل ہوئے اور بیجانگر جو ایک وسیع شہر تہا بالکل برباد ہوگیا *

۱۱ — اکبر بادشاہ کے زمانہ میں تمام لوگ بہ نسبت سابق کے بہت خوش حال تہے - پٹہان بادشاہوں کے زمانہ کي بہ نسبت اونسے محصول بہت کم لئے جاتے تہے - ہر شخص کو چاہے وہ ہندو ہو یا مسلمان ایک ہي قسم کا محصول ادا کرنا پڑتا تہا - اگلے بادشاہ ہندؤوں سے ایک قسم کا محصول لیتے تہے جو جزیہ کہلاتا تہا - اِس کا ادا کرنا ہندؤوں پر بہت شاق تہا غیر مذہب والوں کومسلمان نہ ہونے کے وجہ سے یہ محصول ادا کرنا پڑتا تہا - اکبر نے اِس محصول کو معاف کردیا -

اور وہ محصول بھي معاف کردئے جو متبرک مقامات کے جانیوالے جاتریوں سے وصول کئے جاتے تھے *

۱۲ — اِس زمانہ میں ہر شخص اپنے مذہب اور رسوم کے ادا کرنے میں آزاد تھا - البتہ ہندؤوں کي ایک ظالمانہ رسم کو اکبر نے نہایت سختي کے ساتھہ بند کردیا تھا - وہ رسم یہ تھي کہ جب شوہر اپني زوجہ سے پہلے مرجاتا تو وہ بیوہ اپنے شوہرکي لاش کے ساتھہ چتا یعني لکڑي کے انبار پر جسپر ہندؤوں کے مُردے جلاے جاتے ہیں اپني تئیں زندہ جلادیتي - اِس رسم کو ستي کہتے ہیں اور اِس کو اکبر نے موقوف کرنے کي کوشش کي *

۱۳ — کیا اکبر کے زمانہ میں ہندوستان کے لوگ اِس زمانہ سے زیادہ خوش حال تھے ؟ نہیں ! ہملوگوں کو اکبر کي ایسي سلطنت کے زمانہ میں رہنا پسند نہ ہوگا - کیونکہ ہم لوگوں کي حالت اُن لوگوں میں سے ہر شخص کي حالت سے بدرجہا بہتر ہے جو کسي مغل بادشاہ کے زمانہ میں رہے ہیں - یہہ عہد سلطنت جسمیں ہملوگ رہتے ہیں اکبر کے عہد سلطنت سے اوسیقدر بہتر ہے کہ جس قدر اکبر کا زمانہ ظالم پٹھان بادشاہوں کے زمانہ سے بہتر تھا *

۱۴ — اکبر کے عہد میں بہ نسبت انگریزي عہد کے اراضي پر تیگونہ محصول تھا - اکبر اور تمام مغل بادشاہوں کے زمانہ میں کل زمین صرف بادشاہ کي ملک ہوتي تھي - اِنگلستان میں اور اب ہندوستانمیں بھي جب کوئي بڑا آدمي یا سردار مرجاتا ہے - تو اوسکي جائداد اور کل چیزیں اوسکے

لڑکوں اور وارثوں کو ملتي هیں - لیکن مغل پادشاهوں کے زمانه میں جب کوئي مرجاتا تھا - تو اوسکي کل جائداد اور مال پر بادشاه قبضه کرلیتا تھا - اور اوسکے لڑکوں کو کچھه نه ملتا تھا - هاں اگر بادشاه چاهتا تو اونکو کچھه دیدیتا - اکبر کي مرضي قانون تھي - وہ خود جو چاهتا سوکرتا - اوسپر کوئي دوسري طاقت نه تھي - لیکن انگریزي دور حکومت میں قانون ایک چیز هے - جس کو هر شخص جانتا اور مانتا هے - جس طرح ایک غریب سے غریب فقیر قانون کے خلاف نهیں کر سکتا - اوسیطرح شاہ انگلستان بھي خلاف قانون کوئي بات نهیں کرسکتا - انگریزي قوم اپنے بادشاه کو اس بات کے ماننے پر چھه سو برس پیشتر مجبور کر چکي هے *

۱۵ — اکبر ترسٹھه سال کے عمر میں مرا - اور اُوسنے اکاون سال تک سلطنت کي اُسکے بعد اُسکا سب سے بڑا بیٹا سلیم تخت نشیں هوا *

۱۳ — جهانگیر

سنه ۱۶۰۶ع سے ۱۶۲۷ع تک

۱ — اکبر کي وفات کے بعد سلیم جهانگیر یعنے فاتح دنیا کے لقب سے تخت نشیں هوا - جهانگیر کي ماں ایک راجپوت شاهزادي تھي اسوجهه سے وہ آدھا راجپوت تھا *

۲ — اپنے باپ کے طرح اوسنے بھي بهت سي راجپوت شهزادیوں سے نکاح کیا - اون میں سے ایک شهزادہ خرم هے

جو بعد میں بادشاہ ہوا - لیکن جہانگیر نے اپنے عہد کے چھٹویں سال میں ایک ایراني خاتون سے نکاح کیا - اوس خاتون کا نام نور جہاں تھا جو ہندوستان کي ایک نہایت مشہور ملکہ تھي *



جہانگیر

۳ — جہانگیر نے کل امور سلطنت نورجہاں کے سپرد کردئے تھے لہذا تمام احکام اوسي کي دستخط سے صادر ہوتے تھے - اُس کا باپ وزیر اعظم ہوا - اور اُس کا بھائي دربار کا امیرالامرا بنایا گیا - جہانگیر کے آخر بیس سال کي حکومت در حقیقت نور جہانکي حکومت تھي -

جہانگیر کہا کرتا تھا کہ مجھکو صرف اسیقدر ضرورت ہے کہ لطیف غذا اور نفیس شراب کثرت سے ملا کرے - وہ نورجہاں کي کسي بات میں دخل ندیتا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ نورجہاں اوس سے کہیں عمدہ طور سے حکومت کرسکتي ہے *



نور جہان

۴ — جہانگیر اور ہندوستان دونوں کي خوش قسمتي تھي - کہ نور جہاں

عقلمندي اور قابلیت کے ساتھہ حکومت کرتي تهي - کیونکه جهانگیر اپنے باپ کي طرح بیدار مغز اور عقلمند اور نیک مزاج نه تها - وہ اپنے عیش و عشرت کے سوا کسي چیز کي پروا نکرتا تها - اور سلاطین مغلیه میں سب سے زیادہ شراب اور عیش و عشرت کا عادي تها *

۵ — سنه ۱۶۱۵ عیسوي میں جمس اول شاہ انگلستان نے سرطامس رو کو اپنا ایلچي بناکر جهانگیر کے دربار میں بهیجا - وہ اس غرض سے بهیجا گیا تها که شہنشاہ سے انگریزي تاجروں کے لیئے هندوستان میں تجارت کرنے کي اجازت حاصل کرے - اس زمانه میں غربي ساحل شہر سورت میں انگریزونکا ایک گدام تها - جهاں وہ تجارت کا مال رکها کرتے تهے - سرطامس رو تین برس تک جهانگیر کے دربار میں رها اور اوسنے جو حالات هندوستان میں دیکهے یا سنے سبکو قلمبند کرتا گیا - اوسنے موجودہ حکومت کو اکبر کي حکومت کي طرح اچها نهیں پایا - اکثر مقام میں حاکم ظالم متعین تهے - اور تمام ملک میں لوٹیرے پهیلے هوئے تهے - اور بلا زبردست محافظوں کے سفر کرنا خالي از خطر نه تها *

۱۴ — شاہ جهاں

سنه ۱۶۲۷ ع سے سنه ۱۶۵۸ ع تک

۱ — شاهجهاں کو به نسبت ترک کے راجپوت کهنا زیادہ مناسب هے - اسلئے که اوسکي ماں ایک شهزادي تهي - اور اوسکا باپ آدها راجپوت تها - وہ سلاطین مغلیه میں سب سے


شاہ جہاں

شاندار شہنشاہ گذرا ہے اور اوسنے سي سال عہد حکومت میں شہرونکو آباد کیا - اور بہت سے محل - مقبرے - مسجدیں - تعمیر کرائیں - جو ہندوستان میں اپنا نظیر نہیں رکھتیں *

۲ — شاہجہاں نے تخت نشیں ہوتے ہي بیرحمي کے ساتھہ اپنے بھائیوں اور اونکے یار و مددگار بچونکو قتل کر ڈالا تاکہ تخت کے لئے کوئي جھگڑنے والا باقي نرہے *


ممتاز محل

۳ — اگرچہ شاہجہاں نے اِس ظالمانہ فعل کے ساتھہ اپني حکومت کي ابتدا کي - لیکن اوسنے ملک کي حکمراني اچھي طرح سے کي اور اپنے باپ سے کہیں اچھا بادشاہ ہوا - وہ جہانگیر کے طرح کاہل اور شراب کا شایق نہ تھا *

۴ — شاہ جہاں کي بي بي ممتاز محل ایک

خوبصورت ایراني خاتون تهي - چودہ برس تک وہ شاہ جہاں کي رفیق بي‌بي رهي - اور جب وہ مرگئي تو شاہ جہاں نے اوسکا مقبرہ نهایت عالي شان بنوایا جو تاج محل کے نام سے مشهور هے - اور دنیا میں نهایت شاندار اور خوبصورت مقبرہ هے - یهه مقبرہ آگرہ میں جمنا کے کنارے واقع هے - اور ابتک یهه معلوم هوتا هے که گویا کل بنا هے - یهه عمارت خالص سفید سنگ مرمر کي هے - اور اوسمیں جابجا قیمتي پتهر جڑے هوئے هیں - تیس برس میں یهه عمارت بنکر طیار هوئي اور تیس لاکهه روپیه اوسکي تعمیر میں صرف هوا *

۵ — دهلي کي جامع مسجد اور آگرہ کي موتي مسجد بهي شاہ جہاں کي تعمیر کرائي هوئي هے - موتي مسجد دنیا میں سب سے زیادہ خوبصورت مسجد هے *

۶ — شاهجهاں ۳۰ برس کي حکومت کے بعد ستر برس کے سن میں ایسا بیمار پڑا که زندگي کي اُمید منقطع هوگئي - اوسکے چاروں بیٹے سلطنت کے لئے آپس میں لڑنے لگے - اور یهه لڑائیاں پانچ برس تک جاري رهیں - آخرکار اورنگ زیب غالب آیا - اوسنے سب بهائیونکو شکست دي اور خود شهنشاہ بنگیا - اوسنے دارا اور مراد کو مار ڈالا - شجاع شاہ آسام کے پاس بهاگ گیا لیکن شاہ آسام نے اوسکو اور اوسکے کل لڑکوں کو قتل کرڈالا - اور شاهجهاں سات برس تک سخت حراست میں رکها گیا یهانتک که اوسنے وفات پائي *

۱۵ — اورنگ زیب

۱۶۵۸ — ۱۷۰۷

۱ — اورنگ زیب نے بھي اکبر کي طرح پچاس برس سلطنت کي - لیکن وہ تمام باتوں میں اکبر کے مشابہ نہ تھا *

۲ — اورنگ زیب ھندو مذھب سے نفرت رکھتا تھا - اوس نے بنارس میں بہت سے مندروں کو منہدم کرادیا - وہ ھندؤوں کو ھاتھي - گھوڑے - پالکي پر سوار ھونے ندیتا اِس واسطے اُنکو پیدل چلنا پڑتا *

۳ — پٹھان بادشاھوں کے خطرناک زمانہ میں جو برتاؤ ھندؤوں کے ساتھہ کیا جاتا تھا - قریب قریب ویساھي برتاؤ اوس زمانہ میں بھي اُن کے ساتھہ ھونے لگا - بہت سے ھندو برملا لڑائي پر آمادہ ھوگئے - شِمال میں راجپوتوں نے اور جنوب میں مرھٹوں نے اپني اپني حکومتیں قائم کرلیں *

۴ — اورنگ زیب اچھا بادشاہ ھوتا اگر اوسکي کل رعایا مسلمان ھوتي - وہ شراب کا شائق اور عیش پسند نہ تھا - خزانہ عامرہ سے وہ اپنے لئے کچھہ نہ لیتا - اور اپني خاص ضرورتوں کے لئے ٹوپیاں بناکر پیسے پیدا کرتا - اوسکي پوشاک بہت سادہ ھوتي - اور اوقات جلوس کے علاوہ شاذ ھي کبھي چاندي اور سونے کے زیورات اِستعمال کرتا *

۵ — اورنگ زیب تمام عمر ملک دکن فتح کرنیکا آرزومند تھا - وہ پینسٹھہ برس کے عمر میں دھلي سے دکن کیطرف روانہ ھوا - اور پھر اوسکو لوٹنے کي نوبت نہ آئي - اپنے زمانہ کا نصف آخر حصہ

يعني پچيس برس اوس نے دکن کے ميدان جنگ ميں بسر کيا کئي سال کي لڑائي کے بعد گولکنڈہ اور بيجاپور سلطنت مغليه ميں جو اوس زمانه ميں انتہائي وسعت ميں تھي شامل ہوگئے *

۶ — ليکن اوسي زمانه ميں اُن ممالک ميں جو مغربي گھاٹ کے نام سے موسوم هيں - مرهٹه جماعتوں سے ايک نئي قوم پيدا هوگئي - اُون کے سردار هميشه شاهان بيجاپور کيوجه سے دبے هئے-



اورنگ زيب

اور جب يهه سلطنت نيست اور نابود هوگئي - تو اورنگ زيب کو معلوم هوا که اوسکو ايک اور زيادہ قوي دشمن سے مقابله کرنا هے - يه دشمن سيواجي تها جو مرهٹوں کا راجه تها - مرهٹوں کے حالات ايک علحدہ باب ميں بيان کئے جائينگے - اورنگ زيب سيواجي کو زير نه کرسکا *

۷ — پنجاب ميں بهي ايک دوسري قوم سکهونکي اُٹهه کهڑي هوئي - بابر کے زمانه ميں نانک ايک نيک خيال آدمي تها - اوسکو هندؤوں اور مسلمانوں کے آئے دن کے جهگڑے ديکهه کر نهايت ترس آتا تها - اس وجه سے اوس نے کچهه اصول هندؤوں کے مذهب کے اور کچهه مسلمانوں کے مذهب کے ليکر ايک نيا مذهب

قائم کیا - اور اِس غرض سے اوسکي اشاعت کي کہ دونوں ملجائیں - بہت سے آدمیوں نے اوس کا ساتھہ دیا جو اوسکي سکھہ یعني شاگرد کہلائے - بابر اور اونکے بعد کے شاہان مغل اُن سے کچھہ معترض نہیں ہوے - کیونکہ یہہ لوگ بے ضرر تھے - اپنے محصولوں کو ادا کرتے اور کسي کو نہ نقصان پہنچاتے لیکن اورنگ زیب نے اونکے ساتھہ نہایت بے رحمانہ برتاؤ کیا - اُنکے گرو گوبند کو مار ڈالا اور بہت سے سکھوں کو قتل کرادیا - اُوسوقت سے یہہ لوگ اپني حفاظت کیلئے مسلح ہو گئے - اور ایک جنگجو قوم بنگئے *



نانک

۸ — مرہٹھوں سے کئي سال لڑنے کے بعد آخرکار اورنگ زیب نے سنہ ۱۷۰۷ عیسویمیں نوے برس کے سن میں وفات پائي - اِسکے بعد سلطنت مغلیہ جلد برباد ہوگئي

۱۶ — ابتدائي تجارت مابین یورپ اور ہند

ا — سب سے پہلے جو انگریزوں کي جماعت ہندوستانمیں تجارت کے غرض سے آئي اوسکو تقریباً تین سو برس کا زمانہ گذرا

یہ لوگ یہاں اُن چیزوں کي خریداري کے لئے آئے جو یورپ میں نایاب تھیں مثلاً - مرچ - چاول - روئي - تیل اور ادرک - ناریل - پوستہ اور نیشکر - جن سے افیون اور شکر نکالي جاتي ہے اور اِنگلستان ایسے سرد ممالک میں نہیں پیدا ہوتے - اور پُرانے زمانہ میں اعلیٰ درجہ کي ململ اور سوتي اور ریشمي کپڑے ہندوستان میں اِنگلستان سے اچھے طیار ہوتے تھے - اون چیزوں کے عوض میں یہہ تاجر اِنگلستان سے اُوني کپڑے - تانبا - پارہ - لوہا - اور فولاد کي چیزیں جو اِن ممالک میں دستیاب نہ ہوتي تھیں لاتے تھے *

۲ — سنہ ۱۶۰۰ عیسویمیں تقریباً سو انگریزي تاجروں نے جو لندن کے رہنے والے تھے - ہندوستان سے تجارت کا اِرادہ مصمم کیا اور سب نے ملکر ایک کمپني قائم کي جو اِنگلش اِیسٹ اِنڈیا کمپني کے نام سے موسوم ہوئي - اِس کمپني کو اِسقدر کثیر فائدہ حاصل ہوا کہ دوسرے انگریزي تاجروں نے بھي کمپنیاں قائم کیں - اور اوسیطرح ہندوستان سے تجارت کرنے لگے - آخرکار ایک صدي گذرنے کے بعد یہہ کل کمپنیاں ملادیگئیں اور سنہ ۱۷۰۰ عیسویمیں ایک بڑي کمپني قائم ہوگئي - جس کا نام یونائٹڈ اِیسٹ اِنڈیا کمپني ہوا - اور شاہ اِنگلستان نے اِس کمپني کو بلا شرکت غیرے ہندوستان سے تجارت کرنے کا حق عطا کیا *

۳ — سنہ ۱۶۳۹ عیسویمیں اِیسٹ اِنڈیا کمپني نے چندرگري کے راجہ سے جو کارنائک میں ایک پہاڑي قلعہ کا سردار تھا مدراس کو خرید کیا جو اُس زمانہ میں ایک چھوٹا سا گاؤں تھا جہاں ماهي‌گیر بستے تھے *

۴ — بمبئي پهلے پرتگال والوں کا تها - ليکن چارلس دوم شاه انگلستان نے شاه پرتگال کي لڑکي سے شادي کي - اور سنه ۱۶۶۲ عيسويميں لڑکي کے باپ نے شاه انگلستان کو بمبئي جهيز ميں ديا *

۵ — جس سال انگريزوں نے مدراس خريد کيا - اوسکے دوسرے سال سنه ۱۶۴۰ عيسويميں شاه جهاں نے انگريزوں کو درياے گنگ کے دهانه پر هوگلي ميں ايک گودام قائم کرنيکي اجازت دي - جب اورنگ زيب تخت نشيں هوا تو اوس نے اُن سے جزيه لينا چاها مگر اسپر وه راضي نه هوئے اور اپنا مال و اسباب ليکر هوگلي سے چلدئے - اورنگ زيب نے ديکها که اوسکي رعايا اب اپنے مال کو فروخت نهيں کرسکتي - اور اُن کو انگلستان سے تجارت کرنے سے جو منفعت حاصل هوتي تهي وه بند هوگئي - اسلئے اوس نے انگريزوں سے واپس آنيکي استدعا کي - اور وعده کيا که وه لوگ جزيه ادا کرنے پر مجبور نه کئے جائينگے - اسبات پر انگريز لوگ واپس آئے اور تين گاؤں خريد کيئے - جو به نسبت هوگلي کے گنگا کے دهانه سے زياده قريب هيں - اونميں سے ايک کا نام کالي گهاٹ رکها گيا - اور بعد کو يهي کلکته کے نام سے مشهور هوگيا - سنه ۱۶۹۰ عيسويميں انگريزوں نے ايک قلعه فورٹ سينٹ وليم کے نام سے تعمير کرايا *

۶ — هندوستان ميں صرف اِتنے هي گدام انگريزوں کے قبضه ميں نه تهے - بلکه ساحل شرقي پر مدراس کے جانب جنوب ميں بهي ايک گدام تها - اور فورٹ سينٹ ڈيوڈي نام ايک قلعه بهي تها - اور اِسيطرح الگ گدام مچهلي پٹن ميں اور بهي تها

اور بنگال میں بھي اونکے گدام پٹنه - ڈھاکه اور قاسم بازار میں تھے - قاسم بازار مرشد آباد سے جو نواب بنگال کا صدر مقام تھا قریب هي واقع هے *

۷ — جس وقت انگریزوں نے هندوستان میں آمد و رفت شروع کي - تو اوسي زمانه کے قریب قریب فرانسیسوں نے بھي آنا شروع کي - اور اپني کٹھي تجارت گاهیں قائم کیں اِنمیں سے خاص پانڈیچري اور چندرنگر تھیں - پانڈیچري مدراس سے جانب جنوب مشرقي ساحل پر واقع هے اور چندرنگر کلکته سے بیس میل کے فاصله پر بنگال میں *

۸ — ڈچونکي بھي تجارت گاهیں تھیں - اِنمیں سے خاص خاص یه تھیں کوچین ساحل غربي پر- پالیکٹ مدراس کے شمال میں ساحل شرقي پر اور چنسرا چندرنگر کے قریب بنگال میں *

۱۷ — سیواجي کا عروج — مرهٹھے

۱۶۲۷ — ۱۶۸۰

۱ — سیواجي سنه ۱۶۲۷ عیسویمیں جس سال که شاهجهان تخت نشیں هوا پیدا هوا تھا - اوسکا باپ شاه بیجاپور کے یہاں ملازم تها - اور اوس نے سیواجي کو تربیت کے لئے پونا میں چهوڑدیا تها *

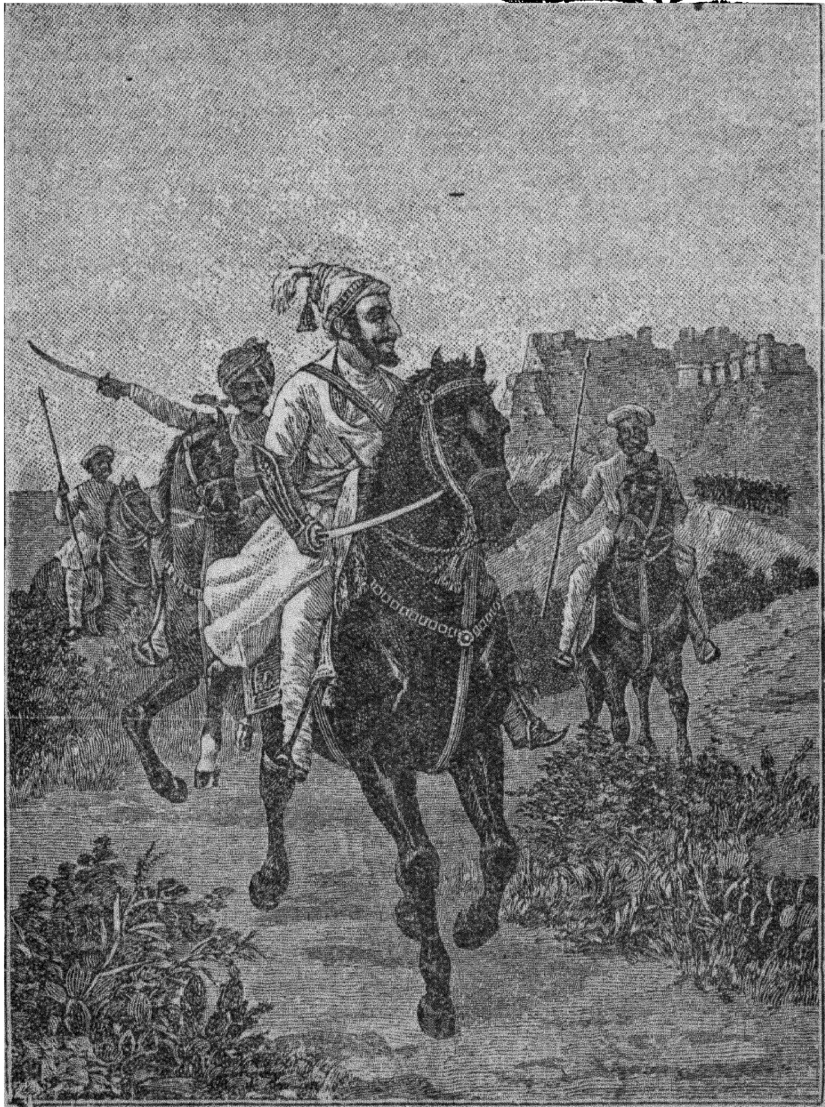
۲ — بہت سے مرهٹھه سردار جب کبھي موقع پاتے تو نشیبي اضلاع میں لوٹ مار کرتے سیواجي بھي اکثر اونکے

همراه جاتا - جب وه بیس برس کا هوا تو خود نوجوانوں کے ایک گروه کا سردار هوگیا - اوس نے پورن‌هار کا مضبوط پہاڑی قلعه اپنے قبضه میں کرلیا - اوسکے بعد کل پہاڑی قلعوں کو یکے بعد دیگرے لے لیا اور بہت سامان اور هتهیار جمع کیا جس سے اوسکی شہرت دور دور هوگئی *

۳ — آخرکار والی بیجاپور کو تشویش هوئی - اور اوس نے اپنے سپه‌سالار اور افضل خان کو سیواجی کے مقابله کے لئے بهیجا سیواجی نے از راه فریب اپنے خوف کا اظهار کیا - اور کہا که میں آپ کا مطیع هوجاؤنگا اگر آپ مجهه سے تنہا اور غیر مسلح ملیں افضل خان نے ویساهی کیا - سیواجی نے جو اپنے دامن میں هتیار چهپاکر لایا تها ملاقات کیوقت موقع پاکر اسکو مار ڈالا *

۴ — اوسکے بعد سیواجی نے تمام ملک میں غارتگری شروع کی - اور قریب قریب سب مرهٹه سردار اوس سے ملگئے - وه روز بروز قوی هوتا گیا - یہاں تک که شاه بیجاپور نے اوس سے صلح کرلی - اور مجبور هوکر اوسکو ساحل غربی کے ایک حصه کا جس کا نام کانکن تها راجه تسلیم کرلیا *

۵ — اِس زمانه میں اورنگ زیب تخت نشیں هوچکا تها - اوس نے اپنے ماموں شایسته خان صوبه دار دکن کی ماتحتی میں ایک بڑی فوج سیواجی کے مقابله کے لئے روانه کی - شایسته خان مع فوجکے کوچ کرتا هوا پونا میں داخل هوا - سیواجی فقیری



سیواجی کی سواری

بھیس میں اپنے چند ساتھیوں کو لیکر اوس مکان میں گھس آیا جہاں شایستہ خاں موجود تھا - اور اوسپر حملہ آور ھوا - شایستہ خاں کي مشکل سے جان بچي - اور وہ اسقدر خوف زدہ ھوا کہ پونا سے چلا آیا - اور سیواجي ملک میں غارتگري کرنے کے لئے پھر آزاد ھوگیا *

۶ــ تب اورنگ‌زیب نے ایک دوسري زبردست فوج سیواجي کے مقابلہ کے لئے روانہ کي - اسمرتبہ سیواجي نے اس شرط پر اطاعت قبول کي کہ اوس کو فوجمیں افسري کا عہدہ ملے - لیکن جب سیواجي دھلي آیا تو اورنگ‌زیب نے اوسکے ساتھہ اچھا سلوک نہیں کیا - اور اوسکو نظربند کرکے سخت حراست میں رکھا - لیکن سیواجي کسیطرح نکل بھاگا - اور اپنے ملک میں جا پہونچا - اوسکے بعد سے اوس نے پھر اورنگ زیب کا اعتبار کبھي نہیں کیا - بلکہ اپنے آخري وقت تک اوس سے لڑتا رھا *

۷ــ سیواجي سنہ ۱۶۷۴ عیسویمیں مرھٹھوں کا راجہ ھوگیا وہ ھر سال ایک فوجکے ساتھہ ملک دکن کے مختلف سمتوں پر حملہ کرتا تھا - اوس نے بہت سے حکمرانوں کو چوتھہ یعني مالگذاري کا چوتھائي حصہ بطور خراج ادا کرنے پر مجبور کیا *

۸ ــ سیواجي کے بعد سمبھاجي راجہ ھوا - لیکن یہہ اپنے باپ کیطرح نہ تھا - یہہ ظالم اور کاھل تھا اسلئے اورنگ زیب نے اسکو جلد گرفتار کرکے قتل کرڈالا *

۱۸ — مرهٹهه سلطنتوں کي نشو ونما

۱۷۰۷ — ۱۷۴۸

۱— اورنگ زیب کي وفات کے بعد مرهٹهوں کا راجه ساهو تها - جسے ساهو بهي کهتے هیں - یه سمبهاجي مذکور کا جسے اورنگ زیب نے گرفتار کرکے قتل کرڈالا تها بیٹا تها *

۲— لیکن ساهو پست همت تها اور اِسمیں سلطنت کي قابلیت نه تهي - اوس نے کل اِختیارات اپنے برهمن وزیر کو جس کا لقب پیشوا تها دے رکها تها - پهلا پیشوا بالاجي راؤ هوا - اوسکو اورنگ زیب کے وفات کے ایک برس بعد یعني سنه ۱۷۰۸ عیسویمیں ساهو نے پیشوا مقرر کیا - اور وه سنه ۱۷۲۰ عیسوي تک اس عهده پر ممتاز رها *

۳ — دوسرا پیشوا باجي راؤ هوا - جو سنه ۱۷۲۰ عیسوي سے سنه ۱۷۴۰ عیسوي تک بر سر حکومت رها - اوس نے خاص خاص مرهٹهه سرداروں کو مختلف اِطراف میں چوتهه وصول کرنیکا حکم دیا *

۴ — اوسکے زمانه میں مرهٹهونکي پانچ بڑي سلطنتیں قائم هوگئیں - مرهٹهه سردار جهاں کهیں صوبه یا نواب کو کمزور پاتے اور اوسمیں اُن کے روکنے کي قابلیت نه هوتي - اوس سے صرف چوتهه هي نه وصول کرتے بلکه اوس کو اوسکے سلطنت سے بر طرف کرکے خود وهاں کے حکمراں بنجاتے *

۵ — مہاراشٹر یعني مرہٹھوں کا پُرانا ملک وهي تها جو اب صوبہ بمبئي کہلاتا هے اوس ملک کا حکمراں براے نام مرهٹھوں کا راجہ تها جو ستارہ میں رهتا تها - لیکن اصلي حکمراں پیشوا تها جس کا صدر مقام پونا تها - جو بمبئي سے جانب شرق و جنوب ستر میل کے فاصلہ پر واقع هے - گجرات ایک مرهٹھہ سردار کے قبضہ میں تها جو گایکوار کہلاتا تها - مالوہ میں دو مرهٹھہ سردار برسر حکومت تهے ایک سیادهیا جس کا صدر مقام گوالیار تها دوسرا هولکر جس کا صدر مقام اِندور تها - برار میں بهي ایک مرهٹھہ سردار برسر حکومت تها اوس کا لقب بهونسلا اور اوس کا صدر مقام ناگپور تها *

۶ — مرهٹھوں کا تیسرا پیشوا بالاجي راؤ تها - اوسنے بهي اپنے باپ اور دادا کیطرح بیس برس یعني سنہ ۱۷۴۰ عیسوي سے سنہ ۱۷۶۱ عیسوي تک حکومت کي *

۷ — اورنگ زیب کے بعد پورے پچاس برس تک هندوستان کي حالت بالکل ویسي هي رهي جیسے پٹھان بادشاهوں کے زمانہ میں رهچکي تهي - اس زمانہ میں زمانہ حال کي طرح ایسي مضبوط حکومت نہ تهي جو لوٹیروں کو دفع کرتي اور لوگوں کو اون سے محفوظ رکهتي - مرهٹھہ لوٹیرونکي جماعتیں ملک میں گشت کیا کرتیں - یہہ لوگ اپنے جانوروں کے لئے هري کهیتیاں کاٹ لیتے لوگونکو لوٹتے اور مار ڈالتے - اوس زمانہ میں هر گانوں کے گرد مضبوط چہار دیواریاں بني رهتیں اور اوسکے گرد کانٹے بچهادئے جاتے تاکہ لوٹیرے گهس نہ پڑیں - کاشتکار هل جوتتے وقت بهي

اپني تلوار کو اپنے ساتھہ رکھتا - بہت سے مقامات پر دیدبان بنے رہتے - جسپر ایک آدمي کھڑا ہوکر دور سے گرد کو دیکھتا رہتا - کیونکہ گرد کا اُٹھنا لوٹیروں کي آمد کي علامت سمجھي جاتي تھي ہر گاؤں میں ایک بڑا طبل ہوتا جسکي آواز ایک میل کے فاصلہ سے سنائي دیتي - جب لوٹیرے دکھائي دیتے تو طبل پر چوب پڑتي



گاؤں کا دیدبان

اور ہر شخص کھیتوں سے بھاگ کر گانوں کي چہاردیواري کے اندر چلا جاتا *

۱۹ — نادر شاہ

۱۷۳۹ع

۱ — اورنگ زیب کي وفات کے تقریباً تیس برس بعد نادر خاں جو پہلے ایک سردار تھا نادر شاہ کے لقب سے فارس کا پادشاہ بنگیا اور اوسنے افغانستان کو بھي فتح کر لیا *

۲ — اوسکے بعد اوسنے ہندوستان پر حملہ کرنے اور اوس ملک کے لوٹنے کا قصد کیا - چنانچہ وہ تیمور لنگ کي طرح ایرانیوں اور افغانوں کي ایک کثیر جماعت کے ساتھہ درہ خیبر کے راستے سے ہندوستان میں داخل ہوا - اور پنجاب سے گذر کر دھلي پر حملہ آور ہوا *

۳ — نادر شاہ کے سپاھیوں نے دھلي پر آساني سے قبضہ کرلیا - اور تمام دن قتل عام کرتے اور مکانات لوٹتے اور جلاتے رہے - اوسکے بعد نادر شاہ فارس کو لوٹ گیا - اور اپنے ساتھہ دھلي کا پورا خزانہ اور جواھرات جو بابر کے زمانہ سے اوسوقت تک سلاطین مغلیہ جمع کرتے چلے آتے تھے لیتا گیا - نادر شاہ کے پاس اسقدر وافر دولت جمع ھوگئي - کہ وہ اوسکا مصرف نہ معلوم کرسکا - اسلئے اوسنے اپنے کل سپاھیونکو تین مہینے کي تنخواھیں دیدیں - اور پوري ایک سال کي مال گذاري ایران والونکو معاف کردي *

۴ — نادر شاہ کے حملہ نے سلطنت مغلیہ کو ایسا کمزور کر دیا کہ صوبہ داروں نے اور نوابوں نے رقمیں بھیجنی بند کر دیں - مرہٹے پہلے سے بھی زیادہ دلیر ہوگئے - اور تمام بنگال اور دکھن میں لوٹ اور مار مچاتے اور چوتھ وصول کرتے ہے - کلکتہ کے انگریز تاجروں نے مرہٹوں کے حملوں سے محفوظ رہنے کے لئے ایک عمیق خندق کھدوادی جو مرہٹوں کی خندق کے نام سے مشہور ہے *


نادر شاہ

۲۰ — سلطنت مغلیہ کا زوال

۱۷۰۸ — ۱۷۴۸

۱ — مغلیہ خاندانمیں کل پندرہ شہنشاہ ہوئے اونمیں سے پہلے چھہ زبردست بادشاہ ہوئے اور انکی واقعی حکومت تھی - اور چھہ‌ؤنمیں اورنگ زیب سب سے آخر تھا - اوسکے زمانہ میں سلطنت مغلیہ انتہا کے وسعت پر تھی - لیکن اورنگ زیب کی

بري حکومت نے بڑے بڑے دشمن پیدا کردئیے تھے سکھہ اور راجپوت اور مرهٹے بغاوت کرنے لگے - اِس سبب سے


بهادر شاه

اورنگ زیب کي زندگیي کے آخر بیس سال مرهٹوں کے پامال کرنے کي ناکام کوشش میں گذري *

۲ — اورنگ زیب کا بڑا بیٹا بهادرشاه کے لقب سے اوسکے بعد تخت نشین هوا - لیکن اوس نے صرف پانچ برس سلطنت کي - اوسکے بعد سات برس کے اندر تین بادشاه هوئے - جن کو


محمد شاه

دربار کے زبردست امراؤں نے تخت پر بیٹھایا اور پھر تخت سے اوتار کر قتل کرڈالا - اورنگ زیب کے وفات کے باره برس بعد سنه ۱۷۱۹ عیسویمیں اوسکے اولاد سے ایک شخص محمد شاه نامي تخت پر بیٹھایا گیا - وه تقریباً تیس برس یعني سنه ۱۷۴۸ عیسوي تک براۓ نام مغل شهنشاه رها *

۲۱ — انگریزوں اور فرانسیسوں کي پهلي لڑائي - کلایو

۱ — سنه ۱۷۴۴ عیسویمیں انگریزوں اور فرانسیسوں کے درمیان یورپ میں لڑائي چھڑي - اور تمام دنیا میں جهاں

کہیں انگریز اور فرانسیس ساتھہ تھے ایک دوسرے سے لڑنے لگے *

۲ — پانڈیچری کا فرانسیسی گورنر ڈوپلی نہایت ہوشیار آدمی تھا - اوس نے مدراس پر فوج کشی کی اور اوسپر سنہ ۱۷۴۶ عیسویمیں قبضہ کرلیا *



ڈوپلی

۳ — سنہ ۱۷۴۸ عیسوی میں فرانسیسوں اور انگریزوں کے درمیان یورپ میں صلح ہوگئی - اسلئے انکو هندوستان میں بھی لڑائی موقوف کرنی پڑی - مدراس انگریزوں کو واپس ملا - اور اوسکے بعد آٹھہ برس تک یعنی سنہ ۱۷۵۶ عیسوی تک انگریزوں اور فرانسیسوں کے درمیان براے نام صلح رهی *

۴ — جس سال انگریزوں اور فرانسیسونکے درمیان لڑائی چھڑی - اوسی سال ایک نوجوان غریب لڑکا کمپنی کا ملازم ہوکر بحیثیت ایک محرر کے مدراس میں داخل ہوا - اوس لڑکے کا نام رابرٹ کلایو تھا - جب فرانسیسوں نے مدراس پر قبضہ کرلیا تو کلایو قلعہ سینٹ ڈیوڈ کو بھاگ گیا - لیکن اوس نے لڑائی

میں ایسي مردانگي دکھائي - که گورنر نے محرري کے کام سے نکال کر اوسکو ایک افسري کا عهدہ دیا - وہ ایسا جوانمرد تھا که دیسي سپاهي اوسکو ثابت جنگ یعني جنگ میں ثابت قدم کہتے تھے *


رابرٹ کلایو

۵ — ڈوپلي انگریزي تاجروں کو مدراس سے نکالدینے کا بہت خواهشمند تها - لیکن اون پر اِس وجه سے حمله نه کرسکتا تها - که شاهان فرانس اور انگلستان کے درمیان صلح تھي اوس نے اپني فوجیں اجرت پر چاندا صاحب کي مدد کے لئے جو کرناٹک کا بادشاہ بننا چاهتا تها بهیجیں *

۶ — چاندا صاحب اور فرانسیسي فوج نے کرناٹک کے بادشاہ کو مار ڈالا - اور اِسکے صدر مقام آرکاٹ پر قبضه کرلیا - اور اوسکے لڑکے محمد علي کو ترچناپلي میں محصور کرلیا *

۷ — اوس وقت محمدعلي نےانگریزوں سے مدد مانگي کلایو نے انگریزي گورنر کو یه بات سوجھ ئي - که فرانسیسي فوج کا کچھه حصه ترچناپلي میں ہے اور کچھه حصه پانڈیچري میں اور کچھه حصه بہت دور حیدر آباد میں بسي کے ماتحتي میں،

هے - اور کرناٹک کا صدر مقام آرکاٹ بہت تھوڑي سي فوج کے زیر حفاظت هے - اور خود ارکاٹ پر فوج کشي کے لئے مستعدي ظاهر کي *

۸ — کپتان کلایو کي یہہ راے بہت مناسب تھي اسلئے گورنر نے اوسپر عمل دیا - صرف دو سو انگریزي اور تین سو دیسي سپاهي اس مہم کے لئے روانہ کئے - اسقدر جمعیت کلایو کیلئے کافي تھي - اوس نے مدراس اور آرکاٹ کے درمیان ستر میل کے مسافت چھہ دن میں طے کي - اور جب وہ ایک دروازہ سے شہر کے اندر داخل هوا تو چاندا صاحب کي فوجیں دوسرے دروازہ سے بھاگ کھڑي هوئیں *

۹ — جب چاندا صاحب کو خبر ملي که اوس کے صدر مقام پر قبضہ هوگیا تو اوس نے اپنے لڑکے رضا صاحب کو دس هزار سپاہ اور کچھہ فرانسیسي فوجکے ساتھہ اوسکو واپس لینے کیلئے روانہ کیا - یہہ بڑي جمعیت پچاس دن تک کلایو اور اوسکے سپاہ کا آرکاٹ میں محاصرہ کئے رهي - لیکن اوسکو کچھہ کامیابي نہیں هوئي *

۱۰ — جوں هي کلایو کو مدد پہونچگئي وہ رضا صاحب کے تعاقب میں روانہ هوا - اور برابر اوسکا پیچھا کرتا گیا - اور اوسکو شکست دیتا رها *

۱۱ — آرکاٹ کا یہہ مشہور محاصرہ سنہ ۱۷۵۲ عیسوي میں واقع هوا - اس سال سے انگریز روز بروز قوي اور فرانسیسي ضعیف هونے لگے - اسکے بعد میجر لارنس اور کلایو ترچناپلي کیطرف بڑھے

اور ایک سخت لڑائی کے بعد فرانسیسوں کو شکست دی اور اونکو قید کرلیا - ترچناپلی پر انگریزوں نے اپنے آوردہ محمدعلی کو آرکاٹ کا نواب بنایا چاندا صاحب تنجور بھاگ گیا - اور وہاں کے مرہٹہ راجہ نے اوسکو مارڈالا *



میجر لارنس اور محمد علی

۱۲ — اس مہم سے فارغ ہو کر کپتان کلایو انگلستان گیا - اور شاہ انگلستان نے اوسے اپنی فوج میں کرنیل کرلیا - اب وہ دولتمند اور مشہور ہوگیا - اور آرکاٹ کا بہادر کہلانے لگا *

۲۲ — کلکتہ کی کالی کوٹھری

۱۷۵۶ ع

۱ — سنہ ۱۷۵۶ عیسویمیں بنگال کا فرمانروا ایک نوجوان سراج الدولہ نامی تھا - جسکی عمر مشکل سے بیس برس کی ہوگی - وہ قلب کا کمزور - بیوقوف - سخت مزاج - ضدی تھا -

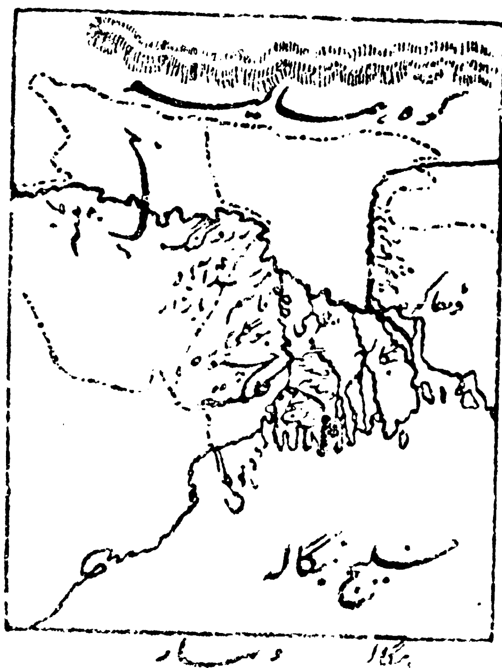
تخت نشیں ہوتے ہي اوس نے انگریزوں سے لڑائي ٹھان لي سمجھا کہ انگریزوں پر غالب آجانا آسان ہے اسلئے اونکے الوٹنے کا بے حد آرزومند ہوکر پچاس ہزار کي جمعیت کے ساتھہ کلکتہ پر حملہ آور ہوا *

۲ — قلعہ میں اوس وقت صرف ایکسو ستر انگریز سپاهي تھے - اور کلایو کیطرح کوئي بہادر سپہ‌سالار اونکا لڑانے والا نہ تھا - وہ چار روز تک قلعہ بند رہے آخر کار غیر فوجي لوگ اور عورتیں اور بچے دریا کے راستہ سے جہاز پر سوار ہوکر نکل گئے - اور بقیہ نے اس وعدہ پر قلعہ سپرد کردیا کہ اونکي جاں بخشي کي جاے *



سراج الدولہ

۳ — لیکن نواب کے بے رحم سپاهیوں نے سب کو جنکي تعداد ایکسو چھیالیس تک تھي - چھوٹي سي کوٹھري میں جو صرف ایک آدمي کے قید رکھنے کے کام میں لائي جاسکتي تھي بند کردیا - یہہ کوٹھري اسقدر گرم اور تاریک تھي کہ اسکا نام کال کوٹھري رکھا گیا - اسمیں سانس لینے کے لئے کافي ہوا نہ تھي - جب دوسرے روز صبح کو وہ کوٹھري کھولي گئي تو قیدیوں میں صرف ۲۳ آدمي زندہ نکلے - بقیہ رات ہي میں مرگئے *


کوه همالیه
ڈھاکه
خلیج بنگاله

۴ — مدراس کے انگریزوں نے کلکتہ کو واپس لینے کا مصمم ارادہ کرلیا - کرنل کلایو افواج بحري کا سپہ سالار ھوا - اور امیرالبحر وٹیشن افواج بحري کا - سفر میں تین مہینے گذرے - اور جب انگریزي فوج خشکي پر اُتري اُس نے بلا کسي کے کام آئے ھوئے قلعہ فورٹ ولیم پر قبضہ کر لیا - اوسکے بعد وہ ھوگلي کیطرف بڑھي اور اوسپر بھي قبضہ کرلیا *

۵ — سراج الدولہ کي حکومت کا طریقہ ایسا برا تھا اور وہ اپني رعایا پر اسقدر ظلم کرتا تھا - کہ اوسکو تخت نشیں ھوئے ایک برس بھي نہ گذرا تھا - کہ رعایا اوس سے سخت پریشان ھو گئیں - اور چاھتي تھیں کہ کسي طرح یہہ بلا اُون کے سر سے دفع ھو اوس کے خاص خاص سرداروں نے اوسکو تخت سے اوتارنے اور میر جعفر کو جو اوس کا بخشي تھا تخت نشیں کرنے کے لئے سازش کي - میر جعفر نے کرنل کلایو سے مدد مانگي - اور وعدہ کیا کہ انگریز لوگ نواب پر حملہ کریں تو وہ ایک بڑي اور زبردست جمعیت سے اُون کا ساتھہ دیگا *

۶ — اِس بات پر کرنل کلایو نے اپني فوجکے ساتھہ شمال کیجانب کوچ کیا - سراج الدولہ ایک کثیر جمعیت کے ساتھہ جس میں پچاس ھزار پیادے اٹھارہ ھزار سوار پچاس توپیں اور کچھہ فرانسیسي سپاھي تھے پلاسي کے میدان میں جو کلکتہ اور مرشد آباد کے درمیان ایک گانوں ھے مقیم تھا - کلایو کے ساتھہ گیارہ سو گورے اور دو ھزار ھندوستاني سپاہ اور دس ھلکي توپیں تھیں - لڑائي ۲۳ جون سنہ ۱۷۵۷ عیسوي کو

هوئي - نواب اور اوسکے تمام فوجیں بهاگ گئیں اور انگریزونکي فتح هوئي *

۷ — سراج الدوله بهي بهاگا - لیکن گرفتار هوگیا اور میرجعفر کے بیٹے کے سامنے لایا گیا جس نے اوسکو قتل کرادیا - انگریزوں کے خدمات کے صله میں نئے نواب نے وه خطه ملک جو کلکته کے گرد واقع هے اور چوبیس پرگنه کے نام سے مشهور هے ایسٹ انڈیا کمپني کو دیا - یهه سب سے پهلا خطه ملک تها جسکو هندوستانمیں انگرویزوں نے حاصل کیا - اور اوسي سے احاطه بنگال کي ابتدا هوئي *

۲۳ — فرانسیسوں کا استیصال کامل

۱۷۵۶ — ۱۷۶۳

۱ — سنه ۱۷۵۶ عیسوي سے سنه ۱۷۶۳ عیسوي تک یورپ میں مختلف قوموں کے درمیان ایک بڑي لڑائي هوئي - جو جنگ هفت ساله کے نام سے مشهور هے - اِس جنگ میں انگریزونکا فرانسیسوں سے مقابله تها *

۲ — سنه ۱۷۵۸ عیسوي میں فرانسیسي سپاهیوں کي ایک بڑي جماعت کونٹ لالي کي ماتحتي میں هندوستان میں آئي کونٹ لالي جس رات خشکي پر اُترا اوسي رات اوس نے فورٹ سینٹ ڈیوڈ کي طرف کوچ کیا - اور اوسپر آساني سے قبضه کرلیا اور قلعه کو منهدم کردیا - یهه قلعه پهر دوباره تعمیر نهیں هوا *

۳ — بعد ازاں لالي نے مدراس پر حمله کیا - لیکن میجر لارنس نے چهه مهینه تک نهایت بهادري سے اوسکي حفاظت کي

بعد چهه مهینه کے انگریزي جهازونکا بیڑہ فوج لیکر پهونچ گیا - فرانسیسوں کي فوج فوراً پس‌پا هوکر بهاگي اور کرنل کوٹ نے جو افواج انگریزي کا سپه‌سالار تها اونکا تعاقب کیا - اور مقام واندواش میں جو مدراس اور پانڈیچري کے درمیان واقع هے سنه ۱۷۶۰ عیسوي میں اون کو پوري شکست دي - هندوستان میں یهه سب سے بڑي جنگ تهي - جو انگریزوں اور فرانسیسوں کے درمیان هوئي - اوسکے بعد کرنل کوٹ پانڈیچري پر حمله آور هوا - اور سنه ۱۷۶۱ عیسویمیں اوس شهر کو فرانسیسوں سے چهین لیا *

۴ — جس زمانه میں یهه واقعات کرناٹک میں هورهے تهے اوسي زمانه میں کلایو نے جتنے آدمیوں کو وہ کلکته سے بهیج سکا کرنل فورڈ کي ماتحتي میں سمندر کے کنارے کنارے شمالي سرکار کي طرف روانه کیا کرنل فورڈ نے فرانسیسوں کو هر مقام میں شکست دي اور اونکے صدر مقام مچهلي‌پٹم کو گوله‌باري کرکے لے لیا - اس طرح سے شمالي سرکار پر بهي سنه ۱۷۵۹ عیسوي میں انگریزونکا قبضه هوگیا - جو اوسوقت سے ابتک اِن کے قبضه میں هے اِسي سے احاطه مدراس کي ابتدا هوئي *

۵ — سنه ۱۷۶۳ عیسوي میں جنگ هفت ساله ختم هوئي - اور انگریزوں اور فرانسیسوں کے درمیان صلح هوئي - پانڈیچري اور چندرنگر فرانسیسوں کو بطور تجارت گاهونکے واپس کئے گئے - اور اِس طرح سے بیس برس کا تنازعه جو سنه ۱۷۴۴ عیسوي سے شروع هوا تها ختم هوا *

۲۴ — میر جعفر کي حکومت

۱۷۵۸ — ۱۷۶۱

احمد شاہ ابدالي

۱ — میر جعفر کي تخت نشیں ہونے کے بعد ہي معلوم ہوا کہ اوسمیں سلطنت کرنے کي قابلیت نہیں ہے - وہ افیون کا بڑا عادي ہے اور اپنا وقت کھیل تماشوں میں صرف کرتا اور اِس میں بہت روپیہ ضایع کرتا ہے *

۲ — سنہ ۱۷۶۰ عیسوي میں کپتان کلایو انگلستان کو روانہ ہوا - اوسکے جاتے ہي میر جعفر پریشاني میں پڑگیا شاہ عالم جو اوسوقت میں براے نام مغل بادشاہ تھا - شجاع الدولہ نواب اودہ کے ساتھہ بنگال پر حملہ آور ہوا *

۳ — انگریزي گورنر نے ایک چھوٹي سي فوج کپتان ناکس کي ماتحتي میں دشمن کے روکنے کے لئے بھیجي - دونوں فوجوں سے پٹنہ میں مقابلہ ہوا - شہر کے قریب لڑائي ہوئي - ناکس اور اوسکے سپاہیوں نے شاہ عالم اور شجاع الدولہ کو شکست دي اور اونکو اودہ کے طرف بھگا دیا *

۴ — یہہ بات ظاہر تھي کہ میر جعفر میں بنگال پر حکومت کرنے کي قابلیت نہیں - اِس لئے کلکتہ کے گورنر نے میر جعفر کو تخت سے اوتار کر اوسکے داماد میر قاسم کو اِس اُمید پر تخت نشیں کیا - کہ وہ اچھي طرح حکمراني اور اپنے ملک کي

حفاظت کرسکیگا - اسکے صلہ میں میر قاسم نے کمپنی کو تین اضلاع یعنی بردوان اور چٹگانگ اور مدناپور دیڈ - جو بنگال کے تہائی حصہ کے قریب تھے - اور جنکی سالانہ آمدنی پانچ کرور تھی *

۵ — نادر شاہ کے مرنے کے بعد ایک افغانی سردار کو جسکا نام احمد شاہ ابدالی تھا دوسرے سرداروں نے اپنا بادشاہ منتخب کیا - احمد شاہ ابدالی مثل محمود غزنوی اور محمد غوری کے ہندوستان پر صرف لوٹ مار کی غرض سے حملہ آور ہوا *

۶ — جب مرہٹوں کے تیسرے پیشوا بالاجی باجی راؤ نے دیکھا - کہ وہ شمال ہند میں افغانوں کی وجہ سے چوتھہ نہیں وصول کرسکتا - اور احمد شاہ پورے شمالی ہند کو فتح کرتا جا رہا ہے - تو اوسنے افغانوں کو ملک سے باہر نکال دینے کا مصمم ارادہ کرکے راجپوتوں سے استدعا کی کہ وہ بھی اسمیں شریک ہوں *

۷ — طرفین کی فوج سنہ ۱۷۶۱ عیسوی میں پانی پت کے وسیع میدان میں مقابل ہوئی - یہہ وہی میدان ہے جہاں سنہ ۱۵۲۶ عیسوی میں بابر نے ترک اور افغان بہادروں کی مدد سے ابراہیم اودی کی جماعت کو منتشر کردیا تھا - اس لڑائی میں مرہٹوں نے سخت کشت و خون کے بعد شکست کھائی - اور اون کے دو لاکھہ آدمی کام آئے - جب یہہ وحشتناک خبر پیشوا کو پہونچی وہ شکستہ دل ہوکر مرگیا - اس کے بعد احمد شاہ ابدالی اپنے ملک کو واپس گیا *

۲۵ ـــ میر قاسم

سنه ۱۷۶۱ ـــ ۱۸۶۵ ع

۱ ـــ میر قاسم نے اپني حکومت کي ابتدا اچھي طرح کي - اوس نے میر جعفر کا کل قرضه ادا کیا - اور حکومت کو با قاعده بنایا - لیکن بعد چندے اوسکے دل میں انگریزوں کے دباؤ سے آزاد هونے کا خیال پیدا هوا - اسلئے اوسنے اپنا صدر مقام مرشد آباد سے جو کلکته سے سو میل کے فاصله پر هے - منتقل کر کے مونگیر میں جو کلکته سے تین سو میل کے فاصله پر هے قرار دیا - کیونکه انگریزوں کے قریب رهنا اوسکو پسند نه تها - علاوه اسکے شاه عالم اور شجاع الدوله سے مدد کا طالب هوا *

۲ ـــ اس سبب سے کلکته کے انگریزي کونسل نے میر جعفر کو پهر دوباره نواب بنایا - اور میجر آدمس کلکته کے موجوده افواج میں سے جو خود مختصر سي تهي جس قدر فوج لے سکا لیکر روانه هوا - اور میر قاسم کي قواعد دان فوجوں سے مقابل هوا - اور اونکو تین بڑي بڑي لڑائیوں میں اوس نے شکست دي - بعد ازاں دارالسلطنت مونگیر پر حمله کرنے کے لئے آگے بڑها *

۳ ـــ میر قاسم مونگیر کو چهوڑ کر پٹنه کو بهاگ گیا - اور میجر آدمس مونگیر پهونچکر اوسپر قابض هوگیا - جب یهه خبر میر قاسم کو پهونچي تو وه بهت غضبناک هوا - اور اوسکے حکم سے ایک بد ذات جرمني ملازم نے جس کا نام سمرو

تها اور چند سپاهیوں نے کل انگریز قیدیوں کو قتل کر ڈالا - یهه عبرت ناک واقعه جو کال کوٹهري کے واقعه سے بهي سخت هے قتل پٹنه کے نام سے مشهور هے *

۴ — تهوڑے هي دنوں کے بعد انگریزوں نے پٹنه پر بهي قبضه کرلیا - اور میر قاسم اوده کو بهاگ گیا - اور شاه عالم اور شجاع الدوله سے جا ملا دو تین مهینه کے بعد میجر منرو تینوں سے مقابل هوا - اور سنه ۱۷۶۴ عیسوي میں بمقام بکسر اِن تینوں کو شکست فاش دي - شاه عالم نے اپني تئیں انگریزوں کے رحم پر چهوڑ دیا شجاع الدوله بهاگ گیا اور کچهه فوج جمع کرکے پهر لوٹ آیا - اور مقام کورا پر پهر شکست کهائي اوس کے بعد اوس نے بهي اپنے تئیں حواله کردیا - میر قاسم بهاگ گیا اور پهر اوسکي کوئي خبر نه ملي *

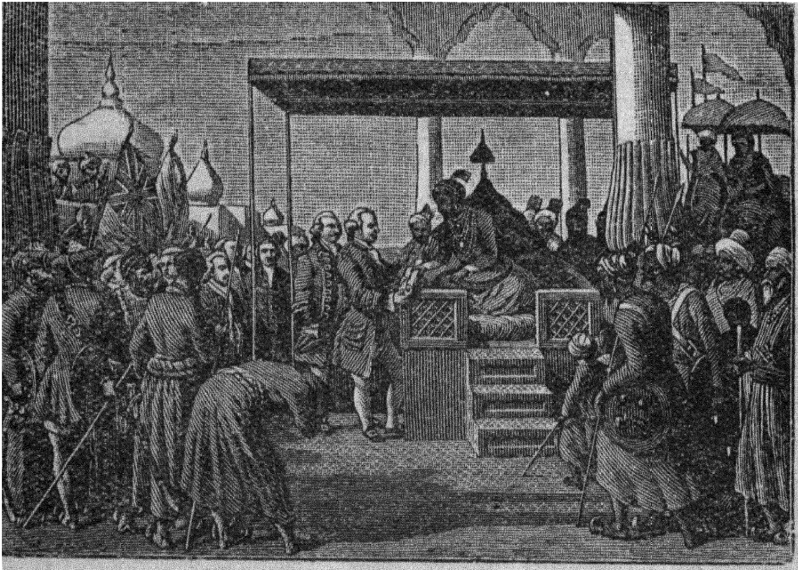
۲۶ — لارڈ کلایو

۱۷۶۵ — ۱۷۶۷

۱ — جب میر قاسم کي لڑائي اور پٹنه کي خونریزي کي خبر اِنگلستانمیں پهونچي تو ایسٹ انڈیا کمپني نے کلایو سے بطور گورنر بنگال اور کمانڈر انچیف کے پهر ملک هندوستان جانے کي اِستدعا کي *

۲ — کلایو اله آباد تک آیا وهاں ایک صلحنامه هوا جو الهآباد کے صلحنامه کے نام سے مشهور هے لارڈ کلایو نے شجاع الدوله کو

وس کا ملک اودھ واپس کردیا - لیکن مصارف جنگ کے
ادا کرنے کا اقرار اس سے لیلیا - شاہ عالم کو اوسنے ملک
دوآب یعنی وہ شاداب خطہ جو دریاے گنگ اور جمن کے
درمیان واقع ہے دیا - بنگال اور بہار جو میر قاسم کے قبضہ میں
تھا کلایو نے کمپنی کے حصہ میں رکھا - لیکن شاہ عالم کو اوسنے
ایک مغل شہنشاہ کے حیثیت سے پچیس لاکھہ روپیہ سالانہ



شاہ عالم کلایو کو فرمان دیوانی عطا کر رہا ہے

وظیفہ دینے کا اقرار کیا - اوسکے عوض میں شاہ عالم نے کمپنی ک
بہار اور بنگال اور اوڑیسہ کی دیوانی یعنی ہر قسم کے محاصل
وصول کرنے کا اختیار عطا کیا *

۳ — بعد ازاں لارڈ کلایو نے میر جعفر (جسے مرے ہوے تھوڑے ھي دن ھوئے تھے) کے بیٹے کو کمپني کے ماتحتي میں بنگال اور بہار کا نواب بنایا *

۴ — لارڈ کلایو نے سب سے آخري کام یہہ کیا کہ صیغہ‌ھاى اِنتظامي اور فوجي میں مناسب ترمیم کي - اوس نے کمپني کے ملازمونکي ذاتي تجارت بالکل بند کردي - اور اونکو ھندوستانیوں سے تحفہ تحایف لینے سے روک دیا - لیکن اونکي تنخواھیں بہ نسبت سابق کے بہت بڑھادیں - تاکہ وہ بلا تجارت کے آرام سے بسر کرسکیں - فوجکے لوگ بہت دنوں سے دو چند تنخواہ جو دو چند بھتہ کہلاتي ھے پا رھے تھے - یہہ طریقہ موقوف کیا گیا - اور فوجکے مصارف گھٹا دئے گئے اِن سب کاموں کے بعد وہ انگلستان واپس گیا *

۲۷ — سلطنت مغلیہ کا خاتمہ

۱ — محمد شاہ سنہ ۱۷۴۸ عیسویمیں مرگیا - وہ مغل شہنشاھونمیں سب سے آخري شہنشاہ تھا - جسکي حکومت کسیقدر تھي - اوسکے دو شاھزادے تخت پر بیٹھائے گئے لیکن وہ براے نام شہنشاہ رھے - پہلے کي آنکھیں نکال لي گئیں - اور دوسرا قتل کر ڈالا گیا - جس کا بیٹا شاہ عالم کے لقب سے تخت نشیں ھوا *

۲ — پاني پت کي لڑائي کے دس برس بعد مرھٹھے پھر پہلے کیطرح قوي ھوگئے - مرھٹھہ سرداروں میں مہد جي

سیندھیا سب سے زیادہ قوي تھا - اوس نے پہلے راجپوتانه کے کل راجپوت راجاؤں کو چوتھه ادا کرنے پر مجبور کیا - اور بعد ازاں دهلي کو روانه هوا اور شاه عالم سے الهآباد چھوڑ نے اور دهلي میں تخت نشین هونے کي استدعا کي *



شاه عالم بوڑھا اور نا بینا

۳ — بہت دنوں تک سیندھیا نے شاه عالم کو نظربند رکھا اور خود اوس کے نام سے دهلي میں حکومت کرتا رہا - لیکن جب کئي سال گذر گئے تو اُسکو کسي ضرورت سے اپنے صدر مقام گوالیار کو جانا پڑا - جوں هي سیندھیا دهلي سے روانه هوا ملک روهیله کا ایک افغان سردار دهلي پر آپہنچا - محلات شاهي کو لوٹا اور بیچارے بوڑھے شہنشاه کي آنکھیں نکلوالیں - بیس برس بعد سنه ۱۸۰۸ عیسویمیں انگریزي افواج نے دهلي پر قبضه کیا اس وقت میں بوڑھا اور نابینا شاه عالم مرهٹھوں کے هاتھه میں قید تھا - انگریزوں نے اوسکو آزاد کیا اور ایک بہت بڑي پنشن مقرر کردي - اور اوسکو اپنے پرانے محل میں رهنے کي اجازت دي *

۲۸ — حیدر علي میسورکي پہلي لڑائي

۱۷۶۸ — ۱۷۶۹ء

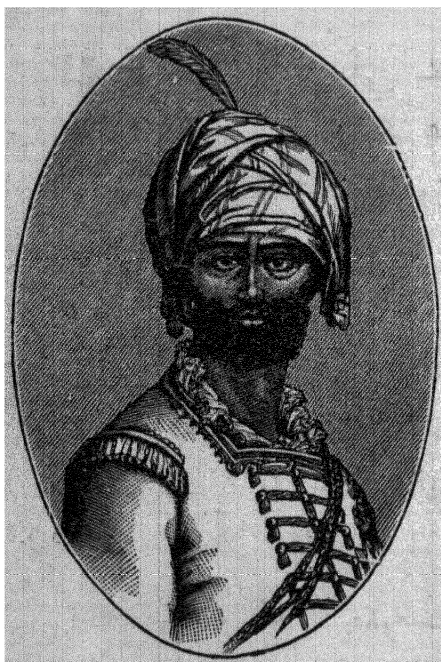
۱ — جس زمانه میں محمد علي کرناٹک کا نواب هوا - اوسي زمانه میں ایک مسلمان سپاهي حیدر علي نامي جسکي پیدائش سنه ۱۷۰۲ عیسویمیں هوئي تهي - آهسته آهسته مشهور هونے لگا - وه لکهه پڑه نه سکتا تها - لیکن وه ایک بہادر اور چالاک آدمي تها - اور مثل سیواجي کے اوس نے بهي لوٹیروں کے پیشه سے ابتدا کي تهي *

۲ — چند دنومیں اوسکے هاتهه پوري حکومت آگئي - وه نوجوان راجه کو قید کرکے خود تخت پر بیٹهه گیا - حیدر علي نے اوسکے بعد اپنے چند فرانسیسي ملازموں کے ذریعه سے اپنے فوجکو شایسته بنایا اور اون کو پورے طور پر مسلح کیا چند هي دنوں میں اوسکے پاس پوري فوج هوگئي - اوس نے کرناٹک اور حیدرآباد کے بعض بعض حصون پر حملے کرنے شروع کئے - جب حیدر علي نے نظام پر جو انگریزوں کا دوست تها حمله کیا - تو مدراس کا گورنر حیدر علي کے مقابله میں نظام اور مرهٹهوں کا ساتهه دینے پر آماده هوا - اور نظام کي مدد کو ایک فوج بهیجي - انگریزي فوج نظام کي فوجکے ساتهه میسور پر حمله آور هوئي - اور اوس نے بنگلور پر قبضه کیا *

۳ — حیدر علي نے ایک بڑي رقم مرهٹهوں کو رشوت مین دي - که وه اپنے ملک کو لوٹ آئیں - اور نظام کو خطوط بهیجے که

اگر تم میرے طرفدار هو جاؤ تو میں تم کو پورے ملک کرناٹک پر قبضه کرلینے پر مدد دونگا - نظام نهایت مسرت کے ساتهه اسپر راضي هوگیا *

۴ — اسي حالت میں کرنل اسمتهه بنگلور چهوڑ کر مدراس کو واپس چلا آیا - حیدر علي نے ستر هزار سپاه کے ساتهه اوس کا تعاقب کیا - لیکن کرنل اسمتهه نے اوسکو دو لڑائیوں میں شکست دي - جو مقامات چنگاما اور ترینو مالي پر هوئیں *


حیدر علي

۵ — ان واقعات کے بعد نظام نے حیدر علي کا ساتهه چهوڑ دیا - اور جسقدر جلد اس سے ممکن هوسکا حیدرآباد کو واپس آیا اور انگریزوں سے صلح کا طالب هوا - انگریزوں نے اوس سے صلح کرلي *

۶ — حیدر علي سے دوسرے سال تهوڑي تهوڑي جنگ هوتي رهي - آخرکار ایک بڑي فوج لیکر وه نهایت تیزي کے ساتهه سیدها مدراس پهونچا - اور گورنر سے صلح کي درخواست کي اسکے اور انگریزوں کے درمیان ایک صلحنامه هوا جسکے رو سے فریقین اپنے اپنے ملک مفتوحه کو واپس کرنے پر راضي هوئے - اور اسپر

اِتفاق کیا کہ اگر دونوں میں سے کسي پر کوئي دشمن حملہ کرے تو وہ ایک دوسرے کي مدد کریں *

۲۹ — وارن هیسٹنگز پہلا گورنر جنرل

۱۷۷۴ — ۱۷۸۵

۱ — ایسٹ انڈیا کمپني نے کلایو کو حکم دیا تھا - کہ بنگال کي سلطنت وھیں کے لوگونکے ھاتھہ میں رھنے دے - اِس واسطے کلایو نے جیسا کہ پہلے ذکر ھوچکا ھے میر جعفر کے ایک بیٹے کو تخت حکومت پر بیٹھا دیا تھا - اوسکے ماتحتي میں دو نائب تھے - ایک بنگال کیلئے دوسرا بہار کیلئے - وہ محاصل کو وصول کر کے گورنر بنگال کي خدمت میں بھیجتے - گورنر بنگال اونکي اور اونکے ماتحتوں کي مقررہ تنخواھیں دیتا تھا - بنگال کو افغانوں اور مرھٹھوں کے ھاتھہ سے بچانیکے لئے ایک انگریزي فوج مقرر تھي *

۲ — یہہ دو عملي حکومت یعني آدھي انگریزي اور آدھي دیسي سات برس تک جاري رھي - لیکن اِسمیں بالکل ناکامیابي ھوئي - دیسي حکام اپنا کام نہایت برے طور پر انجام دیتے تھے - ھر شخص دوسروں کو دھوکا دینے اور جسقدر ممکن ھوسکے دولت جمع کرنے کي کوشش کرتا تھا - اِسواسطے کہ نواب کے ملازمین کو یہ خوف لگا رھتا تھا کہ معلوم نہیں کس روز اپني جگہ سے معزول کردئے جائیں *

۳ — بنگال کے قحط سے جو سنہ ۱۷۶۹ سنہ ۱۷۷۰ عيسويميں پڑا تھا اور بھي حالت خراب ھوگئي - بنگال کي آبادي کے تہائي حصہ آدمي مرگئے - لوگ مشکل سے مالگذاري ادا کرسکتے تھے کيونکہ غلہ بالکل نہيں ھوا تھا *

۴ — اِس وقت ميں مسٹر وارن هيسٹنگز جو کمپني کے کل ملازموں کا افسر تھا بنگال کا گورنر بنايا گيا - اوس نے لارڈ کلايو کي دو عملي حکومت کو موقوف کيا - ديسي نواب اور اونکے نائب معزول کردئے گئے اور انگريز کلکٹر جو جج بھي ھوتے تھے بنگال اور بہار کے ھر ضلع ميں مقرر کئے گئے - اور ھندو پنڈت اور مسلمان قاضي اونکي مدد کے لئے مقرر کيدئے گئے - جو ھندؤوں اور مسلمانوں کے قانون کي توضيح کرتے تھے - ايک سادہ دستور العمل قوانين اور قواعد کا مرتب کيا گيا - چنانچہ ھر شخص جاننے لگا کہ اوسکو کن کن باتونکي اطاعت کرني لازمي ھے - بہت سے محصول موقوف کردئے گئے - او جو محصول باقي رھے وہ وقت پر ادا ھو جانے لگے *



وارن ھسٹينگز

۵ — اِس زمانہ میں خطہ دو آب یعنی ضلع الہ آباد جو دریاے گنگ اور جمن کے درمیان واقع ہے اور پہلے شاہ عالم کے قبضہ میں تھا - لیکن اوسکے دھلي چلے جانے اور مرھٹھوں سے ملجانے کي وجہہ سے نکل گیا تھا - شجاع الدولہ یعنی نواب اودہ کو دیدیا گیا - اوس نے اِسکے عوض میں کمپني کو پچاس لاکھہ روپیے دئے *

۶ — ھیسٹنگز کے گورنر بنگال ھونے کے دو برس بعد ایسٹ انڈیا کمپني کي حکومت میں ایک بڑي تبدیلي واقع ھوئي - انگریزي شاھي حکومت نے ایک قانون بنایا جو کہ رگولیٹنگ ایکٹ کے نام سے موسوم ھے - اِسکے رو سے گورنر بنگال تمام برٹش ھند کا گورنر جنرل قرار پایا - اوسکي تقرري کمپني کے ذریعہ سے نہیں بلکہ وزیر اعظم انگلستان کے ذریعہ سے ھونے لگي - کلکتہ میں ایک عدالت عالیہ قائم ھوئي اِس عدالت کے جج بھي شاھي گورنمنٹ کي طرف سے انگلستان سے مقرر ھوکر آنے لگے *

۷ — گورنر جنرل کي مدد کے لئے چار ممبرونکي ایک کونسل مقرر ھوئي - اِن ممبرونکي تقرري بھي انگریزي شاھي گورنمنٹ کیطرف سے ھوتي تھي - جب تک وارن ھیسٹنگز محض گورنر ھي تھا سب باتیں عمدہ طور سے ھوتي تھیں - لیکن کونسل کے چار ممبرونمیں سے جن کا تقرر نئے قانون کے رو سے ھوا تھا - تین ممبر ھر باتوں میں اوسکي مخالفت کرنے لگے - مخالفت کرنیوالے ممبروں کا پیش رو فرانسیس تھا جو ھیسٹنگز سے حسد رکھتا تھا - اور اوسکو بدنام کرنیکي اِس غرض سے کوشش کرتا تھا کہ خود اوسکي جگہہ گورنر جنرل بنایا جائے *

۸ — اپنے آنے کے تھوڑے دنوں بعد فرانسیس نے ایک بنگالي برهمن راجه کو جسکا نام نند کمار تھا - گورنر جنرل کے اوپر جھوٹھے الزامات عاید کرنے کے لئے مستعد کیا - لیکن راجه نند کمار خود جعلسازي کا ملزم قرار پایا اور اوسکو پھانسي دیگئي - هیسٹنگز سے چھه ماه سات برس تک لڑنے کے بعد فرانسیس انگلستان کو چلا گیا - اوسکے بعد سے پھر هیسٹنگز کي مخالفت کونسل میں باقي نهیں رهي *

۹ — هیسٹنگز کے گورنر جنرلي کے زمانه میں دو لڑائیاں هوئیں ایک مرهٹھوں سے دوسري حیدر علي سے *

۳۰ — مرهٹھوں کي پهلي لڑائي

۱۷۷۸ — ۱۷۸۲

اور میسور کي دوسري لڑائي

۱۷۸۰ — ۱۷۸۴

۱ — مادهو راؤ مرهٹھوں کا چوتھا پیشوا سنه ۱۷۸۲ عیسوي میں مرگیا اور کوئي اولاد نهیں چھوڑي - اسلئے اوسکا چچا رگھوبا یا رگھوناتھه راؤ پیشوا بن گیا لیکن دوسرے مرهٹھه سرداروں نے اوسکي مخالفت کي - پس اوس نے اپني حفاظت کیلئے بمبئي کي گورنمنٹ سے مدد مانگي *

۲ — اسبات پر بمبئي کے گورنر نے سنه ۱۷۷۵ عیسوي میں بمقام سورت ایک عهدنامه کیا جس کے رو سے گورنر رگھوبا کو

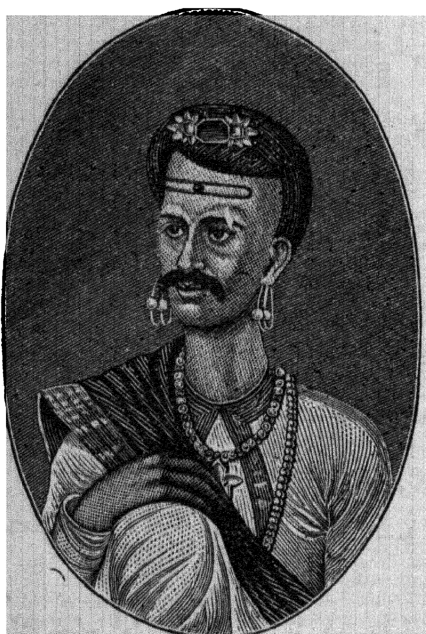
مدد دینے پر مستعد ہوا اور رگھوبا اوسکے صلہ میں انگریزوں کو جزائر سالسٹ اور بسین جو بمبئی کے قریب واقع ہیں دینے پر راضی ہوا - تھوڑے دنوں بعد اِس عہدنامہ کی خبر گورنمنٹ ہند کو کلکتہ میں ہوئی - اور اوس نے اِسکی منظوری سے انکار کردیا بلکہ بجاے اِس کے سنہ ۱۷۷۶ عیسوی میں گورنمنٹ ہند اور رگھوبا کے مخالفوں کے درمیان جن میں سے خاص ایک برہمن نانا فرنویس نامی تھا پورن دھر میں ایک عہدنامہ ہوا جسکے رو سے نانا فرنویس نے بھی انگریزوں کو سالسٹ دینے کا اقرار کیا - لیکن اِسی عرصہ میں ایسٹ انڈیا کمپنی کو سورت کے عہدنامہ کی خبر پہونچی اور اوس نے اِس



رگھوبا

عہدنامہ کے منظوری کے احکام بھیجدئے - چنانچہ بمبئی کی فوجیں رگھوبا کو لیکر پونا کی طرف بڑھیں - لیکن سیندھیا کی ماتحتی میں مرہٹہ سواروں کی ایک بڑی جماعت نے اون‌کو ...ں‌پا کردیا - ہیسٹنگز نے کلکتہ سے ایک بہادر افسر کو جس کا نام کپتان پوپہام تھا بھیجا اوس نے گوالیار کے قلعہ

کو جو سیندهیا کا صدر مقام تها فتح کرلیا - اسپر مرهٹهوں نے صلح کرلي اور سنه ۱۷۸۲ عیسوي میں سالباے میں صلحنامه پر دستخط هوئي - جسکے روسے انگریزوں اور مرهٹهوں نے اقرار کیا که وه ایک دوسرے کے دشمنوں کي مدد نه کرینگے - انگریزوں نے سالسٹ اور بسین کو اپنے قبضه میں رکها اور رگهوبا کو پنشن دي گئي *


نانا فرنویس

۳ — حیدر علي اور انگریزونمیں دس برس تک صلح قایم رهي - اوسکے بعد اوس نے نظام اور مرهٹهوں سے پوشیده طور پر خط وکتابت شروع کي - که وه اوسکي مدد کریں تاکه وه انگریزوں کو جنوبي هند سے نکالدے - سنه ۱۷۸۰ عیسوي میں حیدر علي ایک لاکهه فوجکے ساتهه کرناٹک پر اچانک آپڑا - اور انگریزونکي دو چهوٹي چهوٹي فوجوں کو جو کرنل بیلي اور کرنل بریٹهویٹ کي ماتحتي میں تهیں شکست دي *

۴ — لیکن سر آیر کوٹ جو جنگ واندواش میں ناموري حاصل کرچکا تها - نئي فوج کے ساتهه بنگال سے آرها تها - وه حیدرعلي کي فوج سے مقابل هوا - اور اوسکي کل فوج کو بمقام پورٹو نووُ کے سنه ۱۷۸۱ عیسوي میں شکست دي - اور پهر پالیلور میں اوسي

جگهه پر شکست دي جہاں سال گذشته میں کرنل بیلي کي فوجیں پامال کردي گئي تھیں - اور اوسکے بعد شولنگر میں اور پھر دوسرے سال آرني میں شکست دي *

۵ — اِسکے تھوڑے دنوں بعد حیدر علي مرگیا - اور انگریزوں نے اوسکے لڑکے ٹیپو سے به مقام منگلور سنه ۱۷۸۴ عیسوي میں صلح کرلي - فریقین نے ممالک اور شہرهاے مفتوحه کو واپس کردیا *

۶ — اِس درمیانمیں مسٹر پٹ وزیر اعظم اِنگلستان نے ایک نیا قانون جاري کرایا - جو پٹ کے انڈیا بل کے نام سے مشہور هے *

۷ — اِس قانون کے رو سے ایک بورڈ آف کنٹرول بنائي گئي - یه بورڈ چهه ممبروں کي ایک کونسل تھي جس کا کام حکومت هند پر نگراني کرنیکا تھا - اِس قانون کے روسے بلا منظوري پارلیمنٹ کے هندوستاني ریاستوں سے صلح و جنگ نہیں هوسکتي تھي - اِس سال سے برٹش هند کي حکومت در اصل ایسٹ انڈیا کمپني کے قبضه میں نه رهي بلکه بورڈ آف کنٹرول کے قبضه میں هوگئي *

۳۱ — لارڈ کارنوالس اورسرجان شوردوسرے اور تیسرے گورنر جنرل

۱۷۸۶ — ۱۷۹۸

۱ — وارن هیسٹنگز کے بعد لارڈ کارنوالس گورنر جنرل هوا سلطان ٹیپونے جو آٹهه برس تک بر سر حکومت تها مالابار اورکورگ اور اطراف میسور کے چند اور ممالک فتح کرلئے تھے

۲ — اوسکے بعد اوسنے ٹراونکور پر حملہ کیا - ٹراونکور کا راجہ انگریزونکا دوست اور موافق تھا گورنر جنرل نے اوسکو مدد دینے کا وعدہ کیا - اور نظام اور مرہٹھوں سے بذریعہ تحریر دریافت کیا کہ آیا وہ لوگ بھي ٹیپو کے مقابلہ میں جو سب کا مشترک دشمن ھے شریک جنگ ہونگے ؟ نظام اور مرہٹھہ بخوشي انگریزوں کے شریک ھوئے - جنگ کا اعلان کیا گیا اور یہہ میسور کي تیسري لڑائي تھي



لارڈ کارنوالس

۳ — ٹیپو نے فوراً کرناٹک کو برباد کردیا - جیسا کہ دس برس پیشتر حیدرعلي نے کیاتھا - لارڈ کارنوالس کلکتہ سے مدراس کو خود انگریزي فوجکے کمان کرنے کو آیا اوس نے ملک میسور پر حملہ کیا اور بنگلور کو فتح کرلیا *

۴ — اسکے بعد لارڈ کارنوالس آھستہ آھستہ سرنگاپٹیم کیطرف بڑھا - جب ٹیپو نے دیکھا کہ قلعہ ھاتھہ سے نکلا چاھتا ھے تو وہ ھر قسم کي شرائط پر جو منظور کي جائیں صلح کا طالب ھوا *

۵ — چنانچہ انگریزوں اور اون کے دوست نظام اور مرہٹھہ اور ٹیپو کے درمیان سرنگاپٹیم میں صلحنامہ تحریر ھوا - ٹیپو کو اپنے

ملک کا نصف حصه اور مصارف جنگ دینا پڑا - انگریزوں کو ملابار ساحل غربي پر اور اضلاع سليم اور مدار کرناٹک میں ملے *

۶ — لارڈ کارنوالس نے بنگال میں طریقه اداے مالگذاري کا خاص انتظام کیا - سلاطین مغلیه کے عهد میں اراضي کا بندوبست زمینداروں کے ساتهه کیا جاتا تها - وہ نواب کو ایک مقررہ رقم ادا کرتے تهے - لیکن وہ کاشتکار سے جسقدر چاهتے وصول کرتے تهے - اراضي سلطنت کي ملکیت هوتي تهي - زمیندار کاشتکاروں کے ساتهه نهایت ظالمانه برتاؤ کرتے تهے - اور اونکي بڑي شکایتیں سني جاتي تهیں *



ٹیپو

۷ — اِن شکایتوں کے دفع کرنے کے لئے اور هر قسم کے دقتوں سے بچانے کے لئے لارڈ کارنوالس نے زمینداروں کو وہ اراضي جس سے وہ مالگذاري وصول کرتے تهے عطا کردي - چنانچه وہ اراضي زمینداروںکي ملکیت هوگئي لیکن ساتهه هي اوس نے سرکاري مالگذاري همیشه کیلئے مقرر کر کے زمین کا بندوبست اِستمراري کردیا - اِس طرحسے لارڈ کارنوالس نے ایک جماعت زمینداروں اور

امیرونکی بنائي - جو اپني ریاست کے خود مالک هوئے - جسطرح سے امراے انگلستان هوتے هیں - اِن لوگوں نے اپني ریاستیں نه خرید کیں اور نه فتح کیں - بلکه یه اون کو بلا معاوضه بطور سرکار سرکاري عطیه کے ملیں *

۸ ــــ لارڈ کارنوالس نے هر ضلع میں ایک ایک جج هر قسم کے مقدمات کے فیصله کرنے کے لئیے اور ایک ایک کلکٹر مالگذاری وصول کرنے کے لئیے مقرر کیا *

۹ ــــ انگلستان کي گورنمنٹ نے یهه سخت احکام صادر کئیے - که سرجان‌شور جو لارڈ کارنوالس کے بعد گورنرجنرل هوا کسي هندوستاني رئیس کے بیچ میں دست اندازي نه کرے - جب مرهٹهوں کو معلوم هوا که اب انگریز نظام کي مدد نه کرینگے - تو پیشوا نے کل مرهٹهه سرداروں کو کهلا بهیجا که وه نظام پر حمله کرنے میں شریک هوں - مرهٹهه سردار اپني فوج گوالیار - اندور - گجرات - برابر سے لیکر آئے - مقام کورڈلا پر سنه ۱۷۹۵ عیسوي میں سخت لڑائي هوئي - نظام نے شکست کهائي اور اوسکو اپنے ملک کا آدها حصه مرهٹهوں کو دینا پڑا - اور بقیه نصف کے لئیے چوتهه ادا کرنے کا وعده کرنا پڑا *

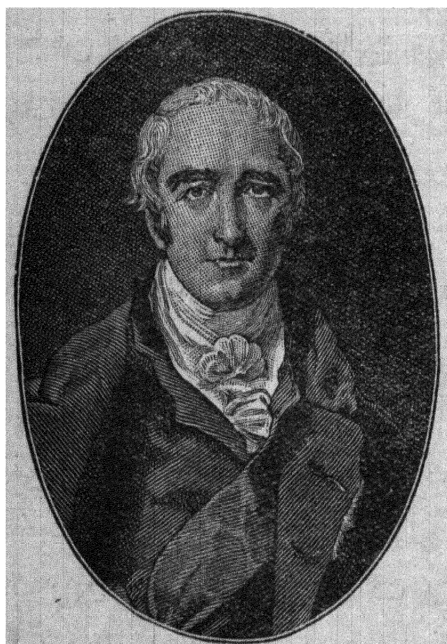
۳۲ ــــ مارکوئس ولزلي - چوتها گورنر جنرل

۱۷۹۸ ــــ ۱۸۰۵

۱ ــــ چوتهے گورنر جنرل مارکوئس ولزلي نے سلطنت انگریزي کو هندوستانمیں سب سے مضبوط سلطنت بنادیا - اوسنے


برطانیه هند
نقشه ولزلی
نیپال
اوده
رود سنده
راجپوتانه
سنده
رود چنبل
رود برهماپوتر
رود نربدا
بمبئی
ممالک نظام

ساتهه اوسکا چهوٹا بهائي کرنل ولزلي بهي هندوستانمیں آیا - یه ایک بهادر سپاهي تها - اور بعد میں سر آرتهر ولزلي کے نام سے مشهور هوا - اوسکے بعد ڈیوک آف ویلنگٹن هوا اور وزیر اعظم انگلستان بنایا گیا *



مارکوئس ولزلي

۲ — لارڈ ولزلي نے دیکها که اب وه وقت آگیا هے که انگریز جو اِس وقت هندوستان کے حکمراں طاقتونمیں سب سے زیاده مضبوط اور عقلمند اور مهذب هیں - جنگ اور جدال اور لوٹ مار کو جو ملک میں چاروں طرف پهیلے هوئے هیں بند کریں - اور ملک کے هر حصه کو اوس تباهي سے بچائیں جو اوسپر تیزي کے ساتهه آرهي هے *

۳ — خاندان میں کل لڑکے افسر خاندان یعني باپ کي اطاعت کرتے هیں - باپ اونکي خبرگیري کرتا هے اور اونکو بتلاتا هے که کونسي باتیں کرني چاهئیں اور کونسي نه کرني چاهئیں - اگر کوئي لڑکا کوئي بیجا حرکت کرتا هے یا دوسرے کو نقصان پهنچاتا هے تو باپ اسکو سزا دیتا هے *

۴ — اسي طرح هر شايسته سلطنت ميں رعايا بهي اپنے بادشاه کي ويسي هي اطاعت کرتي هے جيسے بيٹے اپنے باپ کي - بادشاه رعايا کي خبرگيري کرتا هے - اونکو ضرر سے محفوظ رکهتا هے اور ايک کو دوسرے سے لڑنے نهيں ديتا *

۵ — هندوستان جيسے وسيع ملک ميں هر جگه پر امن اور آسايش هونے کے لئے ايک عالي خيال اور زبردست بادشاه کي ضرورت تهي - جو سب بادشاهونکا سردار هو ايسا بادشاه شهنشاه کهلاتا هے *

۶ — اوس زمانه کي زبردست طاقتيں يهه تهيں - نظام اور ٹيپو اور مرهٹے جو ان پانچ سرداروں کي ماتحتي ميں تهے - پيشوا - سيندهيا - هولکر - گايکوار - بهونسلا *

۷ — گورنر جنرل نے نظام اور ٹيپو اور پيشوا سے (جو اب بهي کل مرهٹوں کا سردار مانا جاتا تها) استدعا کي - که هر ايک اپني اپني ملازمت سے فرانسيسوں کو جو انگريزوں کے سخت دشمن هيں نکالديں - اور اپنے اپنے ملک ميں امن قائم رکهنے اور دشمنوں سے ملک کي حفاظت کرنے کے لئے ايک ايک مضبوط انگريزي فوج رکهيں - اور اس فوج کے مصارف ادا کيا کريں - چونکه يه فوج ملک ميں امن قائم رکهنے کے لئے حکمران کو مدد ديتي هے - اسلئے اسکا نام مددگار فوج رکها گيا - اور ولزلي کا يهه طريقه مددگاري کے اسم سے موسوم هوا *

۸ — نظام نے ولزلي کي استدعا فوراً منظور کرلي - اسلئے فرانسيسي فوجيں نکالديں گئيں اور انگريزي فوجيں حيدرآباد کو

روانه کي گئيں - اوس زمانه سے آج تک حيدرآباد کے نظام انگريزوں کے پورے دوست اور طرفدار رهے *

۹ — ليکن ٹيپو نے اوس امر ميں اتفاق نهيں کيا - اسلئے ميسور کے مقابله ميں جنگ کا اعلان کيا گيا - اور يه ميسور کي چوتهي لڑائي تهي *

۱۰ — مدراس اور بمبئي سے دو انگريزي فوجيں ميسور کو روانه هوئيں - مدراس کي فوج جنرل هراس کي ماتحتي ميں تهي اور اوسکے ساتهه کرنل ولزلي بهي تها - ٹيپو نے پهلے بمبئي والي فوج پر حمله کيا ليکن شکست کهائي - اوسکے بعد وه بڑي تيزي سے دوسري فوج پر حمله آور هوا ليکن پهر شکست کهائي - دونوں فوجيں يهانتک قريب هوتيں گئيں - که اوسکو اپنے صدر مقام سرنگاپٹن ميں قلعه بند هو جانا پڑا - ليکن بعد چندے جب گوله باري سے ديوار کا کچهه حصه منهدم هوگيا تو انگريزي فوج نے قلعه ميں گهسکر اوسپر قبضه کر ليا - اور ٹيپو قلعه کي پهاٹک پر لڑائي کي حالت ميں مارا گيا - ميسور کے تخت پر گورنر جنرل نے پانچ برس کے ايک بچے کو جو ميسور کے پُرانے هندو راجاؤں کے خاندان سے تها بيٹهايا جس کا نام کرشن راجا تها *

۱۱ — ملک کے اوس حصه کو جو پُراني سلطنت ميسور ميں شامل نه تها - گورنر جنرل نے انگريزوں اور مرهٹهوں اور نظام پر تقسيم کرديا - انگريزوں کے حصه ميں کناره ساحل غربي کنڑا اور کويم بتور ملے - ٹيپو کے لڑکوں سے نهايت مهرباني کا برتاؤ کيا گيا -

اون کو بڑي بڑي پنشن دیگئیں - اور وہ مقام ویلور میں رهنے کو بهیجدئے گئے *

۱۲ — تهوڑے دنوں کے بعد نظام نے استدعا کي - که حیدرآباد کے مددگار فوج کے مصارف میں زر نقد کے بجاے وہ اضلاع انگریزوں کو دئے جاویں - جو ابهي اوسکو ملي هیں - چنانچه ایساهي هوا - اور وہ اضلاع جو تنگ بهدر ندي اور میسور کے درمیان واقع هیں اور جو اضلاع امانے کہلاتے هیں یعني بلاري اور کڈایه - سنه ۱۷۹۹ عیسویمیں انگریزوں کے زیر حکومت آئے *

۱۳ — ملک تنجور جو کاویري ندي کے دونوں کناروں پر بسا هے اور فردوس دکن کہلاتاهے - ڈیرہ سو برس سے مرهٹه راجاؤں کے قبضه میں چلا آتا تها - اِن میں سب سے آخر راجه کي حکومت کا طریقه جو لاولد مرا بهت برا تها - لارڈ ولزلي نے اِس اطمینان کیلئے که تنجور کي حکومت عمدہ طور سے هو اوسکو برٹش هند میں شامل کرلیا - اور متوفي راجه کے خاندان والوں کو بڑے وظیفے عطا کئے *

۱۴ — محمد علي جسکو کلایو نے سنه ۱۷۵۲ عیسویمیں اوس کے دشمن سے بچایا تها - سنه ۱۷۹۵ عیسوي تک آرکاٹ کا نواب رها - سنه ۱۷۹۵ عیسوي میں وہ مرگیا - اوسکي حکومت نهایت خراب تهي - محمد علي کے بعد اوسکا لڑکا عمدةالامرا صرف تین هي برس سلطنت کرکے مرگیا - اوسکي حکومت اور ابهي خراب تهي - عمدةالامرا کي کوئي اولاد نه تهي لهذا

لارڈ ولزلي نے کرناٹک کو انگريزي حکومت ميں ملا ليا اور نواب کے خاندان والوں کو بڑے بڑے وظيفے عطا کئے *

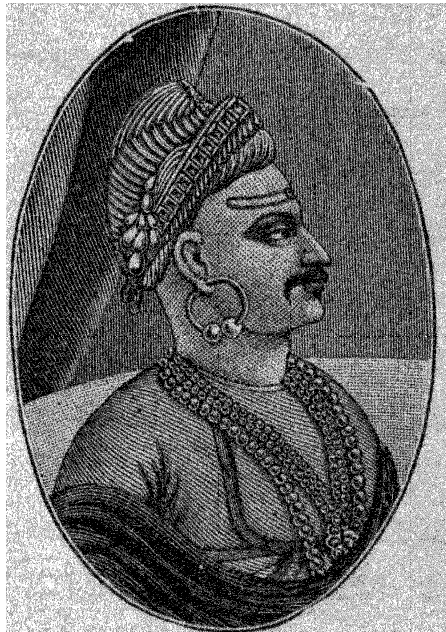
۱۵ — اِس طرحسے احاطه مدراس مکمل هوا - اوسکي ابتدا سنه ۱۷۵۹ عيسويميں لارڈ کلايو نے کي - جس نے شمالي سرکارکو فرانسيسوں سے چهين ليا تها - لارڈ کارنوالس نے پهلي جنگ ميسور کے بعد سنه ۱۷۹۲ عيسوي ميں - ملابار - اور سليم - اور مدورا اضافه کئے - اور لارڈ ولزلي نے کنارا - کويم پٹور - تنجور - کرناٹک - پر قبضه کرکے اوسکي تکميل کي - اوس زمانه سے يعنے سو برس سے اِس احاطه ميں کوئي لڑائي نهيں هوئي - اور رعايا خوش و خرم رهي *

۱۶ — اوسکے بعد لارڈ ولزلي نے نواب اوده سے بهي نظام کيطرح مددگاري طريقه سے اتفاق کرنے کو کها - پهلے تو نواب نے اوسکو منظور نهيں کيا مگر آخر ميں منظور کرليا - ايک انگريزي فوج اوده کو بهيجي گئي - اور نواب نے اوسکے مصارف کے لئے خطه دوآب جو درميان درياے گنگ و جمن کے واقع هے - اور جو اب مع چند اضلاع کے ممالک متحده آگره کهلاتا هے ديا يهه واقعه سنه ۱۸۰۱ عيسويميں هوا *

۱۷ — اب هندوستان ميں صرف مرهٹهوں کي طاقت باقي رهگئي تهي - جسنے انگريزي حکومت کو نهيں مانا - اور لارڈ ولزلي کے نئے طريقه سے اِتفاق نهيں کيا - سنه ۱۸۰۲ عيسويميں نوجوان پيشوا باجي راؤ نے جو رگهوبا کا بيٹا تها بمقام بسين، ايک عهدنامه پر دستخط کي - جس ميں اوس نے اقرار کيا

کہ انگریزوں کي بلا رضامندي دوسرے مرھٹھہ سرداروں سے تعلق نہ رکھیگا - اور اپنے ملک کي حفاظت کیلئے ایک انگریزي فوج رکھیگا - اِس فوجکے مصارف کے لئے اوس نے چند اضلاع انگریزوں کو دئے - جو احاطہ بمبئي کا اب ایک جزو ہے *

۱۸ — اِسي زمانہ میں گجرات کے مرھٹھہ راجہ گیکور نے بھي پیشوا کي پیروي کي اور عہدنامہ لکھنے پر راضي ھوگیا * اور اوس نے انگریزوں کو ھندوستان کا شہنشاہ تسلیم کیا - اور اپنے ملک کي حفاظت کے لئے ایک انگریزي فوج رکھنے اور اوسکے مصارف کو ادا کرنے کا اقرار کیا *


باجي راو

۱۹ — دو مرھٹھہ سردار دولت راؤ سیندھیا اور رگھوجي بھونسلا کسي قسم کا صلحنامہ یا عہدنامہ لکھنے پر راضي نہ ھوئے بلکہ اپني پوري فوج اکٹھا کرکے لڑنے کے لئے طیار ھوگئے *

۲۰ — لارڈ ولزلي کو جوھیں یہ خبر ملي وہ بھي لڑائي کے لئے طیار ھوگیا - شمالي ھند میں سیندھیا کي فوجوں کے مقابل میں جنرل لیک کي ماتحتي میں ایک فوج بھیجي گئي - اور کرنل ولزلي اور کرنل اسٹیونس نے بھي دکھن کے جانب سے

کوچ کیا - سیندهیا اور رگهوجي بهونسلا کي متفقه فوجسے مقام آسائي پر جو نظام کے حدود کے شمال میں واقع هے سنه ۱۸۰۳ عیسویمیں کرنل ولزلي سے مقابله هوا - کرنل ولزلي کے پاس پانچ هزار سے کم هي آدمي تهے - اور مرهٹهوں کي تعداد پچاس هزار تهي - تو بهي کرنل ولزلي پورے طور سے فتحیاب هوا - اور اوسي سال اوس نے مرهٹهوں کو مقام ارکام پر بهي شکست دي *

۲۱ — اسي درمیانمیں شمال کے جانب مقام لسوڑي جنرل لیک سے اور سیندهیا کي فرانسیسي فوجسے مقابل هوا - اور اوس نے فرانسیسي فوجکو بهگادیا - اوسکے بعد اوس نے آگره اور دهلي پر جو کئي برس سے مرهٹهوں کے قبضه میں چلے آرهے تهے قابض هوگیا دهلي میں داخل هوکر اوس نے بیچارے بوڑهے مغل شهنشاه شاه عالم کو اندها اور قیدي پایا - انگریزوں نے ایک بهت بڑي پنشن مقرر کردي اور اوسکو آخیر عمر تک اپنے پرانے محل میں رهنے کي اجازت دي *

۲۲ — سیندهیا اور رگهوجي بهونسلا نے اب بسین کے عهدنامه کے مطابق انگریزونسے صلحنامے کئے - سیندهیا نے جمنا کے شمال کا خطه دیدیا - اور راجپوتوں اور نظام سے چوتهه کا دعوي قطعاً چهوڑ دیا - یهه صلحنامه صلحنامه ارجنگام کے نام سے مشهور هے ارجنگام ایک گاؤں هے جهاں سیندهیا نے صلحنامه پر دستخط کي تهي - بهونسلا نے دیوگام کے صلحنامه کے رو سے مشرق میں کٹک اور مغرب میں برار انگریزوں کو دئے - لارڈ والزلي، نے نظام کو بطور عطیه کے برابر دیدیا - ایک انگریزي فوج

پونا اور ناگپور بھیجی گئی - اِس کے بعد سے بھونسلا راجہ ناگپور کہلانے لگا *

۲۳ — اِسی زمانہ میں راجپوت راجاؤں نے لارڈ ولزلی کے مددگاری طریقہ کے قبول کرنے میں اپنی رضامندی ظاہر کی *

۲۴ — صرف ایک بڑا راجہ ہندوستان میں رہگیا جس نے لارڈ ولزلی کے شرایط سے اِتفاق نہیں کیا - یہ راجہ ہولکر تھا *

۲۵ — کرنل مانسن کے ماتحت میں ایک چھوٹی سی فوج اور بنگال سے سیندھیا کی فوج ایک جماعت راجہ ہولکر کے مقابلہ کو بھیجی گئی - کرنل مانسن نے یکایک اپنے تئیں ایک بڑی فوج سے محصور پایا - وہ غلطی سے آگرہ کیطرف مدد ملنے کے خیال سے پھرا - یہہ زمانہ ماہ جولائی کا تھا - چاروں طرف بارش ہو رہی تھی کل ندیاں باڑہ پر تھیں - اِسلئے کرنل مانسن بڑی دقتوں سے آگرہ پہونچا - اوسکے بعد ہولکر نے دھلی پر حملہ کیا لیکن اوسکو معلوم ہوا کہ اِسپر قبضہ نہیں کرسکتا لہذا اوس نے دیہاتوں کو لوٹنا شروع کردیا اور سیندھیا بھی ایک بڑی جماعت کے ساتھہ اوس سے جا ملا *

۲۶ — بعد ازاں جنرل لیک آگرہ سے ایک بڑی فوجکے ساتھہ آگے بڑھا - سنہ ۱۸۰۴ عیسویمیں وہ ہولکر کی فوجسے مقابل ہوا - اور مقام ڈیگ میں اوسکو شکست دی - اور بعد ازاں اوس نے ڈیگ کے مضبوط قلعہ پر قبضہ کر لیا - اور بھرتھہپور کے قلعہ کا محاصرہ کیا راجہ بھرتھہپور نے اطاعت اختیار کی اور انگریزوں سے صلح کرلی - ہولکر ہرجگہ پس‌پا ہوکر اپنے ملک کو بھاگ گیا *

۲۳ــ لارڈ کارنوالس پانچواں گورنر جنرل لارڈ منٹو چھٹواں گورنر جنرل

۱۸۰۵ — ۱۸۲۳

۱ — لارڈ کارنوالس جو نو آموز گورنرجنرل تھا - کمپني کے تاکیدي حکم کے ساتھہ آیا کہ ھولکر سے فوراً صلح کرالے - اور آیندہ ھندوستاني رئیسوں کے معاملہ میں نہ پڑے - لیکن وہ ھندوستانمیں آکر تین ھي مہینہ کے اندر مرگیا *

۲ — سرجارج بارلو جو کونسل کا کارکن اعلی تھا اِس وقت تک کے لئے گورنر جنرل کا قایم مقام ھوا - جب تک کہ کوئي شخص اِنگلستان سے اِس جگہہ کے لئے نہ آجاے - وہ اِنگلستان کے اِحکام نافذہ کے سبب سے ھولکر کے ساتھہ صلح کرنے پر مجبور ھوا - حالانکہ ھولکر بہت خوشي سے اون شرطوں کو منظور کرلیتا جن کو اور مرھٹھہ سرداروں نے منظور کرلیا تھا *

۳ — سیندھیا سے جو ھلکر ملگیا تھا ایک نیا عہدنامہ کیا گیا اور گوالیار کا مضبوط قلعہ جو اوس سے چھین لیا گیا تھا اوسے پھر واپس کردیا - اور چنبل ندي اوس کے اور انگریزوں کے ملک کے درمیان حد فاصل قرارپائي *

۴ — اِسي زمانہ میں ٹیپو کے لڑکوں نے جو قلعہ ویلور میں انگریزوں کے وظیفہ پر گذر کر رھے تھے - ھندوستاني سپاھیوں کو انگریزي افسروں کے مقابلہ پر آمادہ کیا - بہت سے انگریز مارے گئے

لیکن تھوڑے سے انگریزوں نے بہادری کے ساتھہ قلعہ کو اپنے قبضہ میں رکھا - یہاں تک کہ آرکٹ سے مدد پہونچي - بغاوت فرو کردیگئي - اور ٹیپو کے لڑکے کلکتہ میں رہنے کو بھیجے گئے *

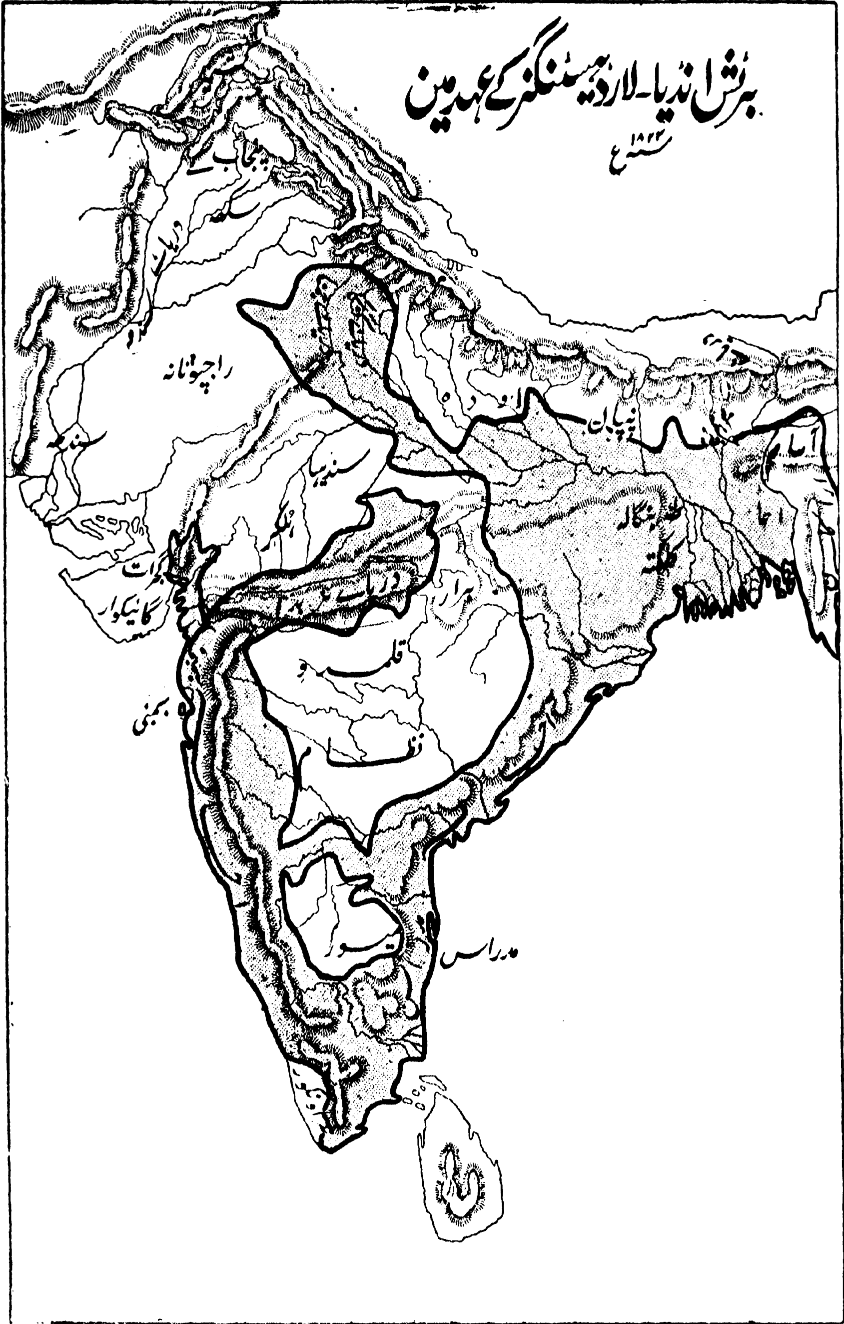
۵ — لارڈ منٹو جو لارڈ کارنوالس کي جگہ پر آیا - سات برس تک ہندوستانمیں بر سر حکومت رہا - اوس نے ہندوستاني ریاستوں سے کچھہ تعارض نہیں کیا - لیکن یہہ بات مناسب نہ تھي کیونکہ ہندوستاني رؤسا آپس میں لڑنے اور انگریزوں پر حملہ کرنے کے لئے طیار رہتے تھے - بہر حال لارڈ منٹو کو انگلستان کے احکام کي اطاعت لازمي تھي - سنہ ۱۸۱۳ عیسوي تک یعني دو سو تیرہ برس سے یونائیٹڈ ایسٹ انڈیا کمپني کو ہندوستان سے حق تجارت بلا شرکت غیرے حاصل تھا - اور کوئي دوسرا انگریز سوداگر ہندوستان میں خرید و فروخت نہ کرسکتا تھا لیکن اِس سال پارلیمنٹ انگریزي نے اِس حق بلا شرکت غیرے کو موقوف کردیا - اور ہندوستان کي تجارت کو ہر شخص کے لئے عام کردیا *

۲۴ — لارڈ ہیسٹنگز ساتواں گورنر جنرل

۱۸۱۳ — ۱۸۲۳

مرہٹہ طاقت کا اختتام

۱ — جن گورنر جنرلوں نے برٹش ہند کي معماري کا خطاب پایا تھا اونمیں سے پہلا لارڈ کلایو دوسرا لارڈ ولزلي تیسرا



برٹش انڈیا۔ لارڈ ہیسٹنگز کے عہد میں
پنجاب
راجپوتانہ
سندھ
گجرات
گائیکوار
بمبئی
سندھیا
ہلکر
برار
اودھ
نیپال
بنگال
کلکتہ
آسام
مدراس
میسور

لارڈ هیسٹنگز تها - لارڈ هیسٹنگز نے دس برس تک هندوستان کی حکومت کی *

۲ — اوس نے هندوستانمیں آنے کے ساتهه هي دیکها - که اگر لارڈ ولزلي کا طریقه اختیار نهیں کیا جائے - تو تهوڑے دنوں میں هندوستان پهر اوسي حالت پر عود کرجائیگا - جس حالت سے لارڈ موصوف نے اوسے ابهي نکالا هے - اوس نے اسباب کي اطلاع انگلستان کو دي - ولایت کي گورنمنٹ نے دیکها که لارڈ هیسٹنگز کا کهنا صحیح هے - اس واسطے وهاں سے اسبات کي اجازت ملگئي که لارڈ ولزلي کي تدابیر پورے طور سے عمل میں لائي جائیں *



لارڈ هیسٹنگز

۳ — گورکها نیپال کي حکمراں فوج تهي - یهه ملک سات سو میل لمبا اور سو میل چوڑا هے - اور هندوستان اور تبت کے درمیان کشمیر کے جانب مشرق همالیه پهاڑوں کے اطراف میں واقع هے *

۴ — جس زمانه میں لارڈ هیسٹنگز هندوستانمیں آیا - تقریباً اسي زمانه میں گورکها بلا کسي سبب کے اوده کے چند گاؤں پر جا پڑے - اور وهاں کے سر بر آورده لوگوں کو قتل کر ڈالا - اس

واسطے اونہیں لڑائي کا اعلان دیا گیا - اور چار فوجیں اون کے مقابلہ کو روانہ کي گئیں - اونمیں سے تین کو بہت نقصان کے ساتھہ پسپا ھونا پڑا - لیکن چوتھے دستہ فوج نے جو جنرل اکٹرلوني کي ماتحتي میں تھا - یکے بعد دیگرے بہت سے مقامات پر اونہیں شکست دي - اور جب وہ نیپال کے صدر مقام کے قریب پہونچا تو راجہ نیپال نے انگریزوں سے صلح کرلي - سنہ ۱۸۱۶ عیسوي کے صلحنامہ سیگولي کے رو سے انہوں نے اپنے ملک کا غربي حصہ ضلع کمایوں انگریزوں کو دیدیا - اس ضلع میں شملہ اور میسوري اور نیني تال کے پہاڑي مقامات واقع ھیں - شملہ میں گورنر جنرل موسم گرما بسر کرتے ھیں - ایک انگریزي افسر جو رزیڈنٹ کہلاتا ھے کاٹھہ مانڈو میں متعین کیا گیا *

۵ — اِس واقعہ کے بعد سے راجہ نیپال برابر انگریزوں کا دوست رھا - گورکھاؤں کي ایک کثیر تعداد انگریزي افسروں کي ماتحتي میں بھرتي ھونے لگي - اور یہہ لوگ انگریزي فوجکے اچھے اور بہادر سپاھیوں میں ھیں *

۶ — پنڈاریوں کا زور توڑنے کے لیئے لارڈ ھیسٹنگز نے سنہ ۱۸۱۶ عیسویمیں ایک بڑي جماعت ایک لاکھہ بیس ھزار آدمیوں کي اکٹھا کي - لیکن اون سے کوئي لڑائي جمکر نہیں ھوئي - کیونکہ پنڈاري لڑنے پر مستعد نہ ھوے - بہت سے مارے گئے بقیہ بھاگ گئے - اور اپنے ھتھیاروں کو علیحدہ کر کے مثل اور دیہاتیوں کے امن سے رھنے لگے - چیتو کو جو اون کے سرداروںمیں تھا شیر نے مار ڈالا - امیر خاں کو راجپوتانہ میں ایک

چھوٹي سي ریاست دیگئي جو ریاست ٹونک کہلاتي ھے اور اوسکو نواب کا خطاب دیا گیا *

۷ — اِسي عرصہ میں پیشوا باجي راؤ نے انگریزي فوج پر جو پونا سے قریب مقام کرکي میں مقیم تھي - اچانک حملہ کیا - مگر بہت نقصان کے ساتھہ پسپا ھوا - کچھہ دنوں تک لڑنے کے بعد وہ بھي مطیع ھوگیا - چونکہ اوس نے بار بار اپنے معاھدوں کے خلاف کیا تھا اور اب قابل اعتبار نہ تھا - اِس واسطے لارڈ ھیسٹنگز نے اوسکے ملک پر قبضہ کرلیا - اوسکے لئے ایک بڑا وظیفہ مقرر کردیا اور اوسکو کانپور کے قریب مقام بیٹھور میں رھنے کیلئے بھیجدیا *

۸ — ناگپور کا بوڑھا راجہ یعني رگھوجي بھونسلا اِس واقعہ سے کچھہ پہلے مرچکا تھا - اور اوسکے جگہہ پر اوس کا بھتیجا آپا صاحب حکمراں تھا - آپا صاحب انگریزوں سے عہدنامہ تو کرچکا تھا لیکن باجي راؤ سے خفیہ سازش بھي رکھتا تھا - جب اوسکو خبر ملي کہ باجي راؤ نے مقام کرکي میں انگریزوں کي فوج پر حملہ کیا ھے - تو اوس نے بھي سنہ ۱۸۱۷ عیسوي میں مقام سیتا بلدي میں جو ناگپور کے قریب ایک پہاڑي ھے انگریزي رزیڈنٹ پر حملہ کیا - لیکن نقصان کے ساتھہ پسپا ھوا - اور راجپوتانہ کو بھاگ گیا - جہاں وہ چند سال رھکر مرگیا - انگریزوں نے سابق راجہ رگھوجي کے ایک نابالغ پوتے کو ناگپور کي گدي پر بیٹھایا *

۹ — جس وقت راؤ ھولکر کے مرنیکے بعد اوسکي ریاست پر اوسکي بیوہ تُلسي بائي - حکمراں ھوئي اور اوس نے سُنا کہ

باجي راؤ انگریزوں سے لڑرہا ہے - تو وہ بھي اپنے پوري جمیعت کے ساتھہ باجي راؤ کو مدد دینے کے لئے دکن کو روانہ ھوئے - بعد چندے سنہ ۱۸۱۷ عیسویمیں اوسیکے افسروں نے اوسکو مارڈالا - کیونکہ وہ انگریزوں کي اطاعت کیطرف مایل معلوم ھوتي تھي - اور اِن افسروں نے مہیدپور انگریزي فوج پر حملہ کیا لیکن سرجان مالکم نے اون کو پورے طور پر شکست دي - لارڈ ھیسٹنگز نے نابالغ موھر راؤ کو جو جسونت راؤ ھولکر کا بیٹا تھا اندور کا راجہ بنایا - اور اِسکي حفاظت کیلئے اوسکے ملک میں ایک انگریزي فوج رکھي *

۱۰ — وہ قطعات ملک جو پانچوں مرھٹوں سرداروں سے اون انگریزي فوجوں کے مصارف کے لئے جو اون کے ملک میں بطور امداد متعین کي گئي تھي - انگریزوں کو حاصل ھوئے تھے - اور وہ قطعہ ملک جو سنہ ۱۸۰۲ عیسویمیں باجي راؤ نے عہدنامہ بسین کے رو سے انگریزوں کو دیا تھا - سب کو ملا کر سنہ ۱۸۱۸ عیسویمیں لارڈ ھیسٹنگز نے احاطہ بمبئي قرار دیا *

۳۵ — لارڈ امہرسٹ آٹھواں گورنر جنرل اور لارڈ ولیم بنٹنگ نواں گورنر جنرل

۱۸۲۳ — ۱۸۳۵

۱ — سنہ ۱۸۲۴ عیسویمیں شاہ برھما نے بلا سبب انگریزوں پر یک بیک حملہ کردیا سر - اے - کیمبل کي ماتحتي میں

ایک فوج اون کے مقابلہ کو بھیجي گئي - شاہ برھما کے سپہسالار نے مانڈلا میں شکست کھائي اور مارا گیا - اور شاہ برھما نے عاجز آکر سنہ ۱۸۲۶ عیسویمیں بمقام پنڈالو صلحنامہ کیا جسکے روسے برھما کے کنارے کا ملک آسام - ارکان - تناسرم - انگریزوں کو ملے *


لارڈ ولیم بنٹنگ

۲ — سنہ ۱۸۲۶ عیسوي میں راجہ بھرت پور مرگیا - اور اوسکي سلطنت پر ایک سردار نے جسکو کوئي حق نہ تھا قبضہ کرلیا - لارڈ امہرسٹ نے لارڈ کیمبرمیر کي ماتحتي میں ایک فوج اوسکے مقابلہ کو بھیجي - لارڈ کیمبر میر نے قلعہ پر قبضہ کرلیا - اور دیواروں کو بارود سے ازادیا اور جائز وارث کو تخت نشیں کیا *

۳ — لارڈ ولیم بنٹنگ عقلمند رحمدل نیک مزاج گورنر تھا - اپنے سات برس کے زمانہ حکومت میں اوس نے ہندوستانیوں کي منفعت کي بہت سي باتیں کیں - جو سابق گورنروں کے وقت میں نہیں ھوئي تھي - اوسکو اسکا موقع اس وجہہ سے ملا کہ اوسکے وقت میں امن و امان رہا *

۴ — جو کام پہلے لارڈ بنٹنگ نے کئے اونمیں سے ایک یہہ ھے - کہ اِس نے مسافروں کیلئے راستوں کو صاف کردیا - جو پہلے ٹھگوں کي وجہ سے بالکل غیر محفوظ تھے - یہہ لوگ کالي دیبي کو پوجتے تھے - چھوٹي چھوٹي جماعتوں میں جنکي تعداد بارہ یا تیرہ آدمیونکي ھوتي تھي یہ لوگ غریب دیہاتیوں کے بھیس میں اِدھر اُدھر پھرتے اور مسافروں کے ساتھہ ھولیتے -

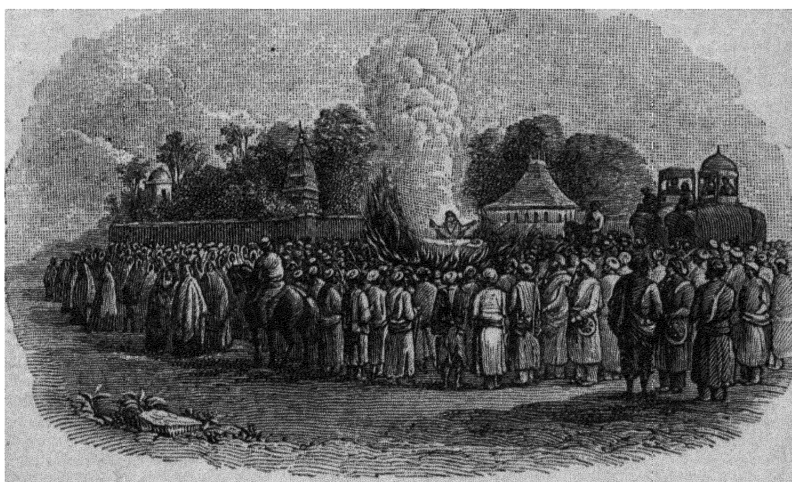


ٹھگ

جب کسي گھنے جنگل یا سنسان سڑک پر پہونچتے - مسافروں کے گلے میں رومال ڈالکر اونھیں پھانسي دیدیتے تھے - اور جو کچھہ اون کے پاس ھوتا لے لیتے اور اون کو دفن کردیتے - اون کا خیال تھا کہ اِس قسم کے قتل سے کالي دیبي خوش ھوتي ھے - جب وہ اِس قسم کے عبرتناک کاموں سے فرصت پاتے تھے تو

اور لوگوں کیطرح کھیتوں اور دوکانوں پر کام کرتے اور کسي کو یہہ معلوم نہ ہوتا کہ یہہ اور لوگوں کے طرح نہیں ہیں - ٹھگوں کي ایک پوشیدہ زبان ہوتي تھي - اور اون کے کچھہ اشارے ایسے ہوتے تھے جن کو اون کے سوا اور کوئي نہ سمجھہ سکتا تھا *

۵ — بنٹنگ نے انگریزي افسروں کو حکم دیا کہ وہ ٹھگوں اور ڈاکوؤں کو تلاش کریں - سات یا آٹھہ برس میں پندرہ سو سے زیادہ ٹھگ گرفتار ہوئے چند سال کے بعد ایک ٹھگ بھي باقي نہ رہا اور مسافروں کیلئے سیکڑوں برس بعد یہہ پہلے پہل راستے صاف ہوئے *



ستي

۶ — بعض ہندوںمیں ستي کي ظالمانہ رسم پُشتہاپُشت سے چلي آتي تھي - لڑکوں کا اپني اپني ماؤں کو زندہ جلادینا اِسقدر عبرتناک معلوم ہوتا ہے کہ اِسپر یقین نہیں کیا جاسکتا - صرف بنگال میں ایک ہي سال کے اندر یعني سنہ ۱۸۱۷ عیسویمیں

سات سو بیواؤں سے زیادہ زندہ جلادیگئیں - اکبر نے اس ظالمانہ رسم کو بند کرنے کي کوشش کي تھي - لیکن اوسکو کامیابي نہیں ہوئي - بنٹنگ نے اوسکو ہمیشہ کیلئے بند کردیا - جس سے ہندو اس کے بہت مشکور ہیں *

۷ — سنہ ۱۸۳۳ عیسوي کے قبل ہندوستاني کسي معزز یا زیادہ تنخواہ کے عہدوں پر ایسٹ انڈیا کمپني کیطرف سے نہیں مقرر کئے جاتے تھے - لیکن اس سال ایک قانون نافذ ہوا جسکے رو سے ہر قسم کے عہدے اون ہندوستانیوں کو بھي جو اوس کے لایق اور قابل ہوں ملنے لگے - شروع میں بہت سے ہندوستاني معزز عہدوں کے قابل نہ تھے - لیکن سال بسال لوگ زیادہ ہونے لگے - چنانچہ اب سرکاري ملازمت میں بکثرت عہدوں پر ہندوستاني مامور ہوتے ہیں - بہت سے ہندوستاني سب جج اور ڈپٹي پائے جاتے ہیں *

۸ — بنٹنگ نے حکم دیا کہ ہندوستانیوں کو انگریزي پڑھانے کیلئے انگریزي مدرسے جاري کئے جائیں - اوس کے زمانہ سے اب تک برابر مدرسے جاري ہوتے چلے آئے - چنانچہ اس وقت میں بھي ایسے ہزاروں مدرسے ہیں جہاں انگریزي پڑھائي جاتي ہے *

۹ — جب مغل اور افغان ہندوستانمیں بر سر حکومت تھے تو عدالتوں اور دفترونمیں فارسي زبان مستعمل تھي - چونکہ اب انگریزوں کي حکومت تھي اِسلئے بنٹنگ نے بجاے فارسي کے انگریزي قائم کي *

۱۰ — پیشتر بیان ہو چکا ہے کہ سنہ ۱۷۹۹ عیسوي میں لارڈ ولزلي نے ٹیپو کے مارے جانے پر کرشن راجہ کو میسور کا

راجه بنایا - لیکن وہ بہت برا حکمران ثابت ھوا یہاں تک که سنه ۱۸۳۰ عیسویمیں اھل میسور اوسکي سختي کو برداشت نه کرسکے اور بغاوت کر بیٹھے - بنٹنگ نے انگریزي فوج ملک میں امن قائم کرنے کیلئے بھیجي - راجه کو پنشن دیگئي اور وھاں گورنمنٹ کیطرف سے انگریزي بندوبست ھوا - جو پچاس برس تک رھا اور کمیشن میسور کے نام سے مشہور ھوا - ملک سرسبز اور شاداب ھوگیا - اور رعایا خوش حال ھوگئي - راجه کو اجازت دیگئي که وہ کسي لڑکے کو متبنیٰ کرے - یہہ لڑکا بالغ ھونے پر میسور کا راجه بنایا گیا اور کمیشن میسور برخاست ھوگئي *

۱۱ — سنه ۱۸۳۳ عیسویمیں پارلیمنٹ انگریزي نے ایسٹ انڈیا کمپني کے فرمان کو از سر نو تبدیل کیا - اور یہہ قانون کردیا که کمپني ھندوستانمیں تجارت بالکل نه کرے - اِس فرمان نے کمپني کو صرف حکومت کرنے کي اجازت دي *

۱۲ — نواب اودہ نے جو حصه ملک انگریزوں کو دیا تھا اور جو حصۂ ملک کا اون کو سیندھیا سے حاصل ھوا تھا - دونوں کو ملاکر ایک نیا احاطه بنایا گیا - جو صوبهجات ممالک مغربي و شمالي کے نام سے موسوم کیا گیا - اور ایک لفٹنٹ گورنر کے ماتحت ھوا - اس صوبه کو آج کل ممالک متحدہ کہتے ھیں *

۱۳ — کورگ سواحل غربي میں میسور کے مغرب میں ایک چھوٹا سا پہاڑي ملک ھے - بنٹنگ کے زمانه میں یہاں کا راجه بہت برا حکمران تھا - اوس نے وھاں کے سیکڑوں باشندوں کو مرواڈالا - اور اپنے بھائیوں اور اپني بہنوں کو بھي

قتل کر ڈالا - جو لوگ بھاگ سکے ملک سے باھر بھاگ گئے - سنہ ۱۸۳۰ عیسویمیں بنٹنگ نے کورگ پر ایک فوج بھیجي - راجہ کے سپاھي بہادري سے لڑے لیکن راجہ خود جنگل کو بھاگ گیا - اور جلد گرفتار ھوگیا - گورنر جنرل نے کورگ کے سر بر آوردہ لوگوں سے ایک دوسرا راجہ انتخاب کرنے کو کہا - لیکن سب نے ایک زبان ھوکر کہا کہ کورگ میں انگریز ھي حکومت کریں راجہ کي ضرورت نہیں - گورنر جنرل نے انکي درخواست منظور کي - اور کورگ برٹش ھند کا ایک جزو ھوگیا - اُسي وقت سے وھاں کے باشندوں کو ھتھیار رکھنے کي اجازت ھے *

۱۴ — بنٹنگ کے بعد سنہ ۱۸۳۵ عیسویمیں ایک برس کے لئے سر چالس مٹکاف جو ممالک مغربي و شمالي کا گورنر تھا قائم مقام گورنر جنرل رھا - اوس نے ھندوستانیوں کو اخبارات کي آزادي عطا کي - اخبارات میں لوگ بلا اجازت خاص حاصل کئے ھوئے جو چاھیں لکھہ سکتے ھیں - لیکن ایسي باتوں کے لکھنے کي ممانعت ھے جس سے دوسروں کو نقصان پہونچے - سنہ ۱۸۳۵ عیسوي کے قبل صرف چھہ ھندوستاني اخبارات تھے اب چھہ سو سے اوپر ھیں *

۳۶ — لارڈ آکلینڈ — دسواں گورنر جنرل

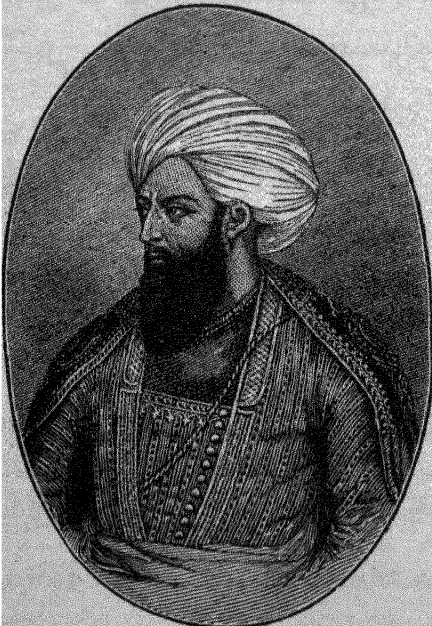
۱۸۳۶ — ۱۸۴۲

۱ — لارڈ آکلینڈ کے زمانہ میں دو سردار تخت افغانستان کے دعویدار تھے - ایک شاہ شجاع اور دوسرا دوست محمد -


شاہ شجاع

دوست محمد نے شاہ شجاع کو کابل سے نکال دیا تھا *

۲ — گورنر جنرل نے مناسب سمجھا کہ امیر افغانستان ایسا شخص ہونا چاہئے جو انگریزوں کا دوست ہو - تاکہ وہ انگریزوں کی مدد کرے - اور اگر روس ہندوستان پر حملہ کرنا چاہے تو اوس سے لڑے اس خیال سے اوس نے شاہ شجاع کو پھر تخت افغانستان پر بیٹھانے کا ارادہ کیا - کیونکہ وہ جائزوارث اور انگلستان کا دوست تھا *


دوست محمد خان

۳ — سنہ ۱۸۳۹ عیسوی میں انگریزی فوج دریاے سندہ عبور کرکے درہ بولان سے گذرکر بلوچستان کے راستہ قندھار پر حملہ آور ہوئی - دوست محمد بھاگ گیا - اور شجاع تخت پر بیٹھایا گیا - لیکن وہ کمزور

بادشاہ تھا - اور اوسي کے لوگ اوس سے نفرت کرتے تھے - دوست محمد خاں کا بیٹا اکبر خاں افغانوں کي ایک جماعت لیکر اوسپر حملہ آور ھوا - انگریزي فوج نے ھندوستان واپس آنیکي کوشش کي - لیکن درہ خیبر کے تنگ گذرگاہ میں اون پر حملہ ھوا - اور بجز ایک آدمي کے سب مارے گئے *

۳۷ — لارڈ الذبرا - گیارھواں گورنر جنرل

۱۸۴۲ — ۱۸۴۴

۱ — افغانستانمیں دو چھوٹي چھوٹي انگریزي فوجیں چھوڑدي گئي تھیں - ایک قندھار میں جنرل ناٹ کے ماتحت - دوسري جلال آباد میں جنرل سیل کے ماتحت - یہہ فوجیں نہایت بہادري کے ساتھہ اپنے تئیں اوس وقت تک بچاتي رھیں جب تک کہ ھندوستان سے مدد نہیں پہونچي - جنرل ھیولاک کي ماتحتي میں بار دیگر انگریزي فوج نے افغانستان پر حملہ کیا - اکبرخاں اور اوسکے افغان سپاھي بھاگ نکلے - اور جنرل ھیولاک نے کابل پر تسلط کر کے اوسکو منہدم کردیا *

۲ — شاہ شجاع کو افغانیوں نے قتل کر ڈالا تھا - اسلئے دوست محمد کو انگریزوں نے بطور معاون کے کابل میں حکومت کرنے کو بھیجدیا *

۳ — سنہ ۱۸۴۳ عیسوي میں سندہ کے امیروں نے جنرل اوٹرم رزیڈنٹ انگریزي پر حملہ کیا - جنرل اوٹرم بمشکل

تمام اپني جان بچاکر نکل آیا - اوسکے مقابله کو سر چارلس نیپیر بهیجا گیا - اوس نے سنده کے امیروں کو دو بڑي لڑائیوں میں شکست دي یهه لڑائیاں مقام میاني اور حیدرآباد سنده میں هوئي تهیں - گورنر جنرل نے بعد فتح کے سنده کو ایک برٹش صوبه بنا لیا *

۴ — اِسي سال میں جنک جي سیندهیا کي بیوه نے جس کو لارڈ ہنٹنگ نے گدي پر بیٹهایا تها انگریزوں پر حمله کیا - سر هیوگف فوج لیکر آگره سے روانه هوا اور گوالیار کے سرداروں کو مقامات مهاراجپور و پورنیا میں دو بڑي لڑائیوں کے بعد شکست دي - اور ایک صغیر سن لڑکا جیاجي نامي جسکو جنک جي سیندهیا کي بیوه نے متبنی کیا تها گوالیار کا راجه بنایا گیا - اور جب تک وه بالغ نه هوا ملکي انتظام کیلئے ایک کونسل مقرر کي گئي *

۳۸ — لارڈ هارڈنگ - بارهواں گورنر جنرل

۱۸۴۴ — ۱۸۴۸

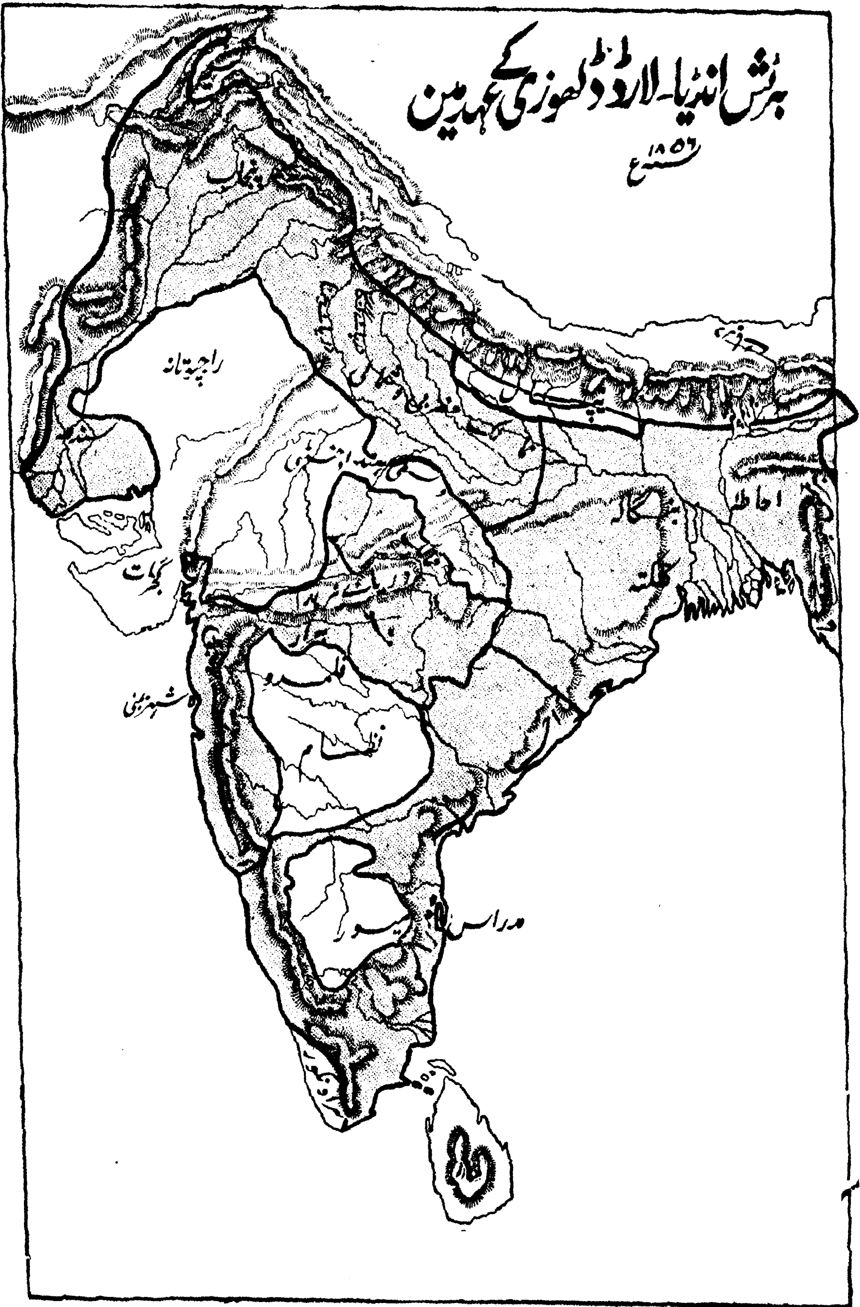
۱ — رنجیت سنگهه جو شیر پنجاب کے لقب سے مشهور تها - اوسنے پنجاب میں ایک بهت مضبوط سلطنت قایم کرلي تهي وه سنه ۱۸۳۹ عیسوي میں مرگیا - سکهوں کي فوج کا سپه‌سالار جس کا نام تیج سنگهه تها اوس کے مرنے کے بعد سب سے زیاده قوت پکڑ گیا - افغانستان سے انگریزي فوج واپس آنے کے بعد سے سکهوں کا همیشه یه خیال رها - که اون کو انگریزوں سے

مقابله کي کافي قوت هے - اِس بنياد پر وه دهلي کے لوٹنے کے خواهشمند تهے - چنانچه درياے ستلج عبور کرکے وه حدود سرکاري ميں گهس آئے - تين هفته کے اندر چار زبردست لڑائياں سکهوں اور انگريزوں کے درميان هوئيں - سکهوں کي فوج قواعد داں تهي اور بهادري سے لڑي انگريزوں کو جن جن دشمنوں سے هندوستان ميں سابقه پڑا اونميں يهه سب سے زياده قوي تهے - ليکن سرهيوگف کمانڈرانچيف اور لارڈ هارڈنگ گورنر جنرل نے ماه دسمبر سنه ۱۸۴۵ عيسوي ميں سکهوں کو مُدکي اور فيروز پور ميں شکست دي اور بعد ازاں ماه جنوري سنه ۱۸۴۶ عيسوي ميں سر ايچ اسمتهه نے علي‌وال ميں اور سر هيوگف نے سبراؤں ميں شکست دي *



رنجيت سنگهه

۴ — اِس سے سکهوں کي پهلي لڑائي ختم هوئي اور اُنکي فوجکي تعداد کم کرکے بيس هزار کرديگئي - اور انگريزوں نے پنجاب کا وه حصه جو ستلج اور راوي کے درميان هے لے ليا اسي زمانه ميں گلاب سنگهه راجپوت جو رنجيت سنگهه کيطرف سے کشمير کا حاکم تها وهيں کا راجه بنايا گيا جسکے صله ميں اوسنے


برٹش انڈیا۔ لارڈ ڈلہوزی کے عہد میں
۱۸۵۶ء
راجپوتانہ
گجرات
بمبئی
مدراس
میسور
بنگال
کلکتہ

ايک جنگ کے مصارف ادا کئے - رنجيت سنگهه کا نابالغ لڑکا دليپ سنگهه پنجاب کا راجه بنايا گيا - اور اوسکي ماں اوسوقت تک کے لئے اوسکي اتاليق بنائي گئي جب تک راجه بالغ نه هو *

۳۹ — لارڈ ڈلهوزي - تيرهواں گورنر جنرل

۱۸۴۸ — ۱۸۵۶

۱ — لارڈ ڈلهوزي سنه ۱۸۴۸ عيسويميں هندوستان ميں آيا - اور آٹهه برس بعد تک گورنر جنرل رها - اوسکو يهاں آئے چهه مهينے بهي نهيں گذرے تهے که سکهوں نے شير سنگهه کے ساتهه پهر انگريزوں پر چڑهائي کي *



لارڈ ڈلهوزي

۲ — سرهيوگف اون کے مقابله کے ليئے روانه هوا - مقام چليانواله ميں سخت جنگ هوئي - اِس جنگ ميں اگرچه فتح انگريزوں هي کے هاتهه رهي ليکن اِنکا سخت نقصان هوا - اور تهوڑے هي دنوں بعد گجرات کي لڑائي ميں سکهوں کو پورے طور سے شکست هوئي - لارڈ ڈلهوزي نے سنه ۱۸۴۹ عيسويميں پنجاب کو انگريزوں کے زير حکومت کرليا - دليپ سنگهه کو پنشن ديگئي - انگريزي

افسروں کي ماتحتي میں بہادر سکھونکي پلٹنیں مرتب هوئیں اور اب سکھہ اور گورکھا هندوستاني فوجونمیں سب سے اعلی و افضل سمجھے جاتے هیں *

۳ — شاہ برهما نے بار بار سنه ۱۸۲۶ عیسویمیں صلحنامه یندابو کے شرط کے خلاف کیا - اِسلئے سنه ۱۸۵۲ عیسوي میں دوسري مرتبه برهما پر فوج کشي کي گئي - اور انگریزي فوج نے رنگون پر قبضه کرلیا *

۴ — لارڈ ڈلہوزي نے سنه ۱۸۵۳ عیسویمیں پیگو کو اون دونوں برهمي صوبهجات میں جو سابق میں فتح هوئے تھے شامل کرکے مجموعه کا نام برٹش برهما رکھا - اور اوس کا صدر مقام رنگون قرار دیا - بعد ازاں رنگون ایک بڑا بندرگاہ هوگیا وهاں کي آبادي به نسبت اوسوقت کے جب وہ برهمیوں کے زیر حکومت تھا بیس گنا بڑھگئي - اور تمام خطه دولتمند اور خوش حال هوگیا *

۵ — سنه ۱۸۱۸ عیسوي میں پیشوا کي حکومت کے زوال کے بعد ستارا جو مرهٹھونکي ایک چھوٹي سي ریاست تھي سیواجي کے اولاد میں سے ایک شخص کو دیگئي - لیکن جب وہ مرگیا اور کوئي اولاد بھي نه چھوڑي - تو ریاست ستارا سنه ۱۸۴۸ عیسویمیں احاطۂ بمبئي میں شامل کرلي گئي *

۶ — ناگپور کا آخري راجه بھونسلا سنه ۱۸۵۳ عیسویمیں مرگیا اور اوس کا کوئي وارث نه تھا - اس واسطے اوسکا ملک برٹش حکومت میں لے لیا گیا - اِس ملک کا نام ممالک متوسط هند

رکھا گیا - اوسپر ایک چیف کمشنر مقرر کیا گیا - اسي سال میں نظام نے اوس انگریزي فوجکے مصارف کیواسطے جو حیدرآباد میں امن قایم رکھنے کے لئے متعین تھي - انگریزوں کو برار واپس کردیا جو اوسکو سنہ ۱۸۰۳ عیسوي میں لارڈ ولزلي سے ملا تھا *

۷ — نواب اودہ کي حکومت بہت ناقص تھي - اوس نے رعایا کو اسقدر پریشان کر رکھا تھا کہ انگریزوں کے پاس بہت شکایتیں آنے لگیں - اور قریب تھا کہ اودہ پوري تباھي میں پڑے اسلئے انگریزي گورنمنٹ کے حکم سے گورنر جنرل نے اس ملک کو انگریزي حکومت میں شامل کر لیا - نواب کے لئے بارہ لاکھ کي پنشن مقرر کیگئي اور وہ کلکتہ بھیجدیا گیا *

۸ — لارڈ ڈلہوزي نے جو ممالک اضافہ کئے - اون کے سبب سے برٹش ھند بہ نسبت سابق کے ایک ثلث سے نصف تک بڑھگیا - اس سے پہلے بنگال کا گورنر جنرل تمام ھند کا گورنر جنرل ھوتا تھا - لیکن اب اسقدر کام بڑھگیا تھا کہ ایک ھي شخص گورنر اور گورنر جنرل دونونکا کام انجام نہیں دیسکتا تھا - اسلئے سنہ ۱۸۵۳ عیسویمیں بنگال ایک لفٹننٹ گورنر کے تحت میں کیا گیا - اور گورنر جنرل کو تمام ھندوستان پر حکومت کرنے کیلئے سبکدوشي حاصل ھوئي *

۹ — اب سے تقریباً نصف صدي پہلے سنہ ۱۸۵۳ عیسویمیں اول اول ریل کي سڑک بیس میل تک نکالي گئي تھي - اب اس ملک میں بیس ھزار میل سے زیادہ ریل کي سڑک ھے - جس کے ذریعہ سے مال اسباب ملک کے ھر حصہ میں نہایت آساني سے

جاسکتا هے- اور جب کہیں قحط پڑتا هے توغیر ملکوں سے وهاں غله لاتے هیں- اور اِسي طرح بے شمار جانیں تلف هونے سے بچ جاتي هیں *

۱۰ — لارڈ ڈلهوزي کے زمانه میں هندوستانمیں تجارت کو بڑا فروغ هوا - هندوستان سے تاجر به نسبت سابق کے تین گنه غله اور روئي فروخت کرنے اور تین گنه خرید نے لگے - کاشتکار اپني فصل کو بہت زیادہ قیمت پر بیچنے لگے - اِسلئے به نسبت سابق کے زیادہ مالدار هوگئے - ان سب ترقیوں کا باعث یهه تها که پُخته سڑکوں اور ریلوں اور نہروں نے هر ملک میں مال و اسباب کي آمد و رفت کو آسان کردیا *

۱۱ — لارڈ ڈلهوزي نے سڑکوں اور نہروں اور ریلوں کي ساخت و مرمت کے لئے تعمیرات کا محکمه قائم کیا - اوسکے عہد میں دو هزار میل سے زیادہ عمدہ سڑکیں طیار هوگئي تهیں - اور موقع موقع پر پُل بنائے گئے نہر گنگ سے جو دنیا میں سب سے بڑي نہر هے کئي ایک نہریں نکالي گئیں - علاوہ اِسکے کم فاصله کي به نسبت زیادہ فاصله پر خط جانیکا محصول بہت زیادہ تها - لارڈ ڈلهوزي نے آدهه آنه ٹکٹ رایج کئے - چنانچه اب هندوستان کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک یعني تقریباً دو هزار میل تک صرف آدهه آنه میں خط جاتا هے اِس وقت میں اَسي هزار میل سے زاید مسافت میں ڈاک جاري هے - اور ایک سال میں چالیس کرور خط اِس کے ذریعه سے جاتے هیں *

۱۲ — آدهه آني ٹکٹ سے بهي زیادہ حیرت خیز تار برقي هے صرف چند آنونمیں هزاروں میل کے فاصله پر چند منٹونمیں

خبر پہونچ سکتی ہے - پہلے پہل تاربرقی لارڈ ڈلہوزی کے زمانہ میں قایم کیگئی - اور غیر ملکوں کی زبانیں بھی سکھائی جانے لگیں اور عوام کو ہرجگہہ تعلیم دیجانے لگی - چنانچہ لارڈ ڈلہوزی کے زمانہ میں پچیس ہزار مدرسے ہندوستانمیں تھے - اِس تعداد میں ہمیشہ ترقی ہوتی گئی - اور اب پندرہ لاکھہ سے زیادہ مدرسے ہیں - اونمیں چار کرور سے زیادہ طلبا تعلیم پاتے ہیں *

۱۳ — پہلے ہندوستان کے سیول عہدوں پر حکام کا تقرر ایسٹ انڈیا کمپنی کیطرف سے ہوتا تھا - اور کمپنی کے ممبر اپنے دوستوں کو ہندوستان بھیجا کرتے تھے کسی ہندوستانی کو سیول عہدہ نہ ملتا تھا - لیکن سنہ ۱۸۵۳ عیسوی سے ملازمت سیول کل رعایاے برطانیہ کیلئے عام ہوگئی - چاہے وہ یورپ کا باشندہ ہو یا ہندوستان کا - انگلستانمیں ایک امتحان مقرر ہوا جس میں کامیاب ہونے سے یہہ عہدے بلا لحاظ مذہب و ملت وقوم کے سب کو ملنے لگے اِس وقت ہندوستان کے سیول عہدوں پر برہمن راجپوت مسلمان پارسی شودر سب قوم کے لوگ ہیں *

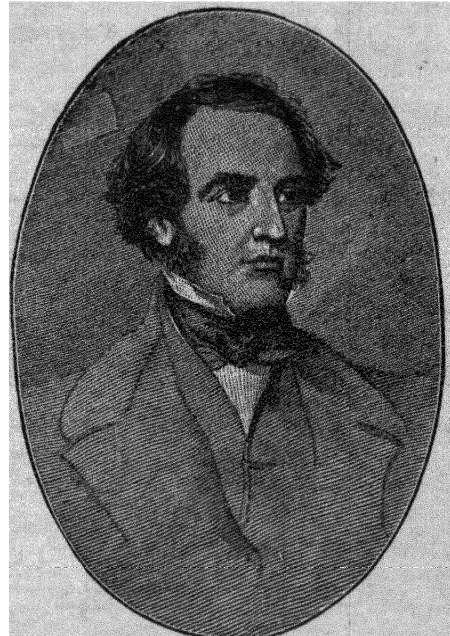
۴۰ — لارڈ کیننگ چودھواں گورنرجنرل

۱۸۵۶ — ۱۸۵۸

۱ — لارڈ کلایو کے پلاسی فتح کرنے اور ہندوستان میں انگریزی حکومت قایم کرنے کے ٹھیک سو برس بعد سنہ ۱۸۵۶

عیسوي میں لارڈ کیننگ هندوستان کا گورنر جنرل مقرر هوکر آیا *

۲ — زمانه حال کے لوگ جانتے هیں - که ریل اور تار اور آدهني ٹکٹ اور عمده عمده ڈاکخانے اور مدرسے اور شفاخانے اور اخبارات هم لوگوں کے لئے کسقدر فائدے اور مسرت اور آرام کے باعث هیں - لیکن ابتدا میں - بہت سے هندوستاني جو اِن چیزوں سے محض ناواقف تھے اِنکو دیکھکر خائف هوئے - اور سمجھے که انگریز هم لوگوں کو نقصان پہونچانا چاهتے هیں - بہتوں کا خیال تھا که تار اور ریل شیطاني کام هیں - مدرسوں کي نسبت اکثر کا یهه خیال تھا که اگر لڑکے انگریزي مدرسوں میں جائینگے اور انگریزي سیکھیں گے تو عیسائي هو جائینگے - بہت لوگ یهه کہتے تھے که مدرسوں اور شفاخانوں سے انگریزونکا یهه منشا هے که ذات کي تفریق اوٹھجاوے *



لارڈ کیننگ

۳ — اِس قسم کي بیهوده باتیں - اوده اور شمالي هند کے سپاهیوں کے درمیان اون مفسدوں نے مشتهر کي تھیں - جنکا خیال تھا که انگریزوں کے هندوستان سے نکل جانے پر حکومت

همارے هاتهه آجاویگي - سب سے بڑا مفسد نانا صاحب تها - جو سابق پیشوا باجي راؤ کا متبنیٰ تها وہ اِس وجهه سے ناراض تها که اوسکو پیشوائي کے عهدے کي پنشن نهیں ملي - اودهه میں بهي بهت سے اِس قسم کے سردار تهے جنکا زور زائل هوچکا تها - اور نوابوں کے عهد کي طرح لوٹ مار نکرسکتے تهے *

۴ — اونهیں دنوں میں سپاهیوں کو نئے قسم کي بندوقیں بهي تقسیم هوئي تهیں جنمیں روغندار یا چربي لگے هوئے کارتوس اِستعمال هوتے تهے - کسي نے سپاهیوں میں مشتهر کردیا - که کارتوسوں میں چربي اِس غرض سے لگائي جاتي هے - که تم بے دهرم یعني بیدین هوجاؤ *

۵ — یهه مذکر بهتوں کي حالت بالکل مجنونوں کي سي هوگئي اور یکایک بغاوت کرکے اپنے انگریزي افسرونکو گولي ماردي - اور صاحب میم اور اونکے بچه جو ملے انکو قتل کرتے هوئے دهلي کي طرف روانه هوئے - دهلي میں بهادرشاه جو انگریزونکا وظیفه خوار تها سرداربنا - اور اوسنے - اپنے تئیں هندوستان کا بادشاه مشتهر کیا *

۶ — لیکن هندوستان کے اور حصوں کے هندوستاني سپاهیوں نے باغیوں کا ساتهه نهیں دیا - اِسلئے که وہ اپنے افسروں سے وفاداري کي قسم کها چکے تهے - اور اوسے توڑنا نهیں چاهتے تهے - چنانچه سکهه اور گورکهے انگریزونکے وفادار رهے - اور اون کي طرف سے ویسے هي بهادري کے ساتهه لڑے جیسا که ایک زمانه میں اِنکے خلاف لڑچکے تهے *

۷ — بمبئي - مدراس - کلکته - ھر طرف سے انگریزي فوجیں دھلي کي طرف روانه ھوئیں - جن جن شھروں میں باغي دخیل ھوگئے تھے اونپر قبضه کرلیا گیا - اور چند مھینوں میں دھلي پر بھي تسلط ھو گیا - جنرل ھیولاک نے نانا صاحب کو شکست دي - نانا صاحب نے جنگل کي راہ لي اور مفقود الخبر ھوگیا - ایک یا دو سال میں ھر جگه امن و امان پھیل گیا *

۴۱ — ھندوستان پر ملکه معظمه کي حکمراني اور پھلے پانچ وایسرایان ھند

۱۸۵۸ — ۱۸۷۷

۱ — فوج بنگال کي بغاوت کے بعد پارلیمنٹ انگریزي نے مناسب سمجھا - که اب ھندوستان کي حکومت میں تبدیلي کي جائے - چنانچه ایسٹ انڈیا کمپني کي حکومت موقوف کي گئي اور وکٹوریا جو ملکه انگلستان تھي ھندوستان کي بھي ملکه قرار پائي - اور گورنر جنرل کا خطاب بدل کر وایسراے مقرر ھوا *

۲ — لارڈ کیننگ پھلا وایسراے سنه ۱۸۶۲ عیسوي تک اِس عھدہ پر رھا - اور لارڈ ڈلھوزي نے جن جن کاموں کي بنیاد ڈالي تھي اونکو جاري رکھا - اور ھر طرف سڑکیں اور ریلیں اور نھریں اور تاربرقیاں بنائي گئیں - اور نئے نئے مدرسے اور شفاخانے قائم کئے گئے *

۳ — بغاوت فرو ھونے کے بعد ملکه نے ھندوستان میں اعلان کیا که انگریز ھو یا ھندوستاني مسلمان ھو یا ھندو سب کے

ساتھہ یکساں برتاؤ کیا جائیگا - هندوستانیوں کي ذات یا مذهب سے کچھہ تعرض نکیا جائیگا - سب کے حقوق برابر هونگے اور سب پر ایک هي قانون جاري هوگا جو راجه یا نواب لا ولد هو اوسے متبنٰی کرنیکا اختیار هوگا *



ملکه وکٹوریه

۴ — هندوستاني اپني رحم دل ملکه کي اُلفت اور رعایا پروري دیکھکر اوسکے ساتھه محبت کرنے لگے - غریب سے غریب هندوستاني اور بڑے سے بڑا اِنگلستان کا امیر دونوں کو ملکه ایک هي نظر سے دیکھتي تھي - جسقدر اوسکو اپني رعایا کا خیال تھا اوسقدر کسي دوسرے بادشاه یا ملکه کو نهیں تھا *

۵ — لارڈ الگن دوسرا وایسراے هوا وه اپنے آنے کے دوسرے هي سال سنه ۱۸٦۴ عیسوي میں مرگیا *

٦ — سنه ۱۸٦۴ عیسوي میں سرجان لارنس جو بعد میں لارڈ لارنس هوا - اور جو بلوے کے زمانه میں پنجاب کا حکمراں تھا ، وایسراے مقرر هوا - اُسکے زمانه میں اوڑیسه اور هند غربي میں

دو مرتبه بڑا قحط پڑا - گورنمنٹ نے بہت روپئے صرف کر کے ہزاروں جانیں بچائیں *

٧ — لارڈ میو چوتھا وایسراے تین سال ہندوستان میں رہا - تین سال کے بعد اوسکو ایک قیدی نے جزایر انڈمن میں مارڈالا - لارڈ میو هي نے محکمه زراعت قائم کیا - اس کے افسر ہندوستانی کاشتکاروں کو غیر ملکوں کے زراعت کا طریقه سکھلاتے ہیں اور اون کو به نسبت سابق کے اچھي فصل طیار کرنے اور اچھي کھاد استعمال کرنے میں مدد دیتے ہیں *


لارڈ لارنس

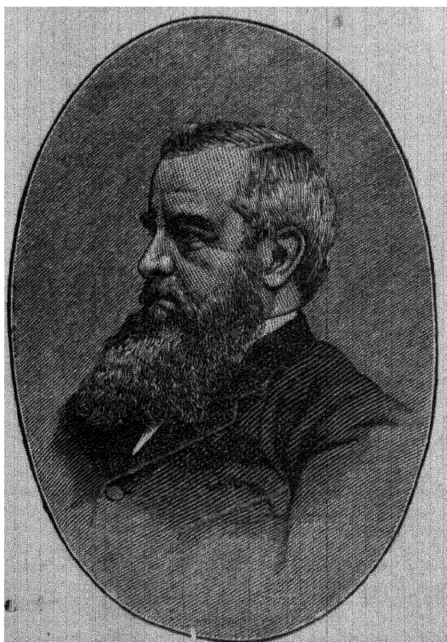
٨ — لارڈ نارتھ بروک پانچواں وایسراے تھا - اوسکے عہد میں بنگال میں سخت قحط پڑا - لیکن اوسکي عقلمندي کے سبب قحط کا برا اثر نہیں ہونے پایا اوس نے اون مصیبت زدوں کو جنکي فصلیں ضایع ہوگئي تھیں کام دیا - اوسکي اجرت مقرر کي اور اون کو کھانا تقسیم کیا - اس وایسراے کے عہد میں شاہزادہ ویلز جو شاہ اڈورڈ ہفتم تھا - ہندوستان کي سیر کو آیا تھا جس سے تمام ملک کو نہایت خوشي ہوئي تھي *

۴۲ — قیصر هند کي فرمانروائي اور بعد کے چهه وایسراے

۱۸۷۷ — ۱۹۰۱

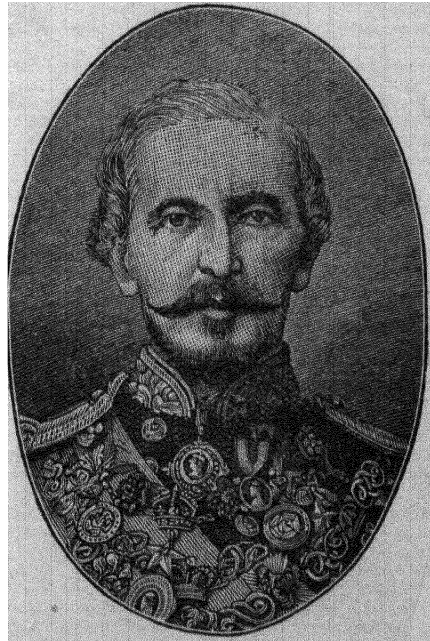
۱ — لارڈ لٹن جو که چهٹواں وایسراے تها اوسکے زمانه میں ایک بہت بڑا دربار سنه ۱۸۷۷ عیسویمیں منعقد هوا - جس میں ملکه کے قیصر هند هونے کا اعلان کیا گیا *

۲ — اعلان کے تهوڑے هي دنوں بعد ملک دکن اور جنوبي هند میں بہت سخت قحط پڑا - دو سال تک اچهي بارش نہیں هوئي اور پانچ لاکهه آدمي مرگئے - گورنمنٹ سے جهاں تک هوسکا غریب اور بهوکے لوگوں کي مدد کي ممالک غیر سے بذریعه ریل اور جهازوں کے قحط زده مقاموں میں غله بکثرت لایا گیا - دس کرور روپیه سے زیاده خرچ هوا - لاکهوں جانیں بچائي گئیں *



لارڈ رپن

۳ــــ لارڈ لٹن کے بعد لارڈ رپن وایسراے ہوا - چونکہ ہندوستان پر یہہ بہت مہربان تھا - اِسلئے ہندوستانی اِسکی بہت عزت کرتے تھے - اِس نے قوانین میونسپل نافذ کئے - جن کے روسے بہت بڑے بڑے شہروں میں یہہ اختیار دیا گیا کہ وہاں کے باشندے کچھہ لوگوں کو اِس غرض سے منتخب کریں - کہ وہ لوگ شہر کی عام ضرورتونکی نگرانی کریں - اور اِن کی محاصل کو جو باشندگان شہر گورنمنٹ کو ادا کرتے ہیں مناسب موقع پر صرف کریں *



لارڈ ڈفرن

۴ــــ جو چیزیں ہندوستان کے باہر سے لائی جاتی تھیں اون پر جو محصول اوس کے عہد تک مقرر تھے - اون سب کو اوس نے قریب قریب موقوف کردیا - جسکی وجہ سے تجارت میں بڑی ترقی ہوئی *

۵ــــ آٹھویں وایسراے لارڈ ڈفرن کے آنے کے تھوڑے ہی دنوں بعد تھیبا شاہ برھما نے جو بہت برا حکمراں تھا انگریزوں پر حملہ کیا - انگریزونکی ایک مختصر سی فوج اوسکے مقابلہ کو بھیجی گئی اور وہ بھاگ نکلا -

سنه ۱۸۸۶ عیسوي میں آپر یعني شمالي برهما برٹش برهما میں شامل کر لیاگیا - اور تهیبا کو پنشن دیگئي اور وه هندوستان میں رهنے کو بهیجا گیا - بکثرت برهمي ڈاکو زیر کئے گئے - اور شمالي برهما کي حکومت بهي مثل جنوبي برهما اور بقیه هندوستان کي حکومت کے با امن هوگئي *

۶ — لارڈ ڈفرن کے بعد دو وایسراے آئے - اون کے عهد میں کئي چهوٹي چهوٹي لڑائیاں اون قوموں سے هوئیں جو هندوستان کے شمال و غرب کے پهاڑونمیں آباد هیں - قدیم زمانه میں یهه لوگ اپني پهاڑي آبادیوں سے نکل کر میدان کے رهنے والوں پر حمله آور هوا کرتے تهے - اب بهي وه ایساهي کرنا چاهتے هیں لیکن اون کے روکنے کو فوجیں متعین هیں


لارڈ کرزن

۷ — تین آخري وایسرایوں کے عهد میں بڑي بڑي رقمیں بڑي بڑي شهروں میں عمده اور صاف پاني کے نلوں کے اجرا میں اور شهر کے گلي کوچوں کي صفائي اور اوسکے بدروں کے درستي کے لئے صرف کي گئیں تاکه لوگوں کي صحت و تندرستي میں فرق نه آئے - پهلے چیچک سے

ہزاروں آدمي مرتے تھے لیکن اب اوس سے لوگوں کو بچانے کیلئے ٹیکا لگانے والے گانوں گانوں پھرتے اور ٹیکا لگاتے ہیں - بخار سے بچانے اور اوس سے شفا پانے کیلئے کونین ہر جگہ نہایت ارزاں بیچی جاتي ہے - اور جابجا دلدل جو بخار کے باعث ہوتے تھے خشک کر دئے گئے ہیں - تھوڑے دنوں سے ہندوستان میں ایک نہایت خطرناک وبا نے جسے طاعون کہتے ہیں قدم رکھا ہے اون غریبوں کے لیئے جن کو یہ مرض ہوتا ہے شفاخانے جاري کئے گئے ہیں - انگریزي دائیاں اون کي تیمارداري اور خبرگیري کے لئے ولایت سے آتي ہیں - اور بہت سے ڈاکٹر اون کے علاج کے لئے اور اون کو اوس سے بچانے کي تدابیر بتانے کے لئے بھیجے جاتے ہیں *

۸ — ہمکو قوي امید ہے کہ ایک زمانہ دراز تک تمام ہندوستانمیں امن قایم رہیگا - اور ملک کے باشندے پہلے سے زیادہ خوش حال رہینگے ہندوستان گورنمنٹ انگلشیہ کے بہادر سپاہیوں کي حفاظت میں ہے - اسلئے اوسے کسي دشمن سے خوف نہیں ہے *

۹ — اس سے پہلے ملک ہندوستان کبھي کسي قوي اور اچھے حکمراں کي ماتحتي میں نہیں آیا تھا - اگلے زمانونمیں بہت سے گروہ اور بہت سي قومیں الگ الگ ایک ایک حکمراں کے تحت تھیں - جو ہمیشہ ایک دوسرے سے جنگ و جدال میں رہتي تھیں یہہ لوگ جو پہلے ایک دوسرے کے دشمن تھے اب آپس میں پکے دوست ہوگئے - اس وقت انگریزي

سپاهیوں کے ساتھہ هي ساتھہ بہادر گورکھے - دلاور سکھہ - جفاکش مرهتے - زورآور پٹھان غرض تمام هندو اور مسلمان ایک جھنڈے کے نیچے بوقت ضرورت اپنے ملک اور اپنے بادشاہ کے



ایدورڈ هفدم

خاطر لڑنے کے لئے مستعد و ایک دل هیں - یهه پهلا مرتبه هے که هندوستان تاریخ کے رو سے باهم متفق اور ایک هوا هے - اور خدا کرے که بهت دنوں تک ایک هي رهے *

۴۳ — هندوستان پر ایڈورڈ هفتم کي بادشاهت

۱ — وکٹوریا نے جو تمام دنیا کي گذشته و موجوده حکمراں عورتوں میں سب سے اچهي ملکه تهي - بائیس جنوري سنه ۱۹۰۱ عیسوي کو اِنتقال کیا - ملکه کا سب سے بڑا بیٹا پرنس آف ویلس ایڈورڈ هفتم - شاه اِنگلستان و قیصر هندوستان کے لقب سے تخت نشیں هوا *

۲ — ایڈورڈ هفتم نے نو برس نیک نامي سے سلطنت کي - جبکه یه پرنس آف ویلس تهے انکا دوره هندوستان کا سنه ۱۸۷۰ ع میں هوا تها - یهاں کے والیان ملک سے ملے جلے تهے جو اِنکے اچهے سلوک سے اِنکے گرویده هوگئے تهے * ایڈورڈ هفتم زبردست اور عاقل بادشاه هي نهیں تها - بلکه وه نیک مزاج اور رحم دل اِنسان بهي تها * یورپ کي کل قومیں اوسکي عزت کرتي تهیں - اور بے سمجهے بوجهے نهیں - اوسکے خوبیونسے واقف هوکر -

وہ اکثر اونکي ملک میں جاکر اون سے ملتا تھا - اور اونکے بادشاہ اور ملکہ کا رشتہ مند تھا - شاهنشاہ جرمني اوسکا بھانجا تھا اور روس کي ملکہ اوسکي بھانجي * یورپ کے امن و امان کا وہ بڑا حمایتي تھا اور تاریخ اوسکو ایڈورڈ صلح کن کے نام سے یاد کریگي - لوگوں کے دلوں میں اسقدر اوسکي عزت اور محبت تھي کہ سات بادشاہ اوسکي جنازہ میں شریک ہوئے تھے

۳ — وکٹوریہ کے زمانہ میں جو پہلي ملکہ اور پھر پہلي قیصرہ تھي دس وایسراے ہوئے شاہ ایڈورڈ کے زمانہ میں لارڈ کرزن اور لارڈ منٹو دو وایسراے ہوئے - لارڈ کرزن گیارھواں وایسراے تھا اور سنہ ۱۸۹۹ع سے ۱۹۰۵ع تک رہا - اسکے وقت میں دو نئے صوبے قائم ہوئے - پنجاب اور بنگالہ دو پرانے صوبوں میں اسقدر کام تھے کہ ایک گورنر (عامل) سنبھال نہیں سکتا تھا - پنجاب کا شمالي مغربي حصہ شمالي مغربي سرحدي صوبہ کے نام اور بنگالہ کا مشرقي حصہ اور آسام کے نام سے دو نئے صوبے قایم ہوے *

۴ — آخر کے چار وایسراے کے زمانہ میں رعایا کي تندرستي اور صحت پر خاص توجہ کي گئي اور عمدہ پاني اور شہرونکي صفائي میں بہت روپیے خرچ کیے گئے - چیچک بھي ایک ایسي وبا تھي جس سے ہزاروں آدمي مرا کرتے تھے - اسکي بھي تدارک کي گئي اور اب گاؤں گاؤں ٹیکہ دینے والے ٹیکہ لگاتے پھرتے ہیں - تپ کي مجرب دوا کونین ہر جگہہ بہت کم دام کو بکتي ہے - اور ملیریا کے روکنے کو نالے گڑھے

بھر کر خشک کردیئے گئے - سنہ ۱۸۹۶ ع میں طاعون (پلیگ) پہلے پہل بمبئي میں شروع ھوا - خاص طاعون کے علاج کو اسپتال جگہہ بہ جگہہ کھولے گئے جہاں غریبوں کو دوا مفت ملتي ھے اور اونکے خدمت کو ولایت سے نرس اور علاج کو ڈاکٹر بلائے جاتے ھیں *

۵ — شاہ ایڈورڈ کے دو وایسراے کے زمانہ میں چھوٹي چھوٹي کئي لڑائیاں بھي ھوئیں - یہ لڑائیاں پہاڑي قوموں سے ھوئیں جو شمال مغرب میں آباد ھیں اور بھي تبت کے باشندوں سے جو ھندوستان کے شمال مشرق میں ھے - قدیم زمانہ میں شمال مغرب کي قومیں پہاڑ سے اوتر کر نیچے کے رھنے والوں کو لوٹ لیا کرتے تھے اور اب بھي دق کرنے سے باز نہیں آتي ھیں - مگر اونکے سزا کو ھر ھر ناکے پر فوج رکھي گئي ھے *

۶ — ھملوگ کو شکر کرنا چاھئے کہ ھندوستان کے بدنصیبي کے دن ختم ھوئے اور اچھے دن آئے - خدا سے ھملوگ کو امید رکھنا چاھئے کہ یہ امن و آمان کا زمانہ برابر قایم رھیگا - بادشاہ کي بہادر فوج ھملوگ کي حفاظت کو کافي ھے اور کوئي خوف دشمن کا نہیں ھے *

۷ — ھملوگ پڑھہ چکے ھیں کہ بہادر اور جري قومیں اوتر کے سرد ملکوں سے ھندوستان میں آیا کیں اونکي وہ جرأت باقي نہیں رھي جب ھندوستان کے گرم آب و ھوا کا اونپر اثر ھوا اوسي اوتر کي دوسري قوموں نے آکر اونکو نکال دیا اور خود

هندوستان پر قابض هو بیٹھیں - لیکن گوروں کي فوج یہاں زیادہ روز تک رهنے نہیں پاتي - سرد انگلستان ملک کے وہ رهنے والے هیں اور وهیں تعلیم بھي پاتے هیں - وہ یہاں آتے هیں اور کچھہ روز رهکر پھر وهیں لوٹ جاتے هیں - اور اونکے جگہہ پر تازہ دم فوج ولایت سے دوسري آتي هے - اور اسطرح سے وهي جرأت اور بہادري قائم رهتي هے *

۸ — هندوستان کا نصیب اچھا هے که سارا ملک ایک نیکدل اور زبردست بادشاہ کے ماتحت هے - پُرانے زمانے میں هر قوم اور فرقے کا بادشاہ جُدا هوتا تھا اور آپس میں برابر لڑائي جھگڑے رها کرتے تھے - اب سب ایک هوگئے هیں - گوروں کے ساتھہ جوانمرد گورکھے - تند مزاج سکھہ - جفاکش مرهٹے - بہادر پٹھان - هندو - مسلمان سب ایک جھنڈے کے نیچے اپنے ملک اور بادشاہ پر جان نثاري کو ایکدل هورهے هیں - هندوستان کے تاریخ میں یکدلي کي یه پہلي مثال هے - خدا اسکو قایم رکھے

۴۶ — هندوستان پر جارج پنجم کي بادشاهت

۱ — جارج اپنے باپ ایڈورڈ هفتم کے بعد جارج پنجم کے لقب کے ساتھہ تخت پر بیٹھا - اور اوسنے لارڈ هارڈنگ کو هندوستان کا وایسراے مقرر کیا

۲ — پہلے بھي باپ کے زمانہ میں ہندوستان آئے تھے اب پھر سنہ ۱۹۱۱ ع میں شہنشاہ جارج اور ملکہ میري تخت نشیني کا رسم ادا کرنے کو یہاں آئے - قدیم شہر دہلي میں انکي تخت نشیني کي رسم بڑے شان و شوکت سے ۱۲ دسمبر سنہ ۱۹۱۱ ع کو ادا ہوئي - مغلیہ بادشاہوں کا دارالحکومت دہلي تھا - لارڈ ہارڈنگ نے اس کو پھر پایۂ تخت بنائے جانے کا اعلان کیا *

۳ — یہ بھي اعلان کیا گیا کہ صوبہ بہار پھر قائم ہوگا اور پٹنہ اوسکا صدر مقام ہوگا - یہ وہي پٹنہ ہے جو دو ہزار برس پہلے پاٹلیپتر کے نام سے مشہور تھا اور جہاں چندر گپت موریہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے تین سو برس پہلے بادشاہ تھا - صوبہ مغربي بنگالہ اور آسام پھر توڑدیاگیا اوسکا جنوبي حصہ مع ڈھاکہ بنگالہ میں ملالیا گیا اور آسام جدا چیف کمشنري کر دیا گیا *

۴ — ہندوستان کي رعایا - والیان ملک اور شاہزادوں نے بڑے جوش اور خوشي کے ساتھہ اپنے شاہنشاہ کا خیر مقدم کیا - اور وہ دن کروروں آدمیونکو کبھي نہیں بھولےگا جس دن اونکو اپنے شہنشاہ اور ملکہ کي زیارت نصیب ہوئي تھي خدا ہمارے ہر دل عزیز بادشاہ جارج پنجم اور ملکہ میري کو قایم رکھے *

تمام شد

Baptist Mission Press, Calcutta.

منتخب کتابونکي فہرست جوکه صوبجات متحدہ آگرہ و اودہ کے لئے مفید ہیں

طبعي تعليم

طبعي ورزش کي کتاب بالتصوير هندوستانکے اسکولونکے حاجت کے مطابق مصنفه جے - سي - کیمپسٹر اور جي - آر - کٹی - بارہ آنه - (اردو - هندي ميں بهي چهپي هے) *

علم حساب

حساب کي کتاب اسکولون کے لئے - پادري جے - بي - لوک نے بنايا جسکو مسٹر - ٹي - سي - لوئيس صاحب - هندوستانکے اسکولونکے لئے منتخب کيا - ايک روپيه - بارہ آنه - (هندي اور اردو ميں بهي) چهپي هے *

اردو حصه پہلا پانچ آنه ٦ پائي - دوسرا اور تيسرا حصه بارہ آنه حصه چوتها آٹهه آنه *

هندي - پارٹ پہلا چار آنه - پارٹ دوسرا اور تيسرا دس آنه - پارٹ چوتها پانچ آنه *

اسکول ارتهميٹک ايچ - اس - هال - اور ف - ايچ - اسٹيپهنس - هندوستانکے اسکولونکے لئے مصنفه پادری اے - سمس - ام - اے - ايک روپيه - بارہ آنه *

ارتهميٹک واسطے لور سکنڈري اسکولوں کے لئے جي - کے - گوکهلي - سي بي - اے - سي - آئي اي - بارہ آنه *

ليسن إن ايکسپيرمينٹل اور پراکٹيکل جيومٹري ايچ - اس هال - اور اف - اسٹيپهنس اردو آٹهه آنه هندي پانچ آنه *

اسکول جيوميٹري ايچ - اس - هال اور ف - ايچ - اسٹيپهنس اردو حصه پہلا چهه آنه - حصه پہلا اور دوسرا دس آنه - حصه تيسرا پانچ آنه - حصه چوتها تين آنه *

هندي پارٹ پہلا چار آنه ٦ پائي - پارٹ پہلا اور دوسرا دس آنه - پارٹ تيسرا (زير طبع هے) حصه چوتها تين آنه *

اسکول جيوميٹري حصه پہلا اور دوسرا (انگلش اڈيشن) بارہ آنه

Selected List of Books sanctioned for use in Anglo-Vernacular and Vernacular Schools in the United Provinces.

ENGLISH.

Macmillan's English Readers for the United Provinces of Agra and Oudh. First Reader, 6 annas; Second Reader, 8 annas; Third Reader, 10 annas.

Macmillan's King Readers. By E. MARSDEN, B.A. With Coloured and other Illustrations. **The King Primer**, Illustrated, 3 annas; with Coloured Illustrations, 4 annas. Also in Urdu and Hindi. Enlarged edition, Illustrated, 4 annas. **The King Reader I**, Illustrated, 4 annas; with Coloured Illustrations, 5 annas Book II, 6 annas; Book III, 8 annas; Book IV, 9 annas; Book V, 10 annas.

The Junior Prose Reader. By C. M. BARROW, M.A., 8 annas.

The Senior Prose Reader. By C. M. BARROW, M.A., 10 annas.

A First Book of English. By L. TIPPING, 4 annas.

A First English Reader. By L. TIPPING, 2 annas.

Lessons in English Composition. Book I, 4 annas; Book II, 5 annas Book III, 6 annas.

A Primer of English Grammar. By Rev R MORRIS, LL.D. Revised by H. BRADLEY, M.A., 10 annas.

HISTORY.

History of India for Junior Classes. By E. MARSDEN, B.A. As. 12.

Middle Vernacular History Reader. By E. MARSDEN, B A. Urdu and Hindi. 5 annas each

History of India, Parts I and II. By E MARSDEN and LALA JYA RAM. *Urdu*, Part I, 10 annas; Part II, 8 annas.

India under Company and Crown. By H. A. STARK, B.A. 10 annas.

PHYSICAL TRAINING.

A Text Book of Physical Drill. Specially designed to meet the requirements of Schools in India. By J. C. KEMPSTER and G. R. KAYE As. 12. (Also in Urdu and Hindi.)

MATHEMATICS.

Arithmetic for Schools. By REV. J. B. LOCK. *Edited and arranged for use in India.* By T. C. LEWIS. Re 1-12. Also done in parts:

Urdu, Part I, 5 annas 6 pies; Parts II and III, 12 annas; Part IV, 8 annas.

Hindi, Part I, 4 annas; Parts II and III, 10 annas; Part IV, 5 annas.

A School Arithmetic. By H. S. HALL and F. H. STEVENS; *adapted for Indian Schools.* By REV. A. SIMS, M.A. Re. 1-12.

Arithmetic for Lower Secondary Schools. By G. K. GOKHALE, B.A., C.I.E. 12 annas.

Lessons in Experimental and Practical Geometry. By H. S. HALL and F. H. STEVENS. *Urdu*, 8 annas; *Hindi*, 5 annas.

A School Geometry. By H. S HALL and F. H. STEVENS.

Urdu, Part I, 6 annas; Parts I and II, 10 annas; Part III, 5 annas; Part IV, 3 annas.

Hindi, Part I, 4 annas 6 pies; Parts I and II, 10 annas; Part III (in press); Part IV, 3 annas.

A School Geometry, Parts I and II. (English edition). 12 annas.